تاریخ الانبیاء

حصہ سوم

منظوم کشمیری



از تالیفات مولانا غلام مصطفیٰ مصفاؔ

ترتیب وتدوین

پروفیسر بشیر احمد نحویؔ

Title [redacted]

Author [redacted]

Accession No. [redacted]

Call No. [redacted]

BORROWER'S NO.	ISSUE DATE	BORROWER'S NO.	ISSUE DATE

تاریخ الانبیاء

جلد سوم

قصۂ موسیٰ کلیم اللہ

• مؤلف •

مولانا مرحوم غلام مصطفےٰ مصفا

• مرتب •

پروفیسر بشیر احمد نحوی

نام کتاب ـــــــ تاریخ الانبیاءؑ (کشمیری)

جلد ـــــــ سوم

نام مولف ـــــــ مولانا غلام مصطفےٰ امصؔفاؔ

مرتب ـــــــ بشیر احمد نحوی

سال اشاعت ـــــــ جنوری سنہ ۱۹۹۲ء

طباعت ـــــــ شالیمار آرٹ پریس سرینگر

قیمت ـــــــ تین سو روپے =/Rs. 300

بارِ دوم ـــــــ مارچ سنہ ۲۰۰۷ء

اِنتساب

شاعرِ مشرق

علامہ محمد اقبالؒ کے اس خیال کے نام

مثلِ کلیمؑ ہو اگر معرکہ آزما کوئی
اب بھی درختِ طور سے آتی ہے بانگِ لاتخف

Title [redacted]

Author [redacted]

Accession No. [redacted]

Call No. [redacted]

BORROWER'S NO.	ISSUE DATE	BORROWER'S NO.	ISSUE DATE

عرضِ مرتب

تاریخ الانبیاء، جلد سوم (قصۂ موسیٰ کلیم اللہ) کو عوام و خواص کے سامنے پیش کرتے ہوئے مجھے خوشی اور مسرت محسوس ہو رہی ہے کہ ایک باوقار اور بسیار گو شاعر مولانا مصفاؔ مدت تک گوشۂ گمنامی میں رہنے اور دنیا سے رحلت کے ۲۵ سال بعد منظرِ عام پر آ رہا ہے۔ کشمیری زبان کے نامور ادیبوں اور شاعروں نے تاریخ الانبیاء کی پہلی اور دوسری جلد اور پھر نعت مصطفےٰ گلشنِ مصفا کو دیکھ کر مجھے مبارکباد دی کہ آپ نے کشمیری زبان کے سرمائے میں یہ کتابیں چھپوا کر ایک گرانقدر اضافہ کیا ہے۔ تیسری جلد ایک جلیل القدر پیغمبر حضرت موسیٰؑ کی زندگی، نبوت اور دعوتی کارناموں پر مشتمل ہے اور اس میں مولفِ کتاب نے حق و باطل کی رزم آرائی کو بڑے دلنشین پیرائے میں پیش کیا ہے۔ حضرت موسیٰؑ کی قرآنی پیغمبروں پر یہ فضیلت ہے کہ ان کا تذکرہ قرآن مجید میں سب سے زیادہ ہے اور وہ

صاحب کتاب مُرسل بھی تھے۔ ان کی تعلیمات کے ساتھ یہودیوں نے کیا کیا اور کس طرح اصل تعلیم کو مسخ کیا گیا مولفِ کتاب نے اس جانب بھی اشارے کئے ہیں۔

تاریخ الانبیاء کی اشاعت وطباعت کے پس منظر میں بس اتنا عرض کروں گا کہ میں اسلاف کے قیمتی سرمایے کو آنے والی نسلوں کے لیے محفوظ کرنا چاہتا ہوں چنانچہ کتابت، طباعت اور پھر اسکی ترسیل واشاعت کا کام کسقدر تھکا دینے والا اور صبر آزما ہے اس سے عوام اگرچہ واقف نہیں تاہم تصنیف وتالیف سے متعلق خواص کے سامنے اسکی وضاحت ضروری نہیں۔ میں پروفیسر مرغوب بانہالی کا تہہ دل سے شکرگزار ہوں جنہوں نے کتاب کا پیش لفظ تحریر کیا اور پروفیسر ایم۔ اے۔ شیداؔ کا بھی ممنون ہوں جنہوں نے پورے مسودے پر ایک نظر ڈالی اور چند مشوروں اور تجویزوں سے نوازا۔

دعا ہے کہ میری یہ کوشش بارگاہِ ایزدی میں شرفِ قبولیت حاصل کرے اور مولانا غلام مصطفٰے مصفاؔ کے لیئے توشۂ آخرت ثابت ہوجائے۔ آمین۔

بشیر احمد نحویؔ

پروفیسر مرغوب بانہالی

پیش لفظ

قرآنِ مجید ایک آخری آسمانی کتاب کی حیثیت سے جہاں اپنے سے بیشتر نازل شدہ آسمانی کتابوں اور صحیفوں کی تصدیق کرتا ہے وہاں یہ کلام اللہ خاتم الانبیاء یعنی اللہ کے آخری پیغمبر محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیشتر مختلف قوموں اور علاقوں میں گزرے ہوئے پیغمبروں میں سے بعض کے حالات و واقعات چیدہ چیدہ اور بعض کے بتفصیل بیان کرتے اقوامِ عالم کے عروج وزوال کی عبرت آموز حکایتوں کی یاد بھی تازہ کرتا ہے۔ جستہ جستہ بیان کیے گئے اس قسم کے قرآنی واقعات وحالات کی بنیاد پر علمائے اسلام نے توریت وانجیل کے بیانات کی تحریف شدہ صورت کو ایک صحتمند اظہار سے ہمکنار کرنے کی کوشش کی ہے۔ خاص طور پر حضرتِ موسیٰؑ، حضرت عیسیٰؑ، حضرت یوسفؑ اور حضرت سلیمانؑ سے متعلق تحریف شدہ بیانات کو توحید ورسالت کے صحیح تناظر میں اُبھارنے کی انتہائی قابلِ قدر کوشش کی گئی ہے۔ علمائے اسلام کی طرح بعض مسلمان شاعروں نے بھی اس ضمن میں اپنی ذمہ داری کو بخوبی نبھایا ہے۔

ایران کے جن اہم اور مشہور شاعروں نے قرآنی قصص کی بنیاد پر اپنے تخلیقی جوہر

اور شاعرانہ استعداد کا بھرپور اظہار کیا ہے اُن میں مولانا رومی خاص امتیاز کے مالک ہیں۔ یوں تو فردوسی، نظامی، سنائی، عطار، سعدی، ناصر خسرو، خاقانی اور مولانا جامی جیسے مشہور شاعروں کی کوششیں بھی اِس ضمن میں قابل داد ہیں، لیکن اپنی پوری شاعری کو قرآنی حکایات کا صحیح تناظر قائم کرنے کیلئے اور قرآنی ارشادات کی صحیح تفسیر و ترجمانی کرنے کیلئے وقف کرنا مولانا رومی کا ہی خاصا رہا ہے۔ مولانا موصوف نے قرآن حکیم کی شانِ قدیمی کو یہ کہہ کر قابل فہم بنا دیا ہے کہ جس طرح دھوپ ایک زندہ نورِ آفتاب کی حیثیت سے اپنے سورج کی ذات سے جُڑی ہوئی ہے بالکل اُسی طرح سے اللہ کی ذات قدیم کے ساتھ یہ زندہ کتاب کلام اللہ کی حیثیت سے جُڑی ہوئی ہے مولانا نے اس حقیقت کا اظہار خود قرآن کی زبانی یوں کرایا ہے:

نورِ خورشیدم فتادہ بر شما
لیک از خورشید ناگشتہ جُدا

مولانا رومی نے کلام اللہ کی لاثانی عظمت اور زندگی بخش صلاحیت کا دوسرا پہلو یہ کہہ کر زیرِ بحث لایا ہے کہ دراصل یہ آسمانی کتاب بحیثیت ایک مکمل دستورِ عمل آبِ حیات کے منبع کا درجہ رکھتا ہے کیونکہ تاریخ عالم شاہد ہے کہ اِس نے اپنے عاشقوں اللہ کے عاشقوں اور رسولؐ کے عاشقوں کو آدابِ شہادت سکھا کر بہت بڑے پیمانے پر ابدی حیات سے ہمکنار کر دیا ہے۔ مولانا نے یہ بات بھی خود قرآن کی زبانی یوں ادا کی ہے:

نک منم ینبوعِ آں آبِ حیات　　تا رہانم عاشقاں را زیں ممات

مولانا رومی نے قرآنِ کریم کی لاثانی عظمت کے تیسرے پہلو کی یہ کہہ کر نشاندہی کی ہے کہ کردار سنوارنے کی تحریک دینے اور انسانی اعمال میں تقدیر ساز تبدیلی پیدا کرنے والے فُرقان نام کے اِس مکمل ضابطۂ حیات کو پیغمبروں کے انقلاب پرور توحیدی مشن اور حالات کو صحیح صورت میں بیان کرنے کا امتیاز بھی حاصل ہے۔ مولانا نے فُرقان پاک کے اس امتیاز کو اِن الفاظ میں اُجاگر کیا ہے ؎

ہست قرآں حال ہائے انبیاء ماہیانِ بحرِ پاکِ کبریا

گر تو از قرآن حق رنگریختی باروانِ انبیاء آمیختی

گویا قرآن کو پیغمبروں کے حالات صحیح تناظر میں پیش کرنے اور اُن کو کبریائی کے پاکیزہ سمندر کی مچھلیاں ثابت کرنے کا شرف بھی حاصل ہے اور پھر رموزِ رحمانی کی تفہیم آسان بنانے والی یہ نردبانِ حق (سیع کی سیڑھی) عظیم المرتبت پیغبروں کی روحوں تک رسائی ممکن بنانے والی روحانی سیڑھی ہونے کا درجہ بھی رکھتی ہے۔ بعض بدبختوں نے اِسی سیڑھی سے لُڑھک جانے کا سبب قرآن پاک کو اساطیرُ الاولین یعنی کہی سُنی کہانیوں کا مرقع کہہ کر درجہ گھٹانے کی حماقت کی ہے اور یوں انہوں نے دراصل اپنی شقاوت اور کورچشمی کا مظاہرہ کر کے یہ بات ثابت کر دی ہے کہ ؎

گر نہ بیند بروز شپرّ چشم

چشمۂ آفتاب راچہ گُناہ؟

قرآن پاک سے حکایات انبیاء کا حصہ اخذ کر کے جب علمائے دین نے اُس حصے کو اگلے

صحیفوں سے مطابقت پیدا کرنے کی ٹھانی تو ظاہر ہے کہ کئی طرح کی مشکلوں سے اُن کا سامنا ہو گیا۔ تفاصیل کی عدم دستیابی ایسی مشکلات میں سر فہرست تھی۔ پھر اُن واقعات کے تقدس اور صداقت کو بکمالِ احتیاط ملحوظ رکھنے کا اہتمام بھی کوئی آسان کام نہ تھا۔ لیکن مبلغین، محدثین اور مصنّفین کی حیثیت سے علماء دین اس معاملے میں بھی سینکڑوں دِلوں کا اندھیرا اُجالے میں بدلنے میں کامیاب ہو گئے۔ چنانچہ اُن کے ترتیب دیئے گئے قصص الانبیاء بھی اس ارشادِ نبویؐ کے منہ بولتے ثبوت بن گئے کہ امتِ مسلمہ کے بعض علماء کیونکر بنی اسرائیل کے بعض پیغمبروں کی جیسی توقیر و عزت کے مستحق گردانے جا سکتے ہیں۔ قصص الانبیاء بیان کرنے کی یہ سعادت ہر خطے کے بعض علماءِ اسلام کو نصیب ہوتی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ خطۂ کشمیر اور اس خطے کی کشمیری زبان بھی اس معاملے میں بڑی خوش نصیب واقع ہو گئی ہے کیونکہ اس کے یہاں بھی مولانا غلام مصطفیٰ مصفّاؔ جیسا ایک جیّد عالم اور پُختہ کار شاعر گذرا ہے۔ جس نے اپنی طبع آزمائی کو قصص الانبیاء پوری صحت و فصاحت کے ساتھ بیان کرنے کیلئے وقف کر لیا تھا اور جس نے اپنی زندگی کا ایک بڑا حصہ اس کارنامہ کو انجام دینے کیلئے صرف کر لیا ہے۔ یہ اُسی سالہا سال کی عرق ریزی اور محنت شاقہ کا نتیجہ ہے کہ ہماری مادری زبان ایک مکمل منظوم تاریخ انبیاء حاصل کر سکتی ہے۔ اللہ پاک اِس ملّی خدمت کیلئے مرحوم مصفّاؔ کو انعامات سرمدی اور جنت الماویٰ سے نوازے۔ مصفّاؔ صاحب کی تاریخِ انبیاء کی دو جلدیں پہلے ہی زیور طبع سے آراستہ ہو کر منظرِ عام پر آ گئی ہیں۔ اُن میں سے ایک کا پیش لفظ لکھتے وقت بھی

مجھے اندازہ ہو گیا تھا کہ اگر مصنّفِ مرحوم فارسی میں بھی تاریخ انبیاء کو پیش کرنا چاہتے تو وہ یقیناً ایسا کرنے کی پوری استعداد رکھتے تھے لیکن انہوں نے مادری زبان کو ہی بہتر ذریعہ اظہار جان کر اپنالیا۔ اسی طرح سے اگر وہ چاہتے تو فردوسی طوسی یا مولانا جامی یا محمود گامی کی طرح قرآن کے احسن القصص "سورۂ یوسف" یا کسی اور قصے کو نظم میں پیش کرنے پر اکتفا کرتے لیکن انہوں نے تمام تر دستیاب قصصِ قرآنی کو نظم کرنے کا بیڑا اٹھا کر اپنی عمر کے شب و روز قرآن فہمی اور محبتِ انبیاء میں گزارتے رہنے کا ثبوت بہم پہنچایا ہے۔

بحیثیت ایک کشمیری نظم تاریخ انبیاء ایک شگفتہ اور دلنشین پیرایۂ بیان سے عبارت ہے۔ فارسی آمیز اشعار کے دوش بدوش اس نظم میں سہل ممتنع کی حد تک سلیس کشمیری میں تخلیق کئے گئے اشعار بکثرت ملتے ہیں جو مصنّف کی زباندانی اور اُستادانہ صلاحیت محسوس کراتے ہیں۔ فارسی آمیز اشعار کا نمونہ پیش کرنے کے لئے اِس جلد کے پہلے چار شعر درج کئے جاتے ہیں ؎

ساقیو پیش کر شہ ساغرِ سیم — آسہِ لیُس پرُ ز شربتِ تسنیم

نوش کرِ تھی شہ پیالۂ مستی — ہوشدارِی بنم سیٖنے در ہستی

بالیقیں از زلالِ جام نوال — دل مےٖ سینم چو بحر مالامال

گُل بنادن بآبِ نظم کتاب — گُلشنِ دفترِ سوم سیراب

ہم عصر کشمیری شاعروں کی فارسی پسندی کو ملحوظ رکھ کر مندرجہ بالا قسم کے اشعار تخلیق کرنے والے مصنّفِ مرحوم ٹھیٹھ کشمیری زبان برت کر کس قسم کی بوقلمونی دکھاتے ہیں۔ اس ضمن میں

بھی تیسری جلد کے پہلے صفحات سے چند اشعار بطور مثال پیش کئے جاتے ہیں۔ خاص طور پر حضرت موسیٰ کے ہم عصر فرعون کا تعارف اور اُس کا دعوائے خدائی کرنے کا منظر پیش کرنے والے یہ اشعار جن میں اُس فرعون کی ولدیت، عمر درازی پانے اور دریائے نیل کا پانی سوکھ جانے کے بعد فرعون سے لوگوں کے ملنے کا ذکر یہ کہہ کر کیا گیا ہے کہ "ہم تمہیں تب اپنا خدا مانیں گے اگر اس دریا کا سوکھا ہوا پانی بحال کرو گے"۔ تب فرعون ایک رات اکیلے میں نکل کر ایک غار میں چلا جاتا ہے اور حقیقی خدا تعالیٰ کو رو رو کر پکارتا ہے کہ میری لاج رکھو میں دل سے تابعداری کروں گا۔ اُس موقع پر حضرت جبریلؑ فرعون سے پوچھتا ہے کہ اگر دریائے نیل کو تمہارے حکم کے تابع کر دیا جائے اور پھر بھی تم خدا کی تابعداری کا حق ادا نہ کرو گے تو ایسے احسان ناشناس بندے کو خدا کی طرف سے کیا سزا دی جانی چاہیئے۔ فرعون کہتا ہے ایسا بدعہد نافرمان بندہ اسی دریائے نیل میں غرق کئے جانے کا مستحق ہوگا۔ یہ باتیں مرحوم مصنف نے ان سلیس اشعار میں پیش کی ہیں:-

؎ زاوِ نیلہِ حضرتِ کلیم اللہؑ — اوس فرعون تتھ زمانس شاہ

مأکی شند ناو اوس تس عمران — تمی سپندِس مأکی سے بعپر ونان

سُے سیاہ دل بہ کبرِ دگمراہی — اوس مصرس اندر کران شاہی

برملا تمی حیاتہِ مند چھ تراو — پیٹھ کنِن تمیٔ پننی شکل کھنِہ ناو

ناد پو تلِن لوکٹ خدا کُراوُن — پانِسے ناو بوڈ خدا تھاؤن!

خوشک گو رُود نیلہِ تامتھ آب — آیہ فریادی لوکھ تس بتیاب

یِی وٌدنٕکھ ژُس چھُ راست دعوا چون   نیلہٕ اَن آب یوٚد خدا چھُکھ سون

داد بوٗزِتھ شبانہٕ زار و حزین   دٕزاو تہنا نبر زِ مصر زمین

ستی تمۍ نیوٗنہٕ کانہتہٕ از لشکر   دوت وآرانِس اَکِس اندر

اوس غارا میانِ ویرانہ   تتھ اندر ژاو مثلِ دیوانہ

تشترِ وغل ژھنٕن بہ گردن ناگٕ   سجدہٕ ترٛوون توٚے سٕہ گو سینہ خالی

ذاتِ پاکس اموب لوگُن سانگ   بر زمین سر تھوٗن دِژٕن خرہٕ ٹانگ

دوٚپُن یارب ژٕہ چھُکھ خدا برحق   چھُس بہ کذاب اپزِ ہیے ملحق

دولتِ دُنیوی مےٚ کرتہٕ عطا   بیٚیہ پٔرتھ حاجتھا مے کرتہٕ روا

تمۍ ییلہٕ بیٛاے لوگ باداوٕر   آو جبریل تس بشکلِ بشر

یہاں پر شاعر نے فرعون سے جبریل کے ہمکلام ہوتے ہی دریائے نیل میں پانی بحال ہونے کا منظر دکھایا ہے۔ جس کے نتیجے میں فرعون خوش ہو کر اُچھلنے لگتا ہے۔ لیکن جبریل اُس کو اللہ کی بندہ نوازی کا احساس دلاکر پوچھتا ہے کہ ایسے مرحلے پر تیری لاج رکھنے والا خدا اگر تمہیں یہاں سے نکلتے ہی بھول جائے اور تو لوگوں کو پھر گمراہ کرنے میں مصروف ہو جائے تو تجھے کونسی سزا دی جانی چاہیئے۔ فرعون در جواب کہتا ہے کہ اس صورت میں مجھے نیل میں غرق کرنا مناسب ہوگا۔ چنانچہ یہی بات جبریل اُس سے لکھ کر لیتا ہے۔ مصنفاِس منظر کا آغاز یوں کرتا ہے ؎

یورہٕ جبریل چھُس ونان بسوال   دِم مےٚ ییٚتھ کاغذس لیکھتھ تی حال

اور اسی واقعہ کو بیان کرتے ہوئے جہاں مصنفا نے کشمیری میں زباندانی کا مظاہرہ ایسے اشعار لکھ کر کیا ہے۔

ے ہنگہ منگن میٔے پھِرِہ حِس مسنگن   چھُس دِ بنگن بہ ترو و مُت بنگن

وہاں زبان سازی کا شائبہ "سخن زیرِ لب" کو "وُٹھ کِتھ" کہہ کر یوں ظاہر کیا گیا ہے:

ے مُدعا یام تمؠ سوٗ "وُٹھ کِتھ" وُنۍ   واریاہ عیٖب کُرُ حقن تس نۍ

جہاں تک تاریخ انبیاء کے اصلی نسخے میں متن پیش کرنے کے لئے برتی گئی رسم خط کا تعلق ہے وہ فارسی نستعلیق میں کشمیری زبان کے صوتی تقاضوں کو یکسر نظر انداز کئے جانے کی آئینہ دار معلوم ہوتی ہے کیونکہ اُس طرز تحریر میں ایک تخمینہ سے کام لیکر بیشتر کام پڑھنے والے کی صلاحیت پر چھوڑا جاتا تھا۔ مثال کے طور پر اِس جلد کے پہلے دو تین صفحوں میں درج یہ چند الفاظ پیش کئے جاتے ہیں۔ جن کے مقابلے میں گذشتہ دو دہائیوں میں رائج رہی ہوئی رسم خط کے علاوہ مرغوب تیموری کے تحت تجویز کئے گئے اضافوں اور ترمیموں کے ساتھ عوامی قبولیت کے نزدیک لائی گئی طرز تحریر بھی دکھائی جاتی ہے۔

مصنفا صاحب کے متن میں لفظ کی اصلی صوٗرت	نظ میں لفظ کی صوٗرت	مجوزہ رسم خط میں لفظ کی صورت
سو، آسو، آسوس	سٕہ، اٰسۍ، اٰسُس	سٕہ، اٰسۍ، اٰسُس
چھو، چھوی، سوی	سٕہ، چھُے، سُے	سٕہ، چھُی، سُی
چھانو، میانو، سانو	چھون، میون، سون	چھون، میٚون، سون

ڈلو، ولو، الون	ڈوٗل، ووٗل، اوٗنُ	ڈٗل، وٗل، اٗنُ
یلہٖ۔ کُرتھی، مٲلسی	یٖیلہٖ، کرٕتھے، مٲلہِ ہے	پلہٖ، کرٕتھیٖ، مٲلسیٖ
بڈ، پتھو، چھوس	بوٗڈ، پُتھ، چھُس	بٗڈ، پتھ، چھُس
تت، کت، دنت	تتھ، کتھ، دٕنتھ	تتھ، کتھ، دٕنتھ
سیت، سارنی، واتو	ستیٖ، سارٕنے، ووت	ستیٖ، سارٕنی، ووت
مندیچ، پتلن، بہت	مندچھ، پوتلین، بہتھ	مندچھ، پتلین، بہتھ

مصنّفا صاحب کے متن میں لفظوں کی صورت کو مروجہ رسم خط میں تقریباً ہر جگہ لانے کی کوشش کی گئی ہے۔

بہرحال تاریخ انبیار کی اس تیسری جلد کو منظرِ عام پر لانے کا اہتمام بھی گذشتہ دو جلدوں کی طرح مصنّفا مرحوم کے لائق وفائق پوتے ڈاکٹر بشیر احمد نحوی نے ذاتی لاگت پر کیا ہے۔ یہ بات ڈاکٹر موصوف کی علم دوستی اور سعادت کی آئینہ داری کرتی ہے۔ اُنکی فرمایش کی پذیرائی کرتے ہوئے ہی میں نے پیش لفظ کشمیری کے بجائے اردو میں تحریر کیا ہے۔ اللہ پاک زیادہ سے زیادہ لوگوں کو تاریخِ انبیار کا مطالعہ کرنے اور اس سے اکتساب فیض ــــ کی توفیق سے نوازے۔ آمین۔

ساقیو پیش کرسہ ساغر سیم
آسہ یُس پُر زِ شربت تسنیم

نوش کرٕی تھےٚ سہ پیالہٕ مستی
ہوشداری بنم مٔنے در ہستی

بالیقیں از زلال جام نوال
دل مٔنے سینم چھو بحر مالامال

کُل بناوَن باب نظم کتاب
گلشن دفتر سوم سیراب

ہنگہ منگن مٔنے فیرِ حِس منگن
چھُس دبنگن بہ ترو وُمت بنگن

نفس بُرّان چھُ قصہ عمرّان
آلِ عمران زسورہ ہای قرآن

فکرِ تارے بہ پرَدٕہ تنہا
ذکر احوال حضرتِ موسیٰؑ

در نسب ژور پیرِ تا یعقوبؑ
آسہ تس تی چھ در کتب مکتوب

مأکی سُند ناو اوس لتہ عمرَان
تمہٕ سندِس مأکی سے بصیر و نان

تس بصیرس بنَن پدر قاہت
اوس اندر سیر چھُ تی ثابت

قاہتس مول اوس مُت لاوی
تس سہ یعقوبؑ چھوی لکھان راوی

زاو یِیلہ حضرت کلیم اللہؑ
اوس فرعون تتھ زمانس شاہ

شاہ ونو کس سُہ اوس یتھ منحوس
نام اصلی چھُ تس پنُن قابوس

کیہنہ ونان چھی ولید اوس ناو
پورِ مصعب سُہ پورِ ریّان آو

اوس ریّان امیرِ جاگہ مصر
وقت یوسف نبی شہنشہِ مصر

نام فرعون پچھے لقب تمی سُند
نوّن زِ ریّان سپن نسب تمی سُند

مصر کین سارِنے شہن القاب
اسم فرعون بیوّ و زِ روی خطاب

شاہ حبش لقب نجاشی آو
شاہ رومس خطاب قیصر دراو

کید ہندی بشاہ ہندوستان
شاہ چینس لقب سپُن خاقان

پچھے لقب شاہ فارسس کسریٰ
گوو زِ تبّع شہ یمن مولیٰ

سورہ "مومنکُ" ژٕھ پرِ تفسیر
نۍ روایت پچھے تتھ اندر تحریر

پچھے یہ فرعون خاص سُے فرعون
یوسفنہ وقتہ اوس لیس بے عون

اوس مشہور ناو تَس ریّان
نزدِ یوسف نبی اوُن ایمان

پتہ ایمان اُنتھ دپان بنّیہ ڈوّل
ہوّل سپُن شرککی شکستن ووّل

مُود نہ کیہنہ سُہ کافر مردوٗد
زندہ سُے تازمان موسیٰ روٗد

اکثرو گوڈنچی روایت مانٔی
سوے بصحت تمو نہایت زانٔی

سُے بیہ دل بکبر و گمراہی
اوس مصرس اندر کران شاہی

ژوّر سپُن درغناو استغنا
کوّر خدا آسنکُ تمی دعوا

برملا تمُی حیاتہ مند چھ ژآو
بیٹھ کین تمُ پنُنۍ شکل کھَنہ ناو

بے وقوفن سیاہ رو خوکن   حکمِ طاعت تمی دِتن لوکن

دوپُن اَنا رَبکمُ ٔکن بہ فساد   ہیوٚکپہٕ ابلیسنےٚ وُنِتھ یُتھ راد

ناو پیٚتلین لوکُٹ خدا کراوُن   یا نسےٚ ناو لوٚڈ خُدا تھاوُن

تمۍ یِلی کوٚر رُ لوٚڈ لقب پانس   لوٚزِ تھے لرزہٕ ژاو شیطانَس

دوٚپنہٕ یا حسرتا مےٚ ووٚن انا خیر   کوٹھ یُتھ خوار گوو شمارٕ بغیر

از خجالت بہتھ چھ کوٹھس شاف   کیاہ سزا تس چھُلیُس دِژٕ پیٚتھ لاف

مدعا یام تمۍ بیٚلےسوٚ ووُٹھ   کتھ وُنی   واریاہ عاب کرِ حقن تس نٔی

خوشک گو ورود نیلہٕ سوٗرے آب   آیہٕ فرٕ یادی لوکھ تس بے تاب

یِمۍ ووٚنکھ تس چھ راست دعوا چھن   نیلہٕ اَن آب یوٚد خُدا چھک سون

داد لوٚزتھ شیاہٕ زار وحزین   دراو تہما نیبر زہ مصر زمین

یتی تمۍ نیوٚپہٕ کانہہ تہٕ از لشکر   ووت واراہٕ سے اَکس اندر

اوس غاراہ میانِ وارانہ   تتھ اندر ژاو مثلِ دیوانہ

شست و غل ژھنُن بگردن نالی   سجدہٕ ترووُن توٚرے تمۍ گوسنہٕ خالی

سجدسے منز اثر ہویدا گوس   از خدا ترس و بیم پیدا گوس

ذاتہٕ پاکس اموب لوگُن سانگ   بر زمین سر تھوٚوُن دِژن خرٕانگ

دوپنہٕ یارب ژٕ چھک خُدا برحق   چھُس بہٕ کذّاب ایزٕ سے ملحق

ملک دنیا چھُسے منگان ہر بار   ملک عقبےٰ مےٚ کانہہ چھُنہٕ درکار

دولت دینوی مےٚ کرتہٕ عطا   بیہٕ پرٕ یتھ حاجتاہ مےٚ کرتہٕ روا

وُچھتھ مردود سے کوٗرُن کُس پراہ
پیوس دنیا ے بیوفا دلخواہ

تمۍ یِلے نیا ے لوگ باداور
آو جبرئیل تَس بشکلِ بشر

چھُس وَنان کوٗت گرِ چھکھ دریٖن وادی
تمۍ ووٗنُس آس ژٔ یے بہٕ فریادی

چھِم کرنی استغاثہٕ چی باوَتھ
دوٗپ سہ فرعون نٕے مرٕ کر کانہہ کتھ

یی ونانۍ بقدرت باری
ناگہانی سہ نیل گَے جاری

گوٚو سُہ ملعون سُہ شور بوٗزِت شاد
مستغیثس ہیوٚتُن پرٕژھُن رُوداد

تمۍ ووٗنُس نوکراہ رزیل صفت
آسہٕ سُے آغز ہنز کھیوان نعمت

حکم تمۍ سُند سُہ مانہٕ تہٕ کرِ ناش
وَنہٕ تَس واتہِ کیاہ تمیک پاداش

دوٗپ سُہ فرعون اجیتھ بے قِیل
فاژٕ نووٗن سُہ شوٚبہ اندر نیل

یوٗر جبریل چھُس ونان بسوال
دِم میٚہ بیٚہتھ کاغذس لیکھتھ تی حال

چھِم یِوہے آن تکیاز دربان چانۍ
روٚٹ کران چھِم ہیٚنس تہٕ چھُس بوٗزانۍ

دوٗپ سہ فرعون نٕے قلم تہٕ دوات
بیٚہہِ کاغذ میٚہ یتِ چھِمہٕ بذات

تمۍ دوٗپُس یو دِمے دوات و قلم
صاف کاغذ تہٕ کریہ حکم رقم

جبرئیلن حضور آن یدکیش
کر قلم تہٕ دوات و کاغذ پیش

لیوٚکھ تمۍ یانہٕ یہی زِ لیُس نوکر
آسہِ خوگر تہٕ آغہٕ سے فِرِ سَر

تَس چھ پاداش نوٚن زِ پاتا فرق
رُود نیلے اندر کرُن گرِ چھ غرق

نیوٚ ووٗٹھتھ سُے نوشتہٕ جبرئیلن
وَتھ ہیٚژن سوٗے سدرۃ الیمن

بعضیو ووٗن لعین ہے در غار
آلواہ گوٚو سُہ بوزِ تمی اظہار

ای لعین رُود نیلہ ہند دریاو — تھوو تابع ژِ کُن مہ کر کانہہ گراو

تتھ پکن ژِ ہیٚے ونکھ پکی پون دوٗد — یوٚد ژہ ٹھہرن ونکھ سو ٹھہرِ بزود

بوڈ نہایت چھُ گنج لطفِ الاہ — رنجہِ ناوان سُہ دُشمن چھہٕ زاہ

اوس فرعون دشمن غدار — تھاونس رود نیل تابعدار

یام سُے تتھ پکُن ہوان یکدم — تام نیران پکُن ہوان سرَ ھم

اوس ٹھہرن سُہ تتھ ونان یامت — آسہ ٹھہران سمتھ یوان یامت

یوٚد سُہ دیہی سُے تتھ کھسُن برکوہ — سیوٚد سُو کھسِہ ہے کوہس بفر وشکوہ

تتھ سُہ دپہ ہے اگر ژِ بون کُن وُس — بون سُہ وسِہ ہے بحکم آنا کس

تی ییلے مصر کین سین تحقیق — تس خدا آسنس دِتک تصدیق

کونہ رُسوا سپہُن مَلِئی گمراہ — گئے نہ آگاہ اَلا اِلٰہ اِلاَہ

کونہ گئے خجل کونہ گئے گندہ — آغ گوو آغ بندہ گوو بندہ

پُر مدارک تہٕ بنیہے ژُہ پرتبیان — جبرئیل امین مکینِ مکان

داد خواہان بصورتِ انسان — نزد فرعون آو بردیوان

تھِی نئیے تس پُرژھن بہ اِستغنا — آرِ لیس نوکرس رچھان مولا

نعمتھاہ کھیتھ سُہ تس کری کفران — مانہ تہ زاہ سُہ آغہٕ سُند فرمان

آخراہ آغہ آسنُک دعویٰ — یاو لیکھتھ دِتم تمیک فتویٰ

لیوکھ یے تمی بذیلِ القرطاس — ابنِ مصعب بو چھس ابو العباس

خاص فرعون نام چھُم میٚہ ولید — حکم دیوان بو چھس کران تاکید

روی گردان غسُلا مبے چھُ روا   پھاڑنا وُن بہ بجبرنیل سزا
لیوکھ ییلہ تمیٔ سُہ خط بدستِ نگون   جبرئیلن تِتھےٗ وُٹھ سےٗ نیوٗن

○

نوّن سپنُن از اکابرِ جمہوٗر   سوٗرہٗ نازعات کر منظوٗر
وہب ابنِ منبہن یلی ووٗن   شیخ یعقوب چرخین تی اوٗن
کر یوٗٹھ فرعون نے وُچھُن اکھ خواب   نیوٗٹھ سےٗ خواب ڈیشتھ تس داب
خواب پسے منز تمُس وُنکیہ خبر   نیر شہنشاہ زِ گنج غیب نیر
یکقلم نیر نوّن زِ ملک عدم   چون جاہ و حشم کری برہم
یام بیدار گوو زِ خواب سُہ شوم   تام یُنُر گوو سُہ موردِ دل مغموم
ساس منجم تہ ساس جادوگر   ساس کاہن تمام تس نوکر
منگہ ناون تمیٔ تمن سےٗ خواب   باونک ووٗن تمو تمس بجواب
فال تعبیرِ خواب بیوو ژھارُن   حال چھےٗ ژھن دوہن پرارُن
درائے منجم تہ کاہن و ساحر   آس یم یم بکارِ خود ماھر
جندہِ وُلی وُلی گوفن تہ غارن بیٹھ   کھین ہنک تلخ چیز ترادِکھ میٹھ
بھر تسخیرِ قوم جنیات   وُشکہٗ ژوچہ کھینے یکھ تہ بیہ فلوات
سوٗرہ تہ ساس موٗتھ تمو پانن   ڈاس گرژھی تھے نمیایہ شیطانن
روزہ داری کران دوہس ساری   شب گذاری مےٗ بیاگی بیداری

آس توت تمام دیو تہ شیطان — بر فلک لوح سے نکھ واتان

بلکہ از وقت حضرتِ آدم — تا بمیلادِ عیسےؑ مریم

قوم دیوان و جنیان ھر یار — آس فلکن اندر کران رفتار

قدسین نش کنو خبر بوزان — سُسے پتہ کاہنن نشہ سوزان

تم وَنان اُسرسیُ خبر در عام — لوکھ سپدان توُے تمن کُن رام

یام سے عیسےؑ نبی بدنیا آو — تام از حق نوٗ وُے رلواجا دڑاو

جن و شیطان نے بطرز پسند — بر چہارم فلک کھسن گووبند

قوم شیطان سبٹھاہ سیئن حیران — توتہ ترن آسمان نے فیران

تا زمان ولادت اکمل — یعنی احمد محمدؐ مرسل

جلو بیلہ بیوٗو زِ حضرت مولود — گو وتمن آسمان کھسن مسدوُد

دوہ نی چھُ زیر فلک چو بوم بنان — چھکھ نجوم سماء نرجوم بتان

تار کِچ کنہ پیٹھ بسوان چھک نُنجِ — چھکھ وکُرمن گڑھان پھٹان چھکھ مُنہِ

لاب شیطانہ نے ڈولگ زِ شہاب — گےُ کہانتھ گڑی تمام خراب

دوہ اکہ دراو از خُدا اعلام — جانب حاملان عرش تمام

اُسی بنی اسرائیلنے اندر — پاک سوزوُن خاص پیغمبر

برزمین پتھ پین خطاب کرے — ملک فرعون سے خراب کرے

در شب جمعہ در فلاں تاریخ — داتہ نشہ والدس بلا تنسیخ

بوز بیلہ حاملان عرشو راز — دوت دیون تہ گوشنے منز باز

جنوے رازِ غائب نیٚز رودُک
برزمین کاہنَ نِشہِ بوُدُک

منجمو کاہنو علے التفصیل
پیشِ فرعون کر بیان تاویل

بوز وُنے خبیث یِوٚو دریم
یُوٚن یِوٚنی کاہنَ کوٚرُن تعظیم

خارہ، ہیتھ دُوٚد جگر تمس نارہ
وارٕ وُٚنہٕ نکھ کرِو اَمیک چارہ

تم لگس دَپنہٕ وَنتہٕ ژٕ ے تدبیر
کیاہ کرو چارٕ کیاہ کرو ترٕ دیر

تمیٚ دوُپُک منٚے چھُ مصلحت دربوم
موج تہنزے کرون اُسہِ معلوم

اولا اُسی کرون سوے مقتول
نیر کمہِ طورٕ نوٚن سُہ شخص رسول

جاتھلو منجمو وُٚنُس غم تراو
کرٕ بیٚنہِ ژٕ تجہن دوہن ٹھہراو

ژٕ تجہم شب چھُ تس یوٚمُت میعاد
واتہِ در شکم والدہ دلشاد

اُسی کرو تھَ شبس اندر سُہ نظام
روزِ لیُس مُستدام اندر عام

پرٕ کرو حکم راناہ ترٕتھ ہش
مرد تھاوو کھ یوٚن زنانن نِش

یام کھٕرِ گوو تمن دِم موعُود
تام کیتھہ پاٹھی نوٚن گرژھے مولُود

وُچھتہٕ تدبیر کیاہ کراں چھ شریر
بے خبر از دقایقِ تقدیر

بوز بیٚنہِ: وٕنی سُہ ژٕ تجہم شب آو
مرگِ فرعون ابنِ مصعب آو

تم بنی اسرائیل بنیادِک جمع
دیارٕ نِے ہُند تمن دِتک یٕژ طمع

از زنانہا کرِکھ الگ ساری
ژٕ تجہم شب کوٚڈُگ بہ بیداری

پاک عمران دران شب مذکوٗر
اوس فرعونہٕ سے نشہ بجضور

ظون تہند گوونہٕ شاہ نادانس
دَپنہٕ لیٚ لوٚگ سُہ پاک عمرانس

ژھکھ ژٕ میانِس گرس اَندر قایم
چھۓ ہٕ امشب تہٕ گژھن لازم

مان فرمان میون تھاوِتھ دیان
جان نیندرِ ژٕ تراو فِر نو سان

دۄاو عمران بِتھۓ میانِ مکان
جامہٕ وِے سان شونگ بجای نہان

شہر مصرک تَتہٕ سارِی مرد
آسی بیرونِ شہر دراہِتی فرد

اوسہٕ کانہہ اکھاہ بغیر از زن
شہرِ مصرس اندر رُٹِھتھ مسکن

در بیابان مصر برھرنز
پاسبان آس سر لبر لشکر

صرف عمران بخانۂ ملعون
اوس شونگِتھ کرِتھ بمصر سکون

اوس سۄے یاتو شہر پیے اندر
تمۍ بنزی آشنی پننی سو خبر

ناوِ یوٗخانذ اوس تس مرغوب
نسل روشن ز لاوِی یعقوب

درایہِ تس ژھارنے ہٕ کھارانی
واتِ نژہ شوھرس بہ پنھانی

جایہِ تنہا سمیایہِ تم ناگاہ
جوڑ دونوے پننی بخلوتگاہ

نطفۂ نور از سحاب پدر
ووت در شکم اطہر مادر

آسی اَمہِ برونٹھ پاک زٕ فرزند
زامتی تس ز روی بخت بلند

اکھ پسر نام پاک تس ہارون
بیٹہِ دختر چو اختر گردون

ناو کلثوم تس گومُت چھُ رقم
ووت موسیٰؑ تمن پتہٕ بشکم

آشنی کن یہ راز عمرانن
کر عیان بے گمان بہ چھُس زانن

ژیٔنہِ لنژہ ووت دشمن فرعون
لرزہ ییمی ستد چھُ در تنِ فرعون

ژیٔنہِ لنژہ چھُس ونان مگر اصلا
کانسہِ لنژہ کرِی زٕ یہ سرِ افشا

منجمو کاہنو تمی آپہ آسمان کُن نظر کرِتھ پاپہ
وُچھ نشاناہ تِمو بعلم نجوم از علامات حضرتِ معصوم
شور و غوغا تلکُ بنالہٗ زار گئے سیٹھاہ بیقرار تِم اَشرار
وودت فرعونس پئے شور بگوش کوٹھے عمران وونُن یہ کیاہ گلگوش
تمُ وونُس تور یم بعشرت وعیش چھے بنی اسرائیلنے ہنز جیش
اکھ اُکِس پتہ یم چھہ گندآنی تِم یہ شب عشرتکُ چھہ وندآنی
صبح ییلہ پھول بہ پیش شاہ لوند آئے منجم پتہ کاہنانِ تِرشند
حال تہندُے سیٹھاہ تباہ گومُت دل پراگندہ رو سیہ گومُت
دپہ لگی یتھ شبس اندر یہاے دشمن چانی در رحم رُٹ جاے
گووُ فرعون بوزِتھے مضطر سارِ دے راے دِژ چھُو وونی بہتر
دُر ورہِ حاملِ زنانہ اَسی ژھاروک کورِ تراو وکھ پتہ نیچوی ماروک
حاصل الامر گوو لعین پُرنہ خوار مصر حُپن دایہ نے چکاوِن دیار
تو مِہ اہنو تِنُ خبر جوانن ہنز خاص شُری داجنین زنانن ہنز
دایہ تے پنُٹھ دوٗ یم جماعت بیاکھ آچھ تھاوِن بطمع زربے باکھ
حاملین لِس نیچو رٹانی آسی سر بخنجر تمِس ژٹانی آسی
خال یتھ جایہ کور لِس زایہ دایہ ویے بوزِتہ کینہ تمِک دایہ
لِس نیچو زاو حکم از ملعون دراوہار وک بہ تیغ تمُ سُند خون
شیر خوارہِ تہ تھاوکن وار کرِی تمِتھ ساس شُری تِمو مارہ

پاک عورت سو زوجۂ عمران — اوس رَچھِ وُن تمِس خُدایے جہان
وضعکی آیہِ آیہِ تس سوے دائے — اُس یوہِ تنھ گرس موکلہ بائے
پیوس یا مُتھ تھۆپہ کلیمُ اللہؑ — کرُ نظر دایہِ اُتس ؤچھُن چون ماہ
حُسن تمی سُند ؤچھُن پننی شیدا — گوس تمی سُند اثر دلس پیدا
پینٹ بگرِ پہ کلیمہ سِنز مادر — از فراق پسر ودان مضطر
ہا جگر گوشہٖ میانہِ کوّت آیاکھ — کیازِ سِتھ وقتہ اندر زایاکھ
دایہ دوٚپنس مرِ وَد مے چھُم اُچھ گاش — روز خوش بوِ سبِرس کرِ پنہ فاش
پۆرِ گیوٚراہ موکلن اَتہِ بو — کوٚر زپہ چی خبر تمن وَنہ بو
شرُ بشرطیکہ تھاوِہن مستوٚر — باوِ تس زایہِ موردہ گاہش کوٚر
ہاوِ زنُن ہِ پہ شرُ پٕدرایَن — نے اوَن اقربن تہ ہمسایَن
دایہ بیلِ لتس سۄ ماجرا بوُدن — ماجہِ پننے پسر کھِٹتھ تھوُوٗن
آیہِ تس کیُت خویش و بیگانہ — ژھایہ تھوُوٗن تمن سۄ دُردانہ
دادِ تہندے سو موج تس در غم — ترٛن ریتن تام گوو نہ کانہہ محرم
دوہ اکہِ از موکلان ظلوٗم — سپے ہیوان اکھ جماعتاہ مذموم
آے موسیٰؑ بنی ہسنزے رائے — وائے عمرانہ سُند گرِ ژائے
اوس گرِ کُے تمن تنوراہ جان — گرم اُمہِ آیہِ بھرِ پچھتنِ نان
اُس کلثوم الیستادِ بدر — ظالمن کنُ ؤچھتھ ، تمِس یوٚو ڈر
پاک موسیٰؑ اوٚنُن ژُٹھتھ ژھارتھ — توٚندرس منز کھِٹتھ دتُن دارِتھ

پان تمی سُند بحضرت سُبحان   پتۍ ودن پیٹھے کوٚرن تتھ کھٹان
تھار دِتھ یِیلہِ سُہ فوج ظالم دراو   نورِ حق از تنور سالم دراو
گُل تہٕ سنبل وفور پھوٚل زِ تنور   کم نسیم سروٚر ڈلی زِ تنور
نورکی جلبو ھوٚد وٕتھ گووٹھان   گووٚ پُرانوار خانہ و ایوان
ڈیوٚکھ ہمشیرنے چوگل خندان   میوٚکھ دِتھ تیوٚ لگن وُچھن گندان
ماجہِ ییلہِ وُچھ سُہ نوٗر چشم بجال   ذوٚ بنہٕ شکراہ بحضرت متعال
پرورش موج لتس کران پنہان   ہول ہیتھ لول تس بران پنہان
ییٚتہٕ ہراسی زبیم جتا سی   دل وُدا سی گژھتھ تلواسی
کیازِ ظالم کران تفحص آسی   راتھ کیو دوہ سران تجسس آسی
پاک یوٚ خاندگیر ماتمہٕ ستی   آسی نالان نیچوی سندے غمہٕ ستی
از جناب مقدس علام   آو ناکام لتس یوٚ ہے الہام
تھاوتن وارشیر خوارہ پسر   چاوتن دوہ اگر یوان چھے ڈر
اَن ژہ صندوق تتھ لُدِتھ تھاوُن   رود نیلے اندر کھٹِتھ تراوُن
دشمن ہُند مہ برژہ کیہنہ پروا   ماجہِ پتھرن تہی مہ چھی مولیٰ
ییٚنیہ واپس سُہ نوٗر دیدہ پسر   واتہِ وُلی وُلی ژیہٕ تس سُہ خوف مہ بر
یُتھنہٕ زانکھ مےٚ چھُم پسرادنیٰ   تس چھےٚ فوقیتہاہ سیٹھا اعلیٰ
عنقریب تمُس بوجہ جمیل   واتہٕ از حق رسالتُک تبجیل
وای یوٚ خاندہِ دل پریشان اوس   طورقہٕ چھاناہ تمس زِ خویشان اوس

گے گرٕ طورقہٕ چھانہٕ سُند ہیتھ پےَ — بہرِ صندوٗق برونٹھ ڈٲلِس سےَ

زرٕ چکاوٗن تمِس کوٚرُن تکرار — کرٕژ صندوق پانژھ پاوِ تیار

طورقہٕ چھانَن بصنعت نو زاد — گوٚرُ سُہ صندوق موجبِ ارشاد

یام تمۍ کرٕ سو دلکش ترمیم — تام یوٗخاندِہ سے کوٚرُن تسلیم

سرِ مکنوٗن طورقہٕ چھانَن ژلوٗن — کیاہ چھُ صندوق گوٚڈنکےٗ مضموٗن

زون تمۍ آسہِ تَس پسر زامُت — چھُس توٚے کُن دِلَس خطرٕ پیوٚمُت

ہاوِنہٕ کاٚنسہِ روٗی آن فرزند — تھاوِ صندوٗق سے اندرٕ لُس بند

آوٕ سرٕ ہنگی نشہِ دنبال — یُتھ تمن باوِ ہے یہِ صورتِ حال

ڈال دِتھ دراو بلۍ کرٕن تمۍ چال — زال ژالیس پتہٕ گےٚ زبان تَس لال

ہیچ گیٚیس زلو توٚ گسہٕ کینہہ باوُن — پھیوٚر گرٕ کُن ہیوٚتُن قدم تراوُن

گرٕ واتِتھ دِلَس ووٚتھُس بیٚیہِ ظوٗن — باوِ فرعون اظلمس یہِ سوٚ خن

ظوٗن ووٚتھاوٗنی نوٚبُن تمیک پاداش — گمُ تِتھےٗ گوٚس دوٗن اچھن ہندگاش

حال تَس شوم گوٚو سیٚپُن مغموم — سرِ معصوم گوٚو تمِس معلوٗم

رُعبہٕ نیٚ دلو میٚے آم کیاہ روبہ — توٗبہ برٕ توٗبہ کرٕنہِ لوٚگ توبہ

توبہ کی برکتہٕ ہدایت گوٚس — دوٗن اچھن گاش بیٚیہِ عنایت گوٚس

عکس نورِ دو دیدۂ عمران — ہیوٚس نادیدہ تمۍ اوٚنُن ایمان

گوٚو یقین پوٚرٕ تس چھُ سُے مولود — لیُس چھُ فرعونس سے گوٚمُت موعوٗد

اوس سُے تی ونان چھ کاتھہ موقن — آلِ فرعونَنے اندر مومن
ماجہ موسیٰ ہنزی سپنُن الہام — یُےزِ صندوقس لدُن گلفام
بینمہ ہنز کرنہٖ لۍ سو تمکُے سَنز — کُلِم جبرہٖ ناونس شگافن منز
شَبہٖ اکِہ تنھ اندر لیپر سووُن ، — قفل کوٚرنس تہٖ نیلہٖ منز ترووُن
ناگہان رودنیلہٖ ہنز اکھ جوے — آس درباغ و خانٔہ بدخوے
پوشہٖ صندوق ییلہٖ رواٚنی آو — روشہٖ تمہٖ جویہٖ کنہٖ دوآنی ژاو
برلب جوی باکمال سروٗر — اوس فرعون سنگدل مغرور
درتماشائہ اوس باچک و چاو — آشنٔ سٕتی آسیہ لُتس ناو
نوٚن چھُ عین المعانیس منز نقل — نسلِ یعقوب آس سوٚ باعقل
نوٚیہٖ کنہٖ رویہٖ کنہٖ مکلّف آٔس — سُے کلیم اللّٰہسٕ دیان پوپھ آس
مدعا یوز آو ییلہٖ صندوق — جویہٖ منزی پکان تھوٚوِت مغلوق
خوشنما اوس سے پکان زن داو — آبہٖ پیٹھٕی پیٹھٕی کڈُس اکس تلُ ژاو
پیٚیے نظر آسیس تہٖ فرعونس — نوکرن حکم کوٚر تمو ژال لیُس
تہٖ یہٖ صندوق صاف نرازعاج — یُس چھُ اندر تلاطمِ امواج
داتناوکیُون میٚے نِشہٖ بحضور — چھم وُچھُن کیاہ چھُ اَتھ اندر مستور
آسی ہمراہ لُتس پینہٖ محرم — بیٚیہٖ کینہٖ از ملازمان وخدم
درائے ناون اندر تمے ہر سوے — نیوکھ حاضر بآن شہ بدخوے
پُرمعالم چھُ لیوکھمُت اظہر — آس فرعون اظلمس دخرہ

لاولد، تس مگر کُنی اکھ کوٗر　　گیر در علت برص مجبوٗر
منجموتس یہ قصہ وُوٗنمُت اوس　　برنگین لتس پہ نقش کھوٗنمُت اوس
در فلانی زمان فلانی روز　　کھرِ ییلہِ روٗ بنیے جہان افروز
اکھ صندوقاہ زآبِ لیجہ نیل　　وارِ توہہ رٔنش ژٹیوٗن باتعجیل
تتھ اندر پاک صورتا آسیے　　کورِ سُے علت برص کاسیے
چھُس دوا تمی سُندُے لگاونان　　یوٗد مُتھو تس برِص ژلبس یک آن
یتھ دوہس منز سُہ سر گژھے اظہار　　وارہنی منز سُہ آسہِ چندرِوار
چاکرو ییلہ بشاہِ بد اندیش　　نیوٗکھ صندوقِ نور آگسین پیش
ٹھان تُکھس تہ گوو تمن منظوٗر　　جلوہٗ نور آن کلیمِ غفور
ڈیشہ وُنی سُہ کودکِ مرغوٗب　　حاضرن ناظرن سپُن محبوٗب
آسین ڈیوٗٹھ ییلہِ لوٗبُن زن راش　　گژھ سارِی ژٔجس وُچھتھ سُے کاش
جانِ فرعون پر زد غدغہ اوس　　دل پراز نخوتِ مُدمغہ اوس
دپہِ لوگ کافر زبان گندہ　　کتھ ترووُکھ پہ قاتلو زندہ
چھا خبر آسہِ مایہ سُے مولود　　یُس منے خوابس اندر سپُن مشہوٗد
آسین ووٗن تمس ژٔکر خاموش　　منجمن لتش منے چھُم گوٗمُت در گوش
زاوِ سُے شرّ تہ قاتلو مورُک　　در فلان وقت خونِ تس ہورُک
تھاو ل جمع تراو بیم و ہراس　　گوٗل سُہ جل جل تہ ژٔول تہند وسواس
حال وچھتن ژہ طفلِ بے مادر　　لال وندس یشکلِ مہ پیکر

ہُترِلد سانٛہ کورِ سٕے چھُ دوا
تَس اِذا دیُن مُلےٚ مَہ تھاو روا

یِی ونان از دہانِ ناز کلیم
تیوٚن آبِ شفا نواز کلیم

ہُترِ پیٹھ تی تمِس موٗتھن بر تن
تن تِتھے صاف گےٚ تمِس ہٕن ہٕن

کوٗر فرعونٕہ ہنز تہٕ ڈیشِتھ خوش
گیہ کھوٚرٕ منز تِتھے روٗٹن مہوش

بوپہ دُیتِنس سیٹھاہ بہ پیشانے
غوصہ ترآوِتھ فدا گیَس جانٔی

آسین یام وُچھ تہنٛد اِجلال
تام تمہٕ ووٗن بشوہرِ بدفال

چھُے یہ دلخواہ کر نظر اے شاہ
روی چون ماہ، چھَس زِہ چشمہ سیاہ

پوٗر میمون چھ تن اَمِس گلگون
ڈیشِتھُمنے چھُ دل گژھان مفتون

کرون وندس چھُ پاکھ از ہر خَین
چون پتہٕ میون شوبہ نورالعین

اَمی سندی برکتہٕ سوسائی کوٗر
گےٚ شفایاب ہُترِ گیہ تس دوٗر

چھی علامات خیر و احسان تس
از جبین مبین نمایان تس

تی چھُ بہتر رچھون اَسی یہ پسر
واتہٕ اسہ فائدٕ نہٕ رنج و ضرر

تربیت اَمی ہنزٕ کرو ہر چند
اَسی بناوون وونٕی پنُن فرزند

دوٗلپہ فرعون نے مٔے چھُمہٕ بکار
مال اَمی سُند ژٕ چھُے پتہٕ چھکھ مختار

مارتن یاژ تھاوتن موجود
ژٕے میہ بخشتھو می لبک ژی سود

آسین ہیوٗت رچھُن چو در بصدف
تس پتہٕ مال و جان کوٗرُن مصرف

از حدیث نبی گوٗمُت چھُ جلی
آسیہ اَس یوٗد بکفُر قوی

اَس فرعونہ سُند رضا مأنِتھ
خود سو تس گمرہس خُدا ازانتھ

ہاؔونس وتھ خُدائے سُبحان — تر وونس جلوٕ نورٕ ایمان

سار وٕ ے وۄن تمِس تٔرچاوا بر — شیرخوارس ژٕ پاک ناوا کر

آسین تتھ وۄنکھ بصدق و صفا — نام نامی مئے تھوو مُس موسےٰ

مُو ونان آبس پؠتہ سا گو وگل — لفظِ سُریانیست این بالکل

اسم موسیٰ تُو ئے چھُ تس بہتر — گو وزٕ آب و درخت نوٗن یہ پسر

عاؔلموٗ لیوٗکھمُت چھُ بالتفصیل — وُچھ ژٕ تفسیر محکم التنزیل

پاک یوٗ خاندہ یئلہ سُہ طفل جمیل — تراو صندوٗقس لٔدتھ در نیل

اُس ریوان سو درشبِ تیرہ — گو وُسہ صندوٗق آبہٕ پیٹھی ایرہ

دل ولیکن زِ غوصہِ ایمن تس — آش بر وعدۂ مُہیمن تس

کورِکُن دیتہ لٔج سو ای کلثوم — گرُ ژھتہ بر رود نیل کر معلوٗم

غور دِتھ وُچھتہ کور گو وصندوٗق — دور تمی تج وچھن کٔرس ملحوق

سوٗے خبر واتناوِ کلثومن — ماجہِ نِشہ یوٗزِ تھے سو گٔژ زحزن

اُس واحسرتا ونان بہ نہیب — ازیدن رووُمت قرار وشکیب

ماجہ ہُندُے ودن وُچھتھ کلثوم — لٔج دنے نالہ از دل مغموم

ماجہِ کورن ڈوٗنکھ دِلک آرام — آخرأ خوٗ شنجرو ٔ بنکھ کٔمی تام

طفل مہر و تہہند بجو رُستے — روٗٹ برہ فرعون نے بفرزندی

بوزِ وُنے تمن سپن غم دور — لولہٕ باعث بہارِ شادی فیوٗر

اوس یوٗ خاندہ دل اندری زبنگان — ازخُدا تس سلامتی منگان

اُس خواہان بو بادِ ھا لوٗ کن چھمُ یہ نورالبصر میۂ ھتا اوٗد کن
صبرِ تہٖ رُٹ سہ آخراً زورہ کانٔہِ بادن نہ ظُلمکے شورہ
دوٗ پنہٖ کلثوم ہے کر یا عَونی لار دربارگاہ فرعونے
خوٗشنجر اَن زیادگار پسر کر نظر دوٗر وُچھ تہٖ ڈیڈہٖ نبرَ
دژایہٖ کلثوم دختر مخدوم ژہایہٖ تژاوان نظر بآن معصوم
نوٗر ہاران وُچھن سُہ از رخسار آسین اوس روٗ ٹمتےُ بکنار
کھوپہٖ اندر تمُس سو تھاوِ تھ لپیت دردہان تُس شہاد تیچ انگشت
دوٗد چواَنی تمی نشہ ہر آن لیک دوٗد موج تم تمُس ژھاران
کرِ تامل دِلا بقُدرت حق چھی سہ ملحق بحکمت مطلق
دوستن پچھےُ کران پلال بفن چُھک رچھاَنی بدولتِ دشمن
ڈینٹھی کلثومنے پیلے تم وپر اُسی دوٗدِ موج ژھارنس نز گیر
سوٗے تمن دَپنہٖ لُجِ چھُنہٖ پروالے بودِ مونوٗ اَنتھ دوٗدِچ کانہہ دالے
آسہِ یوس خاص محترم بایاہ خاص تھدِ پایہٖ ہے دوٗدِچ دایاہ
تورِ ہاووو وتھ سرو سوئے کت تربیت سوٗے کرِ لس برَلس اُلفت
کراُدٗ فرعونہٖ شُندِ وزیرن دیان ناو ھامان تمُس مگر نادان
سو یہٖ فرعون دپنہٖ لوٗگ بدخواہ بستہ کرِ ناوتن یہ کوٗر اے شاہ
چھُس بہ زانان بموجب تقریر چھی یہ واقف زخاندان صغیر
دوٗیچھ کلثومنے جواباہ تتھ خارخواہی کرِم شمس نِسبت

آخرالامر از تولاّ تس
بیوٚن بیوٚنے کرنہٕ لگی تسلاتسَ

دیپنہٕ لگی تسَ ژٕ گرژھ کرُن حاضر
آسہِ یوٚس دوٚد دِلسَ اندر قادر

آیہٕ کلثوم ماجہِ نِش پنہٕان
بوو تمہِ حال موسئی عمران

بیٚیہِ وٚوٚنتسَ کرٕکھ لعینن یاد
بوٗزی تھے دژایہٕ وٚلاوٚلی دلشاد

کوٗرہتھ واٗژ ییٚلہِ سو دربار
نورِفرعون سپے وُچھُن بکنار

آیہٕ دوٚد جے زنانہٕ تسَ اٗندۍ اٗندۍ
کاسہ پستانکی دِوان وٗندۍ وٗندۍ

آیہٕ کمہٕ دایہٕ مایہٕ تہٕنز پے سِتی
دژایہٕ آیایہٕ رایہٕ تہٕنز پے سِتی

کاٗنسہِ ہنز بب زٕٹن نہٕ تمی پرلب
ماجہِ اوسُس عجیب فراقُک تب

تسَ لتشہِ یام سوٚے اٗنکھ نزدیکھ
تام تمہِ تُل سُہ واجب التملیک

پردہان پانہٕ ہتھ وٚلتس پستان
پھوٚل اُمی آنہٕ تسَ دِلُک بُستان

تاجہِ کرٕ بلبلن لوٚبُن گُل باغ
ماجہِ ہُند مشک دوت تسن بدماغ

طفل روشنضمیر لوٚگ چیٚتہِ شیر
سفلہ فرعون گوٚو سیٚہ چون قیر

پرژھنہٕ یوٚخاندِ لوٚگ تسٕ کیاہ چھےٚ ناو
چون حسب ونسب چھُ کیاہ تی باو

سون نوزادہ یُس چھُ مثلِ سُہیل
چون دوٚد چیوٚو تمیٚ برن تت مُیل

دوٚپ سہ یوٚخاندِ ای شہ خود جوٚے
چھسَ زنانا ہٕ بوٚ پاک دل خوشبوٚے

پاک و پاکیزہ چھم میٚہ دوٚد شیرین
چھم وُرٕ پرٕ شرُی چوٚان لبانِ تسکین

چھس بوٚ جفتِ جلیلئ عمران
ناو یوٚخاند چھم میٚہ در دوران

بوٗز فرعون نےٚ تہٕندُ سہ کلام.
حکم تمیٚ کوٚر بجانبِ خدّام

پاک یوٚ خانہٕ شوٗبہ دیٚن انعام / پے سہ منظوٗر پوٗر گلِ اندام

اجر تھاہ دِتھ تمس ڈِنُک تجویز / گرٛتھ حوالہ ژٕ یہ چھےٚ یہ طفلِ عزیز

چھُک نہ بیگانہٕ ژن ژٕ درخانہ / چھےٚ یہ پرتھ ہفتہ یوٚت اَنُن پانہٕ

ڈیشتھے رووے اَنورِ موسیٰ / گے فرحناک مادرِ موسیٰ

محفزہٕ نش تیتھے .برٕ ذرائے / پاک فرزند ہیتھ گرٕ ژرائے

بیوٚتھ در دل تمس یقیناہ صاف / وعدٕ حق چھُ پوٗز چھُنہٕ سہ خلاف

مطلقا راستگو چھُ سُے حقا / صادق الوعد ربنا الاعلیٰ

وچھ ژٕ تفسیر وارٕ اے بینا / یہےٚ لیکھان چھےٚ مدارکِ دانا

دوہ اکہ بد خمیر فرعون / کھوٚنہ اندر روٚنٛ سہ رشکِ چمن

ریشِ کمبخت اوس مالا مال / موخنٕہ ستی جرٛت تمیک پرتھ وال

شیر خوارن بدست پاک یمین / وال کیہتہ تس کڈِنی ژٕ ریش لعین

خاوٚریے دست پاک تس اثبات / لائنس بر سیاہ روی چپات

شیوٚر تس بیلہٕ طپانچہ کُے پنجہ / گیوٚر اوٚنس تُلتھ اکی ژنجبہٕ

آتشِ خشم ہیو بجانِ پلید / حکم کوٚر تمی یہ شُرکریوٚن شہید

اُس تتھ جایہ آسیہ خاتوٗن / سوے تجس دینہ چھکھ ژٕ نا مضموٗن

بوٚڈ چھُ اصلا بوٚڈے صبی چھُ صبی / آسہ یوٚدوَنے سہ نوٗرِ چشم نبی

چھےٚ شرس نش کنےٚ زہر تہ شکر / نوٗر تہ نار چھس ہوٗے بہ نظر

منتہا کھتا و بدگمانی تراو / شفقتاہ پراو مہربانی ہاو

کوٗر لعینن بنا بران فرمان
چھم کرُن امتحان ژلیم میٚہ گمان

نارٕ طشتاہ اینوٗس زلیشانس
سرخ یاقوت بٮ۪یہِ اَکھ بانس

بوُدٕ چھِس پانہٕ کیاہ چھُ تَس مرغوٗب
چھا سُہ یاقوت یا سُہ آتش خوب

نارٕ سیٚے کنُ اگر تمِس پیوٚو ظٕن
درز من میون سُے چھُنہٕ دشمن

ورنہٕ یاقوٗ تسیٚے سپن مائل
چھُم مقابل پہٕ دشمنِ قاتل

چاکرو تمہِ دوشی اُنس بحضور
رود موسیٰ زطشت آتش دور

زیوٗکھ کوٗر تمہِ بجانب یاقوت
دست نازک پٮ۪ن لوٗبُن زن قوُت

جبرئیل امین زطرف خدای
آورُ ٹنس یطرف آتش ترای

تیوٚن بر نار تس کف چون گل
نارٕ پیٹھ تمہِ اوٚنُن تلٕتھ تیوٚنگل

ناگہان در دہان پاک لوٗدُن
سوز شی سٕتی سوزناک ووٚدُن

ژھوکھ لوٗگُس برزبان وحی بیان
لکنتھا روٗز تس بہٕ نوکیتہٕ عیان

بوزِ وٕنسی تہند کلام عموم
وارٕ ادٕ اوسنہٕ گژھان مفہوم

کیہنہ چھِ لیکھان بدست دولت سنج
ووت ھےھای تس سُہ دزنگ رنج

سفلہٕ فرعونٕنے دواہ ہر چند
تس کریاین سپنُ نہٕ فائیدٕ مند

آویلہٕ بر کلیم حق پیغام
چھکھ ژٕ مرسل لبسوے قوم لیام

ہوٚل گنڈتھ دراویلہٕ برای بلاغ
ژوٚل بہٕ یکبار تس سُہ دزنگ داغ

عالمان و مفسران کتاب — صاحبان سیر اُلوالالباب
یی چھِ لیکھان زِحالتِ موسےٰ — داستان رسالت موسےٰ
آسین رۄچھ سُہ مثل دُرِ بکنار — آس رفتار بنیہِ شکر گفتار
قصر فرعون اوس تس مسکن — ترٛہ ڈُہرے جوان سپن احسن
کیاہ سُہ پُرنُور چون مہہ خندان — پورِ فرعون لکھ لتس وندان
دوہ اکِ چون مہ تمام سُہ دراو — بھر قیلول بعد شام سُہ دراو
دوت بیرون شہرِ فاضل دہر — قبطیونش اکاہ ڈُچھُن گل پہر
بے نہایت سُہ ظلم اندازہ — اوس فرعون اظلمس وازہ
قبطیان پلید تند و شدید — اوس فرعونہٕ سُند سُہ قوم طرید
از بنی اسرائیل شخصاہ بیا کھ — قبطین اوس رۄٹمتن بے باک
زورِ اوسُس سُہ زیُن لدان بارے — ناتوان اوس یٚژ گومُت تارے
زار گومُت نزار از بیداد — پاک موسیٰ ڈُچھتھ تُلُن فریاد
قبطیس وۄن کلیمِ قیمُّو مَن — یلہٕ تراوُن ہُسہ تراو نہ شوٗمن
حضرتِ موسہن اکی مشتہ — سوۄ بر خاکِ تیرہ گو دکشتہ
اسرائیلی سُہ شخص تہٕ موسےٰ — درائے تمہٕ جایہ لنش ژلاں یکجا
قبطین کالنہٕ آس نہٕ سوہ خبر — مود وازہ بدست آن مہتر

پاک موسےؑ بعجز و استغفار — التجا کرنہ لوٗگ کہ یا غفّار

گۓ میہ زلّت بعلّتِ غفلت — مغفرت ژھٔے کرُم میہ از رحمت

عفو کوٗرنس حقن سُہ زلت خاص — اوس لیکن بغم ز خوفِ قصص

چھا خبر کانسہ ما سپن بہ نظر — قتل آن قبطیٔ خراب سیر

سُنہز کانہہ دوہ گژھِ ھتھ سُہ شخص حقیر — اوس واژن اول سُہ کوٗرمُت گیر

کوٗر بدل قبطین اسیر بجور — سوے سُے موسیٰ سُہ گوٗد دوان فی الفور

استغاثہ کوٗرُن میہ سُت بھاوِہ — گیر سپنس میہ اُز ننہ موکلاوِ ہم

دلحزین گوٗ وسیٹھاہ کلیمُ اللہ — دیپہ لوٗگ لس ژھکھ سیٹھاہ گمراہ

چانہ باپتھ یوٗے میہ اکھ موٗرُم — خوٗن تمی سُند میہ رواہو رُم

مدعا گوٗو کلیم حق قاصد — یُتھ سُہ موکلاوِ لس ازان حاسد

آوٗ پیلہ لس بُکنیُ دوان بادرد — مستغیثس زبیم گوٗو بُتھ زرد

گوٗس ظنٗون ظاہرا میہ مارنہ آو — مثل قبطی میہ خوٗن ہارنہ آو

قتلہ کے لرز کرِکھ ژ جس نیرِتھ — قتلہ چی ہانش ژنٔ کرٔن فیرتھ

دوٗپنس اے پاک مہتر میمون — کیا زِ قبطی صفت میہ ہار خوٗن

تمی دوٗپم قبطین تہ لوٗزن یام — لوٗز وُنے تمس یقین گوٗو تام

خاص موسےؑ سعید نے بجدل — مورمُت چھُن سُہ قبطیٔ اوّل

پیش فرعوٗن گوٗو بجا سوسی — سوے خبر تس وٗنیا بہ منحوسی

لوٗز تھے لس قرار از جان رآو — تی وزیرن امیر نے تمی ماد

مشورس بیٹھی تم کرِتھ ملژار — آخر کار دیُت تموَ یہِ قرار

گرژھِ موسےا بنی شہید کرُن — شوٗبہِ ڈلی ڈلی سہ ناپدید کرُن

آلِ فرعونٔس اندر اکھ زوٗن — اوس مومن مفسّرو تی ووٗن

بعضو ووٗنِ چھ اوسمُت قبطی — اکثرو ووٗن چھ اوسمُت سبطی

ٹوٹھ بنداہ سہ اوس ذوالعونس — سُے پِتُر بوے اوس فرعونس

ووٗن اڈبو اوس خازن فرعون — رات کیو دوہ مقارن فرعون

اکثرو ووٗن زِ آلِ اسرائیل — اوس مشہوٗر ناو تَس حزقیل

قصہ بوٗزِتھ دیان سُہ تنہا دراو — اضطرابانہ پیش موسیٰ آو

بوونس رویداد ذرہ ذرہ تمیٚ — بنیہِ فرعونہ سُند سہ مشورہ تمیٚ

تازہ وٗنِنسَ خبر زِ روز خلاص — واز قبطی سُندے ہینےَ زِ یہ قصاص

چھُس یہ محرم یقین چھم محکم — یار چھُے ذوالکرم کمیک چھُے غم

ہیٚنٛھ وتے موسہَن کوٗرن ییلہِ گوش — شہر منزہ سُہ گو و نیبر روپوش

آو بے قوم وقافلہ از مصر — دراو بے زادو راحلہ از مصر

خوفہِ بوٗرتےٚ براہ پویاں اوس — سویہ باری پناہ جویاں اوس

کاٚی نگہبان خلقت عالم — یہ چھِ ہیے از شرّ فرقۂ اظلم

یی ونان برسبیل تس جبریل — آو دال ودلیل تَس برجیل

ٹھاونس ستھ زِ تراو درد و حزن — ہاونس وَتھ ببلدۂ مدین

مصرہ نیٚش شہر مدن معموٗر — اوس آٹھن دوہَن ہنزے وتہ دوٗر

پاک موسیٰ نبی ستودہ صفات — گوو روانہٕ پکان چھُ دوہ کیو راتھ
اوس ییٚتھ دلشکست خالی دست — پیست گومُت بذکرِ مولیٰ مست
خاصہ پیغمبرس .براہِ محن — گاہہ کچہِ آبہ صرف تس کھین چٕن
طے کٔرِتھ راہ آخراً ناگاہ — ووت چوٗن ماہ مدٔینس برچاہ
اوس سُے چاہ یارِ بل شہرس — زندگی ہنز عمل محل شہرس
تتھ نکھہ اوس لوگمُت دولاب — آسی دولابہ ستیٚ کھالان آب
پاک موسیٰ وُچھان تی اندوک — .جمع گامتۍ تمام شہرکۍ لوٗک
اَرہٹہِ ستیٚ آب ینوآنی — تیِر جبہ نٕنے سہ آب دیوآنی
معتبر دہ نفر سماں ییٚلہِ آسی — تتھ گران ارہٹس لمان تیلہِ آسی
آسہ ترتہ پاک کورِ جوراہ دوٗر — رمہ ہیتھ لوٗب کُنےٚ وُچھان مستوٗر
رمہ پننےٚ الگ رٔٹتھ ہیتھ کل — ییٚتھنہٕ سپدِ نکھ وہ پر جین منزل
آسہ پراران کرِ لبو فرصت — ترلیش دِمہو جبس دِیِن کرِ دت
.برکران اوس موسےٚ عمران — ڈیشِتھے گوو تمن لنشہِ لاران
چھکھ پرژھانی سُہ مہترِ دوران — حال پننےٚ میہ لنش انوبہ بیان
کیاز تہنٛدے رمہ چھ روزِتھ دوٗر — کیاہ چھُ تہنٛدے نسب و نومیہ ضرور
دوٗن ہمو اُسی چھِہ دختران شعیب — نورِ چشمان جسم و جان شعیب
روٗٹ توٗے کُنہِ یہ جب پنٕن ارہ اند — ییٚتھنہٕ وو پرٕن اندر گرژھکھ بیو ند
جب مُکن ہندیلے گرژھان جتھ پوٗرِ — سون جب چھےٚ چوان تہند مرٕ دونٕ

آبہ بایتھ چھہ اَسی نہایت گیر
بابہ سوٗنے گوٗمُت چھُ پیرو ضرِ یہ

جُز خُداوندگارِ حق دادار
اندرین کار کانہہ چھُنہٕ اَسہِ یار

مہترس آو یِژ تہندُے عار
گوٗ وٗنکُن سارنی کرن تکرار

تہٕی یمَن کورنے دیو گوڈ آب
جب یہندُے چھُ یِژ گوٗمُت بتیاب

تورِ ووٗنہس تموٗ باستہزا
اَسی یمَن آب کرِد موٗ اصلا

ژہے دِتکھ آب یوٗد ژٕیہ چھے انصاف
بوٗزِتھے ووٗتھ سُہ مہتر دل صاف

برلب چاہ آو عالی جاہ
سارنی ییوٗو تہند رویکُ گاہ

تی وُچھان اَسی گے سیٹھاہ ترسان
شان تمٕ سُند وُچھِتھ سیٗن حیران

فاقہٕ اَکھن دوہن ہُندُے سُہ بنی
اوس اَرہ ہٹ روٗٹُن بدست قوی

فیر ناوُن سُہ باتن تیتھا
آب دیاوُن جبس دران اشنا

کینہہ وَنان اوس یاکھ چاہ جان
بیٹھ تتھ اوس بوٗڈ پلاہ اکھ ٹھان

اَسی ژٕ تجہِ نفر کران ہلہٕ تتھ
ہلہٕ ہیتھ تھوٗد تُلِتھ نوان ژہلہٕ تتھ

ژٕ تجہٕ پہلوان رشید و جوان
دَنہو تمکے تُلان بزور و توان

پاک مرسل کلیم مستکمل
آو جل جل تُلُن زِ چاہ سُہ پل

چاہ ہیسے منز سُہ دلو تم ترأوُن
آب کھالُن کُنی سُہ جب چاوُن

رمہٕ ہیسے آب دِتھ اوٗنن رفتار
بیوٗٹھ در زیر سایۂ دیوار

منتخب تمٕ دُعا کوٗرُن یارب
در تعب چھُس سیٹھاہ کرُم میٗ بیب

چھُس مسافر برای نصرت دین
عالمس منز گوٗمُت فقیر و حزین

خوانِ فرعون کے غنا تراوم | کوٚر میٚہ ترکِ وطن عنا پراوم
چانہٕ لولہٕ میٚہ لتھ دِژھم عیشس | کرژھ یارٕی پننٕ میٚہ دل ریشس
رمپہ ہیتھ ییٚلہٕ نہٕ حوٚرِ مشکورہ | آیہ گرہٕ کنُ دوان زٕ مستورہ
عادتھاہ پاک لسَ شعیبس اوس | گرٕ ییٚلہٕ جب یوان والپس اوس
پُتستیٚ تہٕ پتھ جلبس سٕہ سار آنی | ترلیشہٕ ہتھنے الگ سٕہ ژار آنی
اوس واقف گرٕ شہان نبوتٚ کیش | فاقہٕ چھایا یمو چھمٕ چھا ترلیش
جب پننٕ آس ییٚلہٕ بخارہ شتاب | سارہٕ نے لوگ تمن نبوت یاب
پرُ شکم آسی تِم سینٕ خوشنود | کورِ تے کنُ وونُن میٚہ باوِ وزود
کیاہ سبب از چھُ سیر گومت جب | یٚژ لبالب زٕ آب ودانہ عجب
یُن توہند اوس کالچین معمول | کتھ جل یُن چھُ از توہے مقبول
کوٚر شعیبن تمن نِشہٕ یہٕ سوال | کورِ وے سربسر وونُن احوال
بوو ہس از شمائلِ موسیٰ | داستانِ فضائلِ موسیٰ
گےٚ شعیبس بگوشس تازٕ خبر | امر کرتمی تھتھے بیک دختر
نیر جل جل انُن میٚہ نِش اکمل | چھم تہندِ کل میٚہ مشکلن بنہ حل
خوش سیر دختر نکو اختر | واتٕژ اندر حضور پیغمبر
خوش خبر باوٕلس زِ بعد سلام | بابہ سوٚنے عطا کری انعام
ناد دِ یوان تِچھے کرِئی دلشاد | شادمان سون پکھ لکھ زٕ مراد
دراو موسیٰ نبی نہ ازپئے زر | بلکہ بھر زیارتِ مہتر

آو لاران نہ ازپۓ اجرت   چاوتس از قرابت وصحبت
نور اگین شعیبہ سِنز نے کوٗر   حور وٗشس برونٹھ برونٹھ پُتس دور
جامۂ ناز از تن دختر   اوس بوسیدہ ژھیوٚ نمتے اکثر
اَس تمہِ کنیٚ سو تن گژھان ننٚیٚ تسَ   حضرت موسہن یہ کتھ وٗنی لس
صاحب شرع چھُس یہ ورعک یار   اصل گوو ورع فرع پالن عار
محترم چھُس ژیہ نِش بو نا محرم   پکہ ہمدم ژہ میٚنۍ پتہ بقدم
روز میٚنۍ پتھ کمرز گرۍ زِنہ کتھ   از دلالت میٚہ ہاو گرۍچِ وَتھ
لاتیک بِلی ژہ برونٹھ کُن کنہ فِلی   واتہ یتھ زعلیہِ تہند گرہ وٚلی وٚلی
دخترن تی کرُن بلا اِکراہ   گوو شعیبن گرہ کلیم اللہ
ژاو پُر بیم باشعیب حلیم   کوٚر بتقدیم تمیٚ ادا تسلیم
کوٚر شعیبن تمس جواب ادا   آخراً اکھ اُکھس بنیایہ فدا
حضرت موسہن حقیقت حال   بودنس از زبان عجز و ملال
گوو شعیبس سُہ قصہ بوزِتھ فاش   خاندان نبوتک چھُس گاش
تس کلیمس وٚوٚنُن مہ برکانہہ ڈر   چھے ژیہ یاور محافظ اکبر
دشمنو نِش دِتے نجات حقن   آکھ از مصر جانب مدین
ظالمن چون کانہہ خیال چھُنہ   یور واتن تہند مجال چھُنہ
کورِنیٚ کُن وٚوٚنُن طعام انیٚوس   خوان نعمت باحترام انیوس
برونٹھ کنہ تھووہس تتھے اکھ خوان   نان ہرگز چھُنہ کھیوان مہمان

وۆن شعیبن تمس بو وَندے کرُن ... کیاز چھکنہٕ کھیوان یہ خوانچہ سون
تمہ وۆنکھ کوٚرِ میے کارِ عقبائی ... چھُمنہٕ حاجت جزای دنیائی
وۆن شعیبن تمس جواباہ تتھ ... کرُو نوٚ چھے غذا پنٕنی اجرت
زون اَسہٕ چھُکھ ژٕ مہمان سونے ... مہمان کیاہ قرار جان سونے
چھُے ژٕہے دعوت کرِ لو تناول خوان ... سون عادت چھُ خدمتِ مہمان
میز مانن پرٛژھس کوٗرن ییلِ زور ... از حیا کھین ہیوٚتن غذائی الفور
کوٗر وے کرٕ شعیبس ترغیب ... چھُے یہ مرد لبیب پاک نصیب
بے گمان کانہہ چھُنہٕ اُمس ثانی ... در خدا دانی و پھلوانی
چھُے یہ رت ثاب پر بزور شاب ... آب کھالُن چھُس پھِرُن دولاب
کرَ ژٕ لَس ستی اجرتُک تعیین ... در شبانی رٹُون اُس یہ ایمن
بوٗزتھے گو شعیب یِژ فرحان ... دوٚپنس اے نورِ دیدۂ عمران
وُچھ ژٕ وارٕ میٕہ لس چھیہٕ زٕ دختر ... ماہ و خاوریک صدف زٕہ گہر
چھُکھ ژٕ مشکور تھاوحص منظور ... برتر ونٛج عطا کری اکھ کور
شرط چھُے راچھ کر میٕہ اموالن ... کر شبانی میے اٹھ سالن
یام اڈہ دٕہ وٚری کرکھ ژٕ ادا ... تام نیری مُدا الفضلِ خُدا
بروٗنٹھ من اوس رسمکُے پاتھر ... اجر لَس پیٹھ تمن بنان نیتھر
اوسہٕ کانہہ ہبکان کرِتھ تتھ فسخ ... گو وبا توالنسآء آخر نسخ
رود تنہ دار موسیٰ عمران ... پور آماد خدمتس دل وجان

کرٛ شعیبن حوالہٕ تَس زمہ   حضرت موسہن ہیوٚتُس ذِمہ
گلہ باٚنی ہُندٕ ہوٗس بیٚلہِ گوس   خاصہ اد آسہ کےٚ ضرورت پوس
درسرائے شعیب صاحب جود   خوشنما آسی کیہنہ عصا موجود
اکھ عصا تَس زِ بوالبشر آدمؑ   اوس اوٚنمُت سُہ تمۍ زٕ باغ ارم
چوب آسک سُہ آسہٕ دہ گز زٕ پوٹھ   آسی زٕ ہے شاخ تتھ نیٚک تہٕ پوٹھ
بیٚنٛ خوش آیندٕ سے بزینت و زیب   اوس میراث ووٚتہٕمُت بشعیب
سوز حضرت شعیبنے موسے   اَژ کُٹھس منز تہٕ اَن لپند عصا
یام چاو سُہ تتھ کُٹھس منز ژاو   تام اکہٕ آسہ لتش ندا تَس آو
کا ی کلیم خُدا شکور وحمُول   یلک چونے یہ چھُس میہ کرتہٕ قبوٗل
سُے عصا اوس آدمس ہمراہ   دراو ییلہِ از ارم بامرِ الہٰ
آوسُے آسہ لَتش اکھس اندر   دراو پیش شعیب فرخ فر
دست ڈولتُن شعیبنے آسس   لتَ ووٚنُن گرٛتھ یہ آسہ بَن واپس
چھُم اُکس مہترس کِتے یہ عصا   کاٚلی دربار آسہ لتشَ یہ خُدا
بانہ ووٗلے یہ نعمت تکلیم   پانہ حق آسہ لَتس کرِ ان تسلیم
ابنِ عمران بموجب دستوٗر   آسہ ہیتھ گوو بیٚیہ بحجرہ نور
یام تمۍ ترووُے عصا ناکام   تام سُے آسہ آو لتش یہ کلام
دینہِ لوٗگ اے رشید فرخندہ   یلک چوٚتے بہ چھُس گومُت ماندہ
بیٚیہ تمۍ سُے عصا اوٚنُن دردست   ووٚت پیش شعیب دینِ پرست

بیٚیہِ واپس سہٕ گوو بامِ شعیب
ژۆر لَبِٹھ سۆز تمۍ امی طورہ
اوس یوٚد آسہٕ ہسے سہٕ تھاوان دۆر
دینہٕ یے لوٗگ شعیب حق آگاہ
بیاکھ راوی لیکھان فرشتاہ آو
سے عصاتھ فرشتنے بہ یمین
تۆ پتہٕ پیٚ ہنبکی فرشتن ووٚن
نوٚن چھہ تمہٕ آسہٕ کےٚ تمِس تملیک
آو اول شعیب با قوّت
اہتمامانہ تیٚم لبتی از دل
فیر نوبت بہ میہمان مہتر
تس شعیبس تھٕے گنیس راے
زار پارہ کوٚرن تمِس بے حد
بیٚیہ کوٚرنس سہٕ جب حوالہٕ تمام
بامروّت بخواہش خدمت
دتو شعیبن کلیمہ سسی اعلان
چھوٚی تت اندر مہیب اک اجدر

تمۍ بیٚیہ سُے عصا اوٚنُن لاریب
غور دِتھ سُے عصا اوٚنُن تو پہ
بیٚیہ سُے اوس تس کران مجبوٗر
چھُے بلاشک یوٚ ہے کلیم اللہ
در حضور شعیب اکمل ژاو
ژۆر اوٚنگلُ ٹھکُن میان زمین
لیُس اکھاہ آسہٕ سے کڈی کُن زوٚبن
بار سالت چھُہ سُے کلیم ملیک
از نبوّت ہیوٚتھ لمُن گوڈٕ تتھ
ہیوٚت لمُن گوو تمۍک کڈُن مشکل
کوٚڈ عصا تمۍ بیک اشارہ بنیر
باالیقین چھُے یوٚ ہے کلیم خدا ے
آسہ کوٚرنس عطا برائے مدد
پانسے لنش روٚٹُن بصد اکرام
دراو جب ہیٚتھ کلیم ذوالعزت
جب نزن نہ ژہ در فلان میدان
چھم پوان ڈر جبس چھو جائے خطر

پاک موسیٰ بکف رٹت سو عصا — واتو دردشت اژدہا بقضا
تور کنو، دراو جب تھند گڈہ اند — فیوُر نہ پتو کریاوٗ تم ہر چند
کرنہ اَدَہ مہترن تہ کنہہ واسیٔے — واتو جب اژدہا سنزی جاے
بیوٹھ تھر زِس اکس کلیم اللہ — نندرہ تس غلبہ گی کرن ناگاہ
برزمین جسم نازنین ساُدمن — آسہ تم پانسی لریے تھاوُن
دراو یکبار اژدہا از غار — رہہ سی کنو ہتون ان رفتار
ناگہان آسہ سی سپن اجدر — آدلاران با جدر دیگر
یک قلم حملہ کوی کرن ہلہ تس — پرصدم دردہان رٹون کلہ تس
یام سوی زہردار اجدر مود — تام بیدار گو کلیم ودود
حالہ اکہ تم نظر کرن وارہ — کالہ اجدر وچھن گمت مارہ
شاد گو یلہ وچھون گمت سو فنا — یاد مولیٰ ہتن بشکر و ثنا
آو جب ہت نخبانہ با آرام — تس شعیبس ولون سو قصہ تمام
زانو تم از عصا یہ سِرّ بملا — گو نمایان بہ برکتِ موسیٰ
عہد کرنس دمی بو اجرت پور — از نر و مادہ یُس زِدیے چھوت تیور
کلہ آسون گرٹھیس کرہن چھوت پان — ہیہ یمہ سالکوی سو چھوی تی مان
پایہ بڈ موسہن تمی تس صرٗ — زایہ چھت چھت کرہن کلہ کرکر
آٹھ وٕ یہ تمام گی انجام — گو کلیم ہمام ھینتھ سو پیام

نوٗمہ وریہ نوٗیُ سپن پیمان
آسہ لیٚس نرٚ سواک ژٔہ پننوی زان

زیادہ ترتت جبس حقن دتو آیی
زای یم چھِ تمام تم نرٚ آیی

سویِ نوٗمِ سال اوّلِم خوشحال
دوت بکمال فیور تس اقبال

دویمہِ وریہ بوعدہ ثانے
چھوس وتان مادہ چھِ حیہ وونی چانی

دراو ہمراہ رمّہٕ پیغمبر
مادہ چھِ گے زِوان بغیر از نر

تریمہٕ وریہ کرن کلیم آگاہ
چھِ کرہُن چھِ ژٔہِ رنگی برنگ سیاہ

دراو موسیٰ بیِٕ براہ رچھوان
چھِ جبس گی سیہ سیاہ زوان

ژور میے وریہ تس سو پیمان پرانو
فنڈٕ وتان چھوس سفید چھِ گوچانو

پھُول کلیم اللّٰہس گلِ امید
خیول ہُران۔ گی زِوان سفید سفید

پانژِ میے سالہ تسَ نوٗیُ ہنئوٗ دِلو
گوشعیبن ولنوس نہٕ چھنتو تہ کرہنو

جب رچھان گوشبانِ عالیجاہ
ناگہان گی زِوان سفید و سیاہ

ژٕرُ سپن رمہٕ کلیم جمیل
درعدو رمۂ شعیب قلیل

پیٚیُ شعیبن تمس ولنون ہر بار
رود حضرت کلیم تتے تندار

خدمتک آٹھ وریہ تم تس ہورِ
کرِ شعیبن تہِ وعدہ تمَسندِ پورِ

در مواہب مہٕ وچھو لکھت یہ بیان
مہتر مؤتمن کلیم زمان

اوس دہ سال درشبانی بند
حال فیرُوس بنیاوُ دولتمند

بیہ دہ سال در مقام شعیب
گُذراوُن باہتمام شعیب

کوٗرَہ لوٗب تمؔ رسالتک افسر   جوٗرَہ زینئُ شعیَبہ سنز دختر
ناو تَس کورِہ ہند صفورا اوس   باوٗ تمنذ بمثل حورا اوس
عشر تس منز بمعۂ مواش و منال   ووت تس سنِ عمر ژتجہ سال
اشیَرہ ہاتن و تھوس دلس منز طن   نیرہ ہا فیرہ ہا بسوی وطن
لول چھم ڈینشھن پدر مادر   زیٹھو برادر بیئے بینیُ خواھر
گو شعیبس ہتی ہتون رخصت   رٔمہ ہت تم ہژن مصر کنو ؤت
سیت تم تُل تمام مال و مواش   کیتِ خُدام عاقل و آکاش
گی روانہ سیاہ شباہ اک پیش   آو موسی ابین سمبھٲلِ ریش
سمت تاریک آس سوبے گٹ رات   گہ منز اوس بیہ وسان برسات
جا بجا ظلمتِ کیثر سزان   از ہوا شور زمہریر گرزان
پر طرب اوس لیہ سو جمعک شب   در تعب لگو سٹاہ تھندی جب
آسِ یم سیت تس بہ ہمدردی   گیہ عاجز سٹاہ لبگک سردی
پیئے پرَہ در شب سیاہ و کبود   گے تمن مصر چی سڑک مفقود
رات راتس پکان و نان اشیوَن   واتِ نزدیک وادیٔ ایمنؔ
سیئے صفورا کلیمہ سنزی باژ   تیرہ سیتن علید گی اڈراژ
حمل آسوس تتی سپن سہ خلاص   زاس فرزند از پیمبر خاص
مہترس کنٔ دلولن بو آبس زیر   دنکنس گوشھے نارہ کوٗی دشنیر

زٕ چمکٕ کٕنٕ کٲلیمیٖ کرٕ ننٕی — خہن خھنیٖ زخم تت وژیاین سسٕنٕی
گونہٕ اظہار تس کنے نشہٕ نار — روٗو از دل قرار تس ناچار
ننو سپن قدرتک تماشاہ تس — در نظر آو نارہ گاشاہ تس
جلوہٕ نور تم وچھون از دور — اوس از طرف کوہٕ طور ظہور
ہمرٕ ہن کنو دلوٗن کرٕ وٹھہراوٗ — نارہ گاشاہ مہ در ییٖنٹ دور یے آو
توہٕ ہٕے کرٕ وییت شیٔ قرار وماہ — لارٕہ وارہ وُچھن سو نار چھوٗماہ
زالہٕ بوٗکشٕ نتہٕ تلس تنگلٕ — یا فتیلاہ بو زالہ یا پژٕہ کُلٕ
نتہٕ ما آسہٕ کانہ مکا ندا راہ — زالہ ناوان یہ جوشہ وُنو ناراہ
باوہٕ سوی مصرچی وتے ہندیٖنب — باوہ سوی وت مہ تتو گژن چھُوٗنہٕ عیب
ییٖے ونت دراو موسیٰ عمران — واتو نزدیک نار سی گاران
در شب تار محترم عیّار — گنج انوار گو وچھان از نارٕ
نور جاوید مثل نار سفید — تھاوِ مت قید زن مہ و خورشید
جلوہ پیو مت بشجرٕہ عناب — از تجلّای حضرتِ وہّاب
پرتوی نور ذوالجلال ژٕپور — تت کلس تنو سوا اشتعال ژٕ پور
خوشنما سبز برگ دار سو کُلٕ — غرق در نور حق گمت بالکل
آس عرشک ملک وست آمت — سجدہ سی منز تمی ژٕست آمت
گرد بر گردٕ تم پران از وجد — وِرد سُبحانَ رَبّنا ذُوالمجدُ

دوت سوی غلغلہ بگوش کلیم — بلبلہ گو حواس و ہوش کلیم

کنہہ چھ لیکھان کلیم تتت بحضور — اوس یوان سو اوس سپدان دور

یام تمہ نش سو پوت ہوان فی الحال — تام لاران سو اوس تس دنبال

تے وچھت پوپتھر نبوت فر — از خطر ہوشہ ڈلو تہ فیرس تھر

آو ہوشس ز بارگاہ خدا — گوس نازک نداکہ یا موسیٰ

ناد بوزت اموب لگوتس صاد — دادگر چھم سو یم بو کرنس یاد

گو انا اللہ تس ندای عجب — چھوس بو پنز پاٹھ عالمن ہند رب

رسہ یلہ گوس آواہ جیتہ آو — ترسہٕ ڈلو دل تھند بو سوسہ ژاو

آس ابلیس تراونس تلبیس — چھوینہ تقدیسکوی ندای نفیس

ولو کلیم اللہن تمس یہ مہ ون — دوت از ذوالمنن ندا مہ کین

آو روشن مہ از خدا آلو — ژاو گوشن اندر شیوطر فو

امر سپدس بنوک عین العین — کڈ نبر از دو پای خود نعلین

پادہ نے منز بزنیت وزیں تس — آس خرد الچی سہ نعلین تس

مودمت اسوبے ذبح سوی خر — گو توی تس سو حکم از داور

تراس خیو موسہن دران اجلاس — حکم نعلین ناز کڈنگ آس

ٹھاک سپنوس ز طرف ایزد پاک — پاک میدانسی اندر ونہ ژاک

چھی یہ نعلین نخس ہنا کرن — چھوی مقدس یہ وادی اقدس

وَتِہ اندر کلام رحمان پاو   لفِّ فی البُقعَۃِ المُبارکہ آو
اکثرٕ ونوسہ گاو داپِھ آس   پاک وپاکیزہ تہٕ حلاپھ آس
شفقتک امرآس ازیز دالن   کڈٕژہ نعلین نیٚبر درین میدان
پابرہنہ اگر قدم دِک تتَ   واتہٕ چانِ پدن تیمہ برکت
کہنہٕ محقق ونان چھہ سرِّ ندا   آیہ تعلیم تس زطرف خدا
کَڈٕژہ نعلین ای خجستہ کلیم   باادَب پکھتہ بربساط عظیم
چھوي قدیمی یہ راہ ورسم فقیر   نہ وٗروٗي پکن بفرشِ امیر
عالموبیاک سِر تمک گذراوٗ   تیے امام قشیرین فرماوٗ
برکلیم آو حکم حق فَاخلَعْ   چھوک ژہ نور رسالتک مطلعٔ
ازحضور دِل سراپا نور   فکر دنیا و آخرت کر دور
ازدوئی کڈٕ قدم ژہ بُنتہ وحید   کَر توَجّہ بعالمِ تفرید
وچھتہ ایٖ امّتی گدا کر دیالِ   کیٚتھ چھو سالس ہمپرس تھدشان
وأت یلہٕ عرشس شب اسریٰ   پاک نعلین ترک کڈان ازپا
امرِ سپدک مہ حفض کڈٕو نعلین   چھی ژہ نعلینس فدا کونین
ملک وملکوتس چھو چانوے گردن   تاج عرشس چھو گردِ نعلیں چون
شاہ نعلین نازنین سال یام   درایی عرشس تہٕ لوب تتنے آرام
ابن عمران کلیم باعرفان   دراوٗ نعلینہ سان درمیدان

آس فرمان زجانب مولیٰ — کڈ ژه نعلین مزودای موسیٰ

مختصر پاک موشہن نی الغفور — کڈطہٕ نعلین نبر تہ پوکن نہٕ دُور

پا برہنہ میان دَشتِ طُویٰ — اوس در کف رٹت پنن سو عصا

ذات پاکن باب الفت تس — چھول سو گرد و غبار دہشت تس

کہنہ ونان چھی برای ہشیاری — آس روشن خطاب از باری

الفتک گو تمس خطاب مبین — وَن یہ کیاہ چیز چھوی بدست یمین

وُنلو کلیم اللّٰہَ یہ چھم مہ عصا — تکیہ ات پٹ بوچھوس کران ہر جا

مُتکا چھُم یہُویٔ بہٕ محترمی — وَ اَھُشُّ بِھَا عَلیٰ غَنَمِیْ

بیہ امہ سیت چھوس بوپن دالان — از درختان تہ جب چھسن پالان

چھُم سٔتاہ کاربیہ دوان مجرا — وَلِیَ فِیھَا مَآرِبُ اُخرٰی

عالمن بحث پیوٚ بہٕ نصّ کتاب — کیازہ تمُ وَن تیتے ترہ ژور جواب

یے سبب تت چھوتس بالفت رب — آو حاصل کمال شوق و طرب

عاشقس لس چھ یارہ سنز اک کت — یورہ یدوی سو تس کرییے کتھہٕ ہت

اہل تفسیر چھی لکھان زعصا — آس اک ساس معجزہ انشا

آسو وقتاً سورُوت رفیق کلیم — غمگساری کران شفیق کلیم

گاہ سوی پاسبان بنان ناکام — از سباع و درندگان و ہوام

خلوتس منز سو تس کران کتھہ اوس — کار و بارس اندر دوان اٲتھہ ادس

پانہ گاہے سوتس بغمخواري   شانہ داران ببار برداري
سوی مددگار تس بحالتِ تنگ   دشمنن سیت سوي کران تس جنگ
آسو موسی یلے بخواب آسان   سوی پھَل تس پیٔ داب آسان
واتھنے یلہ کلیم حق بر چاہ   رزتہ بوکُہ تت بنان .بامرِ الاہ
آب خھالان چھس تہ چادان تس   آسو سیراب سوی بناوان تس
گاہ اندر زمین رُوانی تت   سایبان کُل تہتی بنانی تت
بیہ تت میوہ آس نیران خوب   حضرت موسہس دلس مرغوب
فاش گچھہ رازِ منز بخانہ وراغ   گاش دیوان سوآسو مثل چراغ
گاہ برخاک زورہ تت لایان   آب دلِوان سُواوس بے پایان
برزمین چشمہ تت بنان بازیب   آسہ کنڈ تھی بیہ سوسپدان غیب
وقت درماندگی سواري تت   آس سپدان بحکم باري تت
حضرت موسہن ترہ ژور جواب   بَاوِیلہ سوی حضرت توّاب
اَمر سپدس یہ آسہ پت کُن تراو   ترووتھمُ بروَنہٹھ کُن پکانی آو
تس بجان اوس وجد وحالک جوش   گیہ کریکاہ عظیم تس درگوش
پت کنوی تراوتم نظر دِت دیان   زرد صرفاہ دُچھن عظیم الشّان
فونگہ ماران براہ ژلانی آسو   مثل سیماب سُیتر زلَانی آسو
در مواہب مہ دُچھ لکھیت یہ خبر   ازعصائی کلیم پیغمبر

اوس اول بنان بصورتِ مار　　پتہ تت اجدر راہ بنان خونخوار

خود سو اجدر کران دِ چھپر پو چھرَ　　آسِ بہٗ اونٹ زن دوان زتپچھر

آس بیہ ژور تس پڈر سپیدان　　جسم گویا لوکٹ ڈُڈر سپیدان

آئش تمند گزھان ستت گز خوّل　　تِتےٗ وچھت نامدار موسیٰ ژوّل

اندہ پت اندہ تس جبرت دندہال　　زہرِ آگندہ فندہ ینوان ژہال

از دہن جوش زن چو مشعلہ زن　　اچھ زہ تابان تمس زہ وزملہ زن

ہنگہ لاوان کنَنِ اکی ڈنگرَہ　　مولِہ مونجہ کلُن کڈان چینگہ

ڈینشتی اجدر کلان موسیٰ　　خوفہ ہت گوژلان ژلان موسیٰ

آس فرمان رٹوُن مہ بر کانھڈر　　قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ژی پر

یام ژيي تھف تمس کرک جل جل　　تام تس سپنہ ہیٔیت اوّل

آدِ موسیٰ کلیم حق بشرف　　از کفِ نازِ پرٗاژِہ کرنس تھف

اُسرِ روٹہ نس بکف اکی پاسہ　　گو تتہی اجدرس بنت آسہ

گو سو موسیٰ تہٖ ڈینشتی مَسرُور　　ژدل سوٗ اندیشہ تس ہناہ جیہ فیور

پاکبازس زظرف درگہِ پاکُ　　بیاک آلوسپن مسرّتٗ ناک

دست نازک ژہٖ تراد حفض درجیب　　نورہ کويي لخنتہ نیرِہ نوان بے عیب

تراویلہ تم بجَیبُ دست صفا　　کوڈ نبر تم سوردشن و بیفنا

اوس گومت بفضل ربانی　　آفتابس ہويي سو نورا سنے

حکم حق آس یم زہ معجزہ ہت ۔۔۔ گرژ ہتہ فرعونسے پئے دعوت

چھوی سو مغرور از ہدایت دور ۔۔۔ مردکِ بی شعور غافل پور

چھوی کران دعوئے ربوبیت ۔۔۔ بے مروّت خبیثِ بدطینت

موسہن گوش یلہ کرن مضمون ۔۔۔ گوسو اندیشہ نی اندر مرہوون

دردل ناز تس گینیہ یہ رای ۔۔۔ چھوس بو تنہا مہ چھومنہ پوشن پائے

تس خبیثس چھو لشکراہ بسیار ۔۔۔ بو کنوی چھوس مہ چھومنہ گہرتنس وار

سُوی باری سپھاہ کرن زاری ۔۔۔ بردباری اندر مہنجن یاری

یا الاہی ژہ چھوک بصیر و سمیع ۔۔۔ فضلہ سیتی مہ سینہ کرتہ وسیع

ہر زمان ژی برحمت و احسان ۔۔۔ امر تبلیغ بیہ کرم آسان

چیم مہ تبلیغکوی نہایت غم ۔۔۔ حُلُ کرُم عقدۂ زبان بکرم

چھوس بکطی ژی دِتم کلام جلی ۔۔۔ درنبیؐ پرژہ یفقہوا قولی

سوی کلاماہ عطا اکُرُدم مشموع ۔۔۔ آسہ لیس پرت اکس نشہ مسموع

بیہ ہارُون چھوپس مہ دادرِ پاک ۔۔۔ میانہ خورتہ چھوسوی سٹاہ چالاک

سوی مہ ہر لحظ تھاوتن ہمراز ۔۔۔ دررسالت بناوتن انباز

درمعالم چھولیو خمت ہارون ۔۔۔ آسو شیرین مقال تہ گلگون

پاک سیرت سفید فام سواوس ۔۔۔ گلبدن افصح الکلام سواوس

بر کلیم از خدا خطاب سپن ۔۔۔ مدّعا چھون مستجاب سپن

گو کلیم خدا تہ بوزت شاد — پیُوس اہل و عیال پنئوی یاد
ات شبس تہ پگاہ دوہس سو عیال — آس پراران سوکر ہِیئے خوشحال
واتو شب تہ سو دوہ سپن آخر — گو نہ اصلا کلیم حق ظاہر
آخراً ہنگہ منگہ از مدین — آيِ کہنہ زَن بَوَا دِیئے آیمنؐ
پرزہ ناوت تتی بزینت و زیب — نیے صفورا تمو بہ پیش شعیب
عزق فرعون گو یلے درنیل — واتو موسیٰ تمن نشہ بے قیل
یاریس آسہ حضرتِ متعال — کیاہ ضرورت چھُوتس زمال و عیال
اکثرو ولو کلیم باصد ناز — آد بیہ جانب صفورا باز
تسَ وچھنؐ اندرا اندي بہت یکجا — خیل حورانِ جنتؐ المأویٰ
نازنینان بخا کبوسی تس — راز باوان بجا پلوسی تس
تیرِ جبی نظر کرن پنہان — رامہ ہونی وچھن جبک چوپان
سجدۂ شکر تم دتون فی الحال — باصفورا ونن پنن احوال
یئے زہ از امرِ ذوالجلالِ غفور — چھم گرژُن مصر سی اندرمہ ضرور
تورہ فیرت ولوس صفورا یئے — کرژہ تعمیل حکمیے جایئے
چھوی ژہ حکم مُربیُّ الارباب — بارضا ان بجا شتاب شتاب
پاک شان مہترس کنَ تیے گو — رخصتماہ ہت بمصر تس ظن بیو
باصفورا تمام مال دمواش — تَم سپردہ کرن بسعی و تلاش

دراو تنا عصا رٹون در دست — جانب ملک مصر مکیس مست

اوس آٹھن دوہن پکان موسیٰ — دوت مصر س اندر بوقت عشا

کالچین آو سوی کاشانہ — وا اُیو تم حلقہ در خانہ

گو ندا کم سنا کرلن یہ صدا — تم دیوک چھوس پوزھ زطرف خدا

برمزرٹ گو تہ ژاو یلہ مہمان — اوس یمہ بوسرہ گمت عمران

صرف زندہ بفضل داور تس — مادر و خواہر و برادر تس

پاک شان ژاو یلہ گرس اندر — میمان طورہ بیوٹ بر بستر

کالسہ اک پرزہ ناوُنہ ظاہر — نیوک خوان طعام تس حاضر

ساعتاہ گو تہ پاک ہارون ژاو — چھوک پرژہانی یہ شخص یوت کیتہ آو

تم لگس وپنہ چھوی یہ مہماناہ — غیر زان کہنہ چھنہ اہنز زاناہ

بیوٹ نزدیک تس وچھون وارہ — پرزہ ناوت رلوٹن سو اماره

نیک دل بایو یلہ لبون روپوش — کریک سیرت ژجس سپن بےہوش

سوی وچھت والدس تہ ہمشیرس — رودنہ حس لگوک سرورک مس

آیی ہوشس اندر بعیش و قرار — سار وی بنو بنوی رٹک بجنار

داد خواہ پانوان از بیداد — شادمان اک اکس پرژہوک روداد

قصہ روداد کوی کروک یلہ طی — با برادر ونن بشارت یہ چی

لیے زہ پیغمبری عطایی جبریل . — گی مہ بخشایش خدای جلیل

از عنایت کرن مہ مرسل نام — بیہ بے واسطہ کرن مہ کلام
زٹھو برادر مہ چھوک ژہ یژ نزدیک — گوگ پیغمبری اندر مہ شریک
حکم اسہ پیٹ سپن کرت الحاق — سفلہ فرعونسے گژھ وَبو فاق
تس ونو ذوالجلالہ سند پیغام — سینہ پیغام بوزتھی دِوَہ رام
آسہِ سی منز رسالتک چھم سنز — نو چھواک ساس معجزہ ات منز
گڈنکوی معجزاہ چھوات اظہار — یلہَ تراوت چھوتت بنانی مار
گت کران سوی لبان وِچھرتہ بجر — پتہ تس مارسی بنان اجدر
معجزاہ بیاک تازہ ہاوان چھوس — نالسی منز بو دست تھاوان چھوس
نالہ منزہ کڈِت گژھان پیدا — مثل خورشید چھم ید بیضا
گوسو ہارون تہ بوزتھی یژ خوشش — پھول گلِ روی نازتس مہوش
کہنہ سیر دان لکھان چھ موسیٰ باز — واتو یلہ سوی ملک مصر فراز
از خدا وحی آو ہارونس — برونٹھ نیر دِ کلیم بیچونس
بوزتھی دراو تس باستقبال — پس ملاقات کو رتمو خوشحال
موسہن ونو تمس میان سبیل — چھوس بو پیغامبر زطرف جلیل
از خدا چھوی ژہ پٹ تہ سوی تشریف — چھوی مکمل نبوتک توصیف
اتفاقاہ کرت گژھو ہمپای — پیش فرعون ہت پیام خدای
تورہ ہارونی ونوس بجواب — چھوی سو فرعون پرُ زبغض وعتاب

برونٹھمی خوتہ ژدر چھوتس نخوت
چالو یا میانو حانہ کر دعوت

گانسہ نشہ یوی دسو چھوی کتھاہ بوزان
چھوی تتھی تس سو مارینے سوزان

مارہ ناوان اڈن لدان بردار
چار مینخک حکم کران بے عار

بوزتھی گو کلیم حق غمگین
با برادر ولنون پئ تسکین

اسِ کرُو استغاثہ سوي کریم
واتہ نصرت چھونہ ادہ کنہہ بیم

سیلے ونان طلبتی سپن دُولوَیَ
آو دُولوَنِ پیام خوشش از حیَ

تھوُہ دوشوُی جمع تھاوِ تو خاطِر
چھوس توہے دُوںُ بو حافظ و ناصر

لیس اکس کردگار آسی یار
کیاہ چھو غم تس زد دشمن خونخوار

راوِین ولنو کلیم تہ ہارون
کالچن آیی بردرِ ملعون

زورہ زورہ برس صدا کرہس
پس بنامِ خدا ندا کرہس

ڈیڈوالو پر ژہک کمک چھُوہ چاو
تھوہ ونیو اوُلاً چھو کیاہ تھوہہ ناو

حضرتِ موسہن ونوک برتل
اَسِ چھ دولوَیُ خدایہ سند مرسل

بوزتھی اک زوناہ خبر ہت گو
پیش فرعون تس بہ تن زُیتہ پیوُ

ڈیڈوالس ونون مہ تراوک یور
راتِ راتس اگر تلنِ تِم شور

صبح سینپن دمہیدہ تِم بارُن
سفلہ فرعونی ہتن ژ ہارن

پایہ تھدِ تم زہ فردِ نیکوکار
نزدِ فرعون آیہ در دربار

پے لعینس نظر بروي کلیم
پرزہ ناون سو خوي و موي کلیم

رود موسیٰ کلیم بے پروا — دپوسہ فرعونی کہ ای موسیٰ
شُرژہ آسوکُ بجا اللہ اصغر — پسَ رَچھوکُنا اسیے بشیر و شکر
سانہِ گرہ وُہ وَرِیِ ژہ گذراوِت — گوک حقّ نمک ژہ مشراوِت
تازہ رنگا برنگ نعمٔ خہت — وازہ قبطی ژہ مارتھن خہت چت
مہترِن تت ونوس جواب جلی — گُوسو کاراہ بموجب طفیلی
قتل تمند یژہان بوکرُ آسوس — مُودو شفا بوبے خبر آسوس
بنیہ چانے بوگوس در مدین — آس فیرِت بییٔ بمصر وطن
وتہِ اندر رجوعکے آنہ — ذات پاکن ندا کرُمُ پانہ
چھوک ژہ مرسل زمانہ کن خلقن — گژتہ فرعونسی پزِچ کت دن
سینہ بوئم بنور علم و ہُدا — کینہ تراوت ژہ سَرتہ دینِ خدا
چھوس بو موسیٰ یہ بایو چھم ہارون — اس چھ دُوَنوٓی رسول از بیچون
بندگی کرتہ تس چھوئیس مَولیٰ — زندگی یم دژی ژہ در دنیا
گولنیس کنن اندر سو پیام — مُوڑہ موسیٰ رٹون دران ہنگام
درسخن سوی رٹون بحیلہ و فن — چھس خبر تس فقرِ گژران چھو کھتن
چھوس گمان در زبان چھ تس لُکنَت — خوش ادا نورِنہ تمس کنہہ کت
نیرہ پانی گژت سو شرمندہ — اہل مجلس تمس کرن خندہ
مختصر کرنہ لگو جواب و سوال — سوی موسی نبی دلون یہ مقال۔

کس خدالیس ژه چھوک نمان ہردم　　کیاه چھوتمند صفت مه کرمحرم

حضرت موسہن زبان فصیح　　واکرن بوونس بیان ملیح

ای شہہ بے شعور کفر شعار　　سون مولی چھو قادر وجبّار

وصف چھوس رَبُّنَا الَّذِي اَعلیٰ　　کُلَّ شَیْءٍ یه تم کرن پیدا

چھوی سوراضی رتِن رتِن کارن　　نارضا گمرہن ته کفارن

بیه واراه صفت زحق سبحان　　کرکلیمن باتن خبیث بیان

موجب دعوت کریمی تس　　ہاؤ تم نرمی وحلیمی تس

یم ژه مرسل سئاه دوان نرمی　　اوس فرعون مورشہ گرمی

آخرالامر موسیٰ عمران　　چھوس ونان اگن خدالیس ایمان

تم ونوس ای جوانِ پاک تمیز　　ییُد بوایمان انس دیم کیاه چیز

موسہن تمت ونوس جواب صفا　　حق تعالیٰ کری تره چیز عطا

بعدِ ایمان اَوَل بنک ژه جوان　　پته اندر جهان کنوی سلطان

بیه مولیٰ دیئی ژه عمر دراز　　عمره پیٹ ہت وریه علاوه بناز

دلوسه فرعونی ژه کرتاخیر　　چھوم امک مشوره پرژہن زوزیر

آدموسیٰ زمحضرِ ملعون　　سوی خانه شتاب باہارون

ونولعینن سوقصه باہامان　　اوس سوی تس وزیر بے سامان

تم خبتن ونس جواب یه کت　　دن ژه کمه چیزه کوی پوٗی رغبت

دپوسہ فرعونئی کہ ای ہامان
چھوس یڑہانی گنڑس بن بو جوان

تورہ ہامانئی ونوس یکدم
بو بناوت جوان مہ بر کانہ غم

بیلے ونت تم سیاہ گون قسمہ
کاپچن واڈِہ تس کرن وسمہٗ

گوسٹھاہ خوش سیاہ دل فرعون
ڈاڈِہ ڈیونھٹن سیاہ گومت لون

زالو تم گوس وین جوان ظاہر
روسیہ موسیہ سپن خاسر

بیہ دوہ تس سو موسیٰ عمران
گو گرہ بھر دعوت ایمان

دپولس از ذوالکرم بو پیدا آس
تازہ ہت حجّتِ ہویدا آسس

خلعتاہ چھم رسالتک در بر
عز تھاہ نزدِ قادرِ اکبر

دربدن معجزک مہ قوّت چھُم
شاہدِ صحّت بنوّت چھُم

چھوس بُو مُرسل ژہ کنوز طرف ودُودُ
یم بنی اسرئیل تراوک زود

یلہ تراوک ژہ تم صغیر و کبیر
مَتہ کرتک ژہ خدمتس منزگیر

تم اسِی سیت در علاقہٗ شام
سُوزتک ژبارہ ہن مکان و مقام

سوی قدیمی ینٗ وطن چھو تمِن
بلبلن سُوی وطن چمن چھو تمن

یم بنی اسرئیلنٗ چھی جد
آسو تمنی پسند دل سوی جدٗ

رادیان عظام خیلِ کرام
چھی لکھان سِرّاین خجستہ کلام

پاک یعقوبؑ خاص اسرائیل
واتو در مصر یلہ بصد تجیل

مصر سی منز سو بیوٹ یلہ لقرار
نسل تم[۲] سند ہران گو ب[۳]سیارِ

باہ پسر آس تس تمن برکت　　کر خدا پن برأفت و رحمت

ملکِ پیغمبری تمن دِنہٕ آوٕ　　پیوٗ بنی اسرٲئیل تھندوی ناو

پاک یوسف نہٕ بیہ تھِندا خوان　　بیہ یعقوب گی یلے زِ جہان

تتِ زمانس اندر ملک ریّان　　گومرِت رود تس پنوٲک جان

ناو مصعب تمس بخلق جمیل　　اوس ممن بآل اسرائیل

آخر کار یلہ سو فانی گو　　عازم ملک جاودانے گو

رود نچواہ تمس ولید بنام　　سوی چھو فرعون مشتہر در عام

بعد مصعب یلے سو تختس بیوٹھ　　پیو بنی اسرٲئیلن پٹھ کریوٹھ

بندگی منز تمی رٹِن ناکام　　زُمرہٕ آل اسرائیل تمام

از کمالِ تو نگری و غنا　　دپنہٕ اَنَا رَبُّکُمُ بوچھوس اعلیٰ

گیٔ بنی اسرائیل تس بیزار　　تمسندس قولسی کروک انکار

حیلہ کرنک لعین جبّارن　　جَد تھندُیٔ پُچھ مِلِ پمُت دیارن

میان جدّن تمام تھندِی پران　　مِل چھ ہتمتُ توَی چھ نوکر میان

سربسر گی مرت تھنُدِ اجداد　　چھوہ پت کنو تھوہی تھِند اولاد

یے تمو پراوٕ تھوہ تہٕ تی پراوِ　　کیازِ تھوہ میانِ بندگی تراوِ

اوس ملعون یہ حیلہ سَرہ ناوان　　پانسی کن سو سجدہ کرہ ناوان

یس نہٕ مانان سو سجدہ کوی فرمان　　تس سو ماران بخنجرِ بُرّان

اکژن چار مینچکوے ارشاد — آسو دیوان لعین ذوالاوتاد

آسو سوی شیوہ تس زہد قدیم — وُتھ یتو تام تس نشہ سُو کلیمُ

لاج گیہ تس دلون کہ ای کنّاد — تراوتک آل اسرئیل آزادُ

چھوس بو موسی خدامہ یاور چھم — پاک ہارون مہ زِٹھوٗ برادر چھم

اس چھہ دولوی خدایہ سند مرسل — چھم عطا معجزہ زربّ اجلّ

تسعَ آیات چھم عطای خدا — اژدہائی عصا یدِ بیضا

بَنتہٖ مومن زکفر کرتہٖ عدول — انتہٖ ایمان مہ مانتم ژہ رسول

تھاو دل از ہوا پرستی دور — چھاوٗ اندر خدا پرستی نور

بوزتھی ظالمس حباب اُنُن — تس کلیم اللہس جواب دُلونُ

چھوک اگرات کہتے اندر صادق — ہاو کانہہ معجزاہ مہ نش لایق

حضرت موسہن عصا از دست — تراو یکدم بنیوس اجدر مست

اجدراہ نہ سُوزن بلای عظیمُ — بھرِ تبنیہِ دشمنانِ کلیمُ

ہیت ژہنڈان پراز اہلِ عین — شیت گزتس وہانکوی ما بئین

آئس مژراد تم نہایت تھول — گومژٹ گول کرِت ژِنان ہلو ہلو

آو لاران بجانہ فرعون — برگمان و بھانہٕ فرعون

ڈٹھ زِہ تم کرِکشادہ دریک آن — خانہ فرعونہ سند لدن بدہان

تورنس ڈٹھ تلم کنس اندہ وند — بیاک وِٹھ تھاوِنس بسام بلند

ننگہٕ لاوُن ہتن تھند گرٕہ بار ترنگہٕ پیہ کافرن تہ ژل یکبار
پیو تھند شور و شر یسار ویمین گے ژلانی ملازمان لعین
ڈینشتھی شکل اجدرِ مخمور گو سو فرعون سنگدل مغرور
ترٛاس خیو سارِ وی زبیم و ہراس گی مرٕت بیقیاس وارٕ اساس
اوس فرعون زُن گمت فلوا کریک لاین بحضرت موسیٰ
چھم مہ تس پاکذاتہ سند سوگند یم ژہ کرنی عطا یہ شانِ بلند
اجدرس تھف ژہ کر چھوٚتی اولیٰ زانہ بوٗ چھوک ژہ مرسلِ مولیٰ
کلہم قوم آلِ اسرائیل ژبے سپردہ کرک بو با تعجیل
دراو موسیٰ نبی رتہ بوزت پس اَجدرس تھف کرن عصا گوتس
ژولِ لعینس تہ وسوسہٕ از دل آو والپس بجانبِ منزل
بیوٹ برتخت زرخست مغرور سوی موسیٰ نبی دتون دستور
معجزاہ بیاک ہاو آسہٕ لغیر مانہ چانی پیمبری بالخیر
تراو حضرت کلیمنی جل جل در گریبان اتھہٕ بزیر بغلؔ
نالہ منزہ بیہ کڈٕن سو نبر اوس از آفتاب روشن تر
بیہ تراوٕن سو نالہ سی منز زود کڈ نبر تم ینن اتھہٕ موجود

یم چھ غواص بحرِ قرآنی   خاص روشن قیاس عرفانے
غوص کرِتھی زقلزمِ ذخار   کرِکھ اظہار این دُرِ اسرار
ژنبہ نٹناوک یہ دُرلبوزن عقل   رنبہ ناوُک جرِت برِشتہِ نقل
دُرِّ حالات سرِّ پنہانی   نوکروک از کلیم رحمانی
پیش فرعون تم زہ معجزہ باوِ   بیہ تم وحدتک صفت تس باوِ
زیادہ زیادہ سو کفر و شرکن وول   گوسٹاہ ہولز راہ ایمان ڈول
ڈینشتھی معجزن کروک انکار   چھوس ونانی کروت ژہ سحرِ تیار
درقران پرُ فکذّب وَعصیٰ   بیہ پرُ ثُمّ اَدبرَ یسعیٰ
منگہِ نی منز تمس غرورک شاف   منگہ ناون زمانہ کی اشراف
رای دِت سارِوی ونوس آخر   پاک موسیٰ چھو ساحرِ ماہر
ییتھو تماشا بسحرِ ہاوُن تم   آسہ سی اجد راہ بناون تم
جادُ کرِتھی زدست گندم گون   یدِ بیضا ژہ ہاوُنی بیرون
چھوس غرض سبطین بنِ گژراج   قبطین سارنی کریے اخراج
ات کیتے ید تمو کروس تکرار   بیخبرِ تم زخواہش جبّار
ذوالمنن چھوی اڈن دوان شاہی   چھوی بحکمت اڈن نوان خواہی
ماندہ فرعون گو بغصہ اسیر   چھوک ونان تھوہ وینوامک تدبیر
مشوراہ بے وقوف اشرافو   دُلو تراشیدہ تس سنت تی گو

چاره یی چھوي املک بشهرو دیار — ژباره ناوک تمام جادوگار
ساحران کبار محرم کار — سحره کي هوشیار سحر لنگار
عالمو لیو خمتت چھو شامل مصر — آسِ کهنه شهر بر سواحل مصر
لوکھ تمنی ونان ځداین آسِ — اہل جادو تمن سو اکِن آسِ
سحره سی منتر تمن مهارت پور — جادکرلنس اندر سٹاه مشهور
ورزمان کلیم حق هر طور — آسمت ژر چھو ساحرن هند شور
دره داین دیان زه بارن تیز — آسِ سحرن اندر جهان آویز
سوز فرعونی پنن خرام — ساحرن سارنی دِلیو اعلام
لیس اکاه آسه ساحر و ماہر — سوي بدر بار جبل گھٹرن حاضر
ناوه والِو نداکروکے دشمن — گو تمن بارن ته شُوي گوشن
یام فرعونه سند فرستاده — دچھو تمو تام گی تم آماده
ئوکه یي ئول مودمت اوسک — لولکوي هول رودمت اوسک
مائج زنده تمس ولوک بجهز — هاو اظهر ژه مالِ سُند مقبر
ماجه همراه تلن زه جادوگر — واتناوِن به مقبر شوهر
قبره پٹ روز تهی بعجز و نیاز — مالسی کنو تمو دژک آواز
ای پدر مصرکی شهن اَس زهار — خاص فرعون گمرهن اُس گاره
تس زه زن بے سلاح و بے لشکر — آیي غالب سو یژکروک مضطر

تم زہ بارن چھ ہمدم وہم سنگ ۔۔۔ اژدہا باوِتھی انوک شہہ تنگ
لوُرہ اجدر چھ تم کران حُکمہ ۔۔۔ سُوی چھُو پرت چیزس کراں لقمہ
اَسِ تویِ کِن شہن کرن مطلوب ۔۔۔ چھوس غرض اَسِ کَرُوک تم مغلوب
آسِ تم یِے ونان بگریہ زار ۔۔۔ قبرِہ نشہ کریک گی تمن اظہار
یِے زِہ یلہ تھوہ کرِوُ بمصرِ قدوم ۔۔۔ مُخبرن نش اول کَرِد معلوم
پاک موسیٰ نبی سندس آسس ۔۔۔ کَرِ چھُوا اجدر بنان مُجلیٰ تس
بِندرِہ اندر سو زبدہُ داور ۔۔۔ آسہِ یلہ۔ آسہِ سی بنس اجدر
تھوتہِ تلِہ زانتوُ بغیر گمان ۔۔۔ تم چھ دولوی پیمبران زمان
اجدرِ معجزہ بخواب گزین ۔۔۔ پاسبان چھوی بنان غلام آئین
تت چھ معجزِ ونان سحر چھو نہ زاہ ۔۔۔ نِندرہ اندر تمک اثر چھو نہ زاہ
کس چھو طاقت تمن شکار کرِیے ۔۔۔ سوِی تمن سیت کارزار کرِیے
یتھو نشان آسہِ یس اکس ہمدم ۔۔۔ درِدِ غا پوشہ نہ تمس عالمَ
مختصر پاٹھ بوزتھی سہ خبر ۔۔۔ کرتمو بارَنوِ بمصر سفر
درایِ مانند شاہ تم باجاہ ۔۔۔ رنیگھُہ اعوان پنن تمو ہمراہ
آس تمِ شیت ساس جادوگر ۔۔۔ سربسر بارَنِ ہندیِ نوکر
مصرِی کنو سفر گزین تم آیِ ۔۔۔ خوش بدروازہ لعین تم ژای
پیش فرعون کرتمو یہ سوال ۔۔۔ آی اس چانہِ گفتہ ہت جنجال

سحر سی منز اگر بو نصرت ۔۔ ونتہ اسہ کیاہ دیک تمہ اجرت

ید سو موسیٰ کرُوثن اَس مغلوب ۔۔ سانو انعام کیاہ کرک منصوب

تم لعینن تھِنز یہ عرضی مانِ ۔۔ چھوک ونان تھوہ بنو مقرّب میان

ساحري منز اگر بو غالبُ ۔۔ چھوس بو ادہ ہر زمان تھند طالب

در سیر و چھو مہ ژور زنِ تم آس ۔۔ بیہ زہ زنِ ہت زقوم خودنَ آس

تم زہ دون ساحرن ہندی یاور ۔۔ سارِنی زٹھ تمي چھار نفر

خود تمن ژون زنن تہ رہبر بیاک ۔۔ آسُو جادوگري اندر چالاک

مدّعا تم چھار جادو گرُ ۔۔ آس یم ساحري اندر افسر

آی قومس اندر تمو فی الحال ۔۔ کر بیان حالِ سند جواب وسوال

سارني نش پرژھوک ونیو اظہر ۔۔ حال اجدر تہ خواب پیغمبرؑ

انو تمو در بیان بیلے موسیٰ ۔۔ آسہ نندریے تتھی وتھان چھو عصا

چھوس عجب اجدر عظیم بنان ۔۔ پاسبانِ تن کلیم بنان

گی تہ بوزت اسیر در حیرت ۔۔ پیَیہ اندر تردّد و غیرت

آس اندري دزان نبر شادان ۔۔ کینہ نشہ سر پنن کرو کنہ عیان

آسُو فرعون مستِ نادانی ۔۔ منگہ ناون کلیم ربّانی

وعدہ کرنس ژہ بے مجادلہ روز ۔۔ ساحرن سارني مقابلہ روز

پانہ تعیین چھسی کران بو ضرور ۔۔ ٹانہ چھانوی اگر بنک منصور

یا الاہی ژہ ناوچھوي قادِر — عاجزن چھوک ژہ یاور و ناصر

چھوے مُصفاً باَرزو مَندي — دشمنن پٹ دِتس فتمندي

درمعالم صیحح چھی بُرہان — پُرژہ طاَہاَ زسورہ ہاےِ قران

قوم فرعونسی دوہا اکَ آو — تت کران آس عیذ ہند دوہ ناد

بوز سوي روز اوس دل افروز — روز فیروز عالمک نوروز

عَالموُ دنو سو آسو عاشورا — پُرز بخشایش جہان آراَ

تت دوہس منز تماہا درایۓ — ساحِران زمَن سمت آیۓ

مصرِ نشہ دور در بیابان گی — ساُر جادوگران شتابان گی

گاسہ رزہ دُنھ دُہٹی نیک سیتی — ساسہ بُدِ آسہ سیت ڈِھٹہ کیتی

زورؤر پوژ پور جُوش و خروش — دراو فرعون ہت قشونہ بجوش

اوس بدبخت سخت ترشیرت — بیوٹ بر تخت رخت زر بیرت

سو بسو گی سمان تماشا گیر — مصرہ کی ویر تہ فقیر و امیر

یکطرف بیٹ ساحران ہَرونُ — بیہ طرفہ کلیم تہ ہارون

قبطین احمقن بَستِ یہ گمان — آسو = غالب چھہ ساحران زمان

پاک ہارون تہ بیہ کلیم اصلا — گریتھین ساحرن گژن بالا.

سبطین مومنن یقین کامل — آسو = یم جاَدَ گر چھہ بے حاصل

ظاہرا مُرسلن لڈُن چھو محال — ساحرن ہند سحر چھو وہم و خیال

مدعا ساحِران تیره نسب
بادب آیي پیش زُبدۂ رب

دپوہس ای نور چشم عمرانی
تراو اول عصا ژه شایاني

نتہ آسہَ ہنِ اَسيي تراوُوک
مارہایئے سیاه گوِلن ہادوک

دربیابان یمین کشاده رزن
پرحزن اژدہايي زرد گزرن

تم ولوک اولاً تھوہی ترا ویوک
کیاه چھ جادوَ تھُندمہ نشن ہادیوک

ساحروتِلِ تتہی رَزن ہند بأر
راوین ولو بَوزُن ژَتجہِ خاأر

کہنہ ستت ساس خارِ چھي لیکھان
کہنہ تره ہت خارِ چھي انان بہ بیان

کرکھ لوُرِن تہ آسہ ني انبار
تِمتہ ہفتاد ہزار در مقدار

سُوُن تہ روپو آسو پرت رزِ یے جرمُت
منزه سیمابہ سیدنت پرُکرمت

ہَچہِ لوُرِن اندرِ شکم کوُرِت
آسو سیماب تھاومت مورِت

ماکرُد ساحِروُ بہ نیرَ نجات
آسہِ گڈمِت بصورتِ حَیات

سِکہ میدانسی اندر آکاشں
آسہِ نی تہ رزن کڈان گیہ واشں

اَدلا سیکھہ اموب تژراوک
نار زالِت سَہ تہ تژکرِت تھاوک

کا بجلے وقتہ آفتابن تاب
تراو از التہاب بر سیماب

صرفِہ چایے ہتوک وزُن تہ گزرن
طرفہ ژہایے اندر سزُن تہ برزُن

دتو تماشاگرو وچھت دِیاناه
درنظر آک صَرفہِ میداناه

ہنگہ منگہ زروِي بشرِیت
حضرت موسِہن تہ خیو ہیبت

خوف گوتس مہ کنوانن ماپیٔ   پیتِ پتی ژلو سو برگزیدہ توَیِ

کنہ ونان گوس ظن وچھت سوی رزق   روزُنہ معجزس تہ سحرس فرق

حق تہ باطل کنوِی چھوا وباشن   رات تہ دوہ ہوُی چھو خفاشن

تم توَی خوف خیو پناہ ژلو دوُر   گوس آلو ز بارگاہِ غفور

روز محکم مہ خوژایِ موسیٰ   تراو پننوی عصا بنک اعلیٰ

تراو تم آسہِ ازکفِ اسلم   گو پدیدار اجدرِ اعظم

قدرتک سِر سو ذات پاکن ہاوٗ   وحشت انگیز آسُ تم مژراو

دراو لاران بجسم وجان چوں کوہ   سوی ماران سو آدماران زھوہ

گت کران آسہِ وَاکرُن یکبار   کھت نین جادہِ کی شُبہ ہُت خروار

آو واشاہ کڈت چوہالہ تمن   بے تحاشا کرن نِکالہ تمن

مکرہ کیِ جال آس تم اشکال   تم کنوِی کال کور تمن فے الحال

گو تماشاگرن کنوِی لاران   پان ماران ژُلِ تمی تھاران

ولولہ پیوک لرزہ ژاک سٹاہ   گی دران غلغلہ ہلاک سٹاہ

سنگ دل نرم گی وچھت سو نہنگ   لنگ پاژلِ لگوک خھورن زن ڈنگ

لُونڈہ فرعون اہرہِ کے ڈُنڈہَ   کُنڈہ ژلو سیت ہُت سُو کنہ گنُڈہ

تِم سنت ساس چو بہای زریِ   بیہ ہفتاد ہزار حبلِ جَریِ

غیب گیہ رود نہ تمن ہند نیب   اک اکس کنو لگو ونوک بہ نصیب

چھو ینہ جادو یہ اژدہای کلیم
خرق عادت بنو تنگ چھو قدیم

سحر بوئے دا آسہی سُو باالتقدیر
خاص سحرن سوڑا لیھے تاثیر

ازدہان ترادہے نہ زاہ یتھو دُود
کر سو صرفن بناوہے نابود

آیے در سجدہ سحر گر ساری
سوی باری بخواری و زاری بئ

سجدہ سی منز دُلوک بحالِ نگون
مون آسہ ربِّ موسیٰ و ہارون

کنو چھو اللہ مستعان و ملیک
سوی چھو بے ضِدّ و نِدّ و شبہ شریک

پز چھو کامل اپز چھو ناکامل
اِنّمَا الحقّ یمحقُ الباطِل

فضل تمسند چھو یار ابرارن
عدُل تمسند دمار جبّارن

سوی چھو دادارِ واجب الایقان
تمسندن مرسلن تہ انوا ایمان

اجدرس گو تہتی کلیم خدا
تھف کرن تس سپن بیہ سو عصا

گو عیان فتح و نصرتک ثمرہ
آسِ وُنہ سجدہ سی اندر سحرہ

سجدہ سی منز حقن کرِن مقبول
سجدہ منزہ مراد گوک حصول

سجدہ سی منز بنایہ تم شہباز
لولہ باغس اندر کروک پرواز

ذات پاکن تلوک نو دیدہ حجاب
گی عجایب وچھان وچھان بے تاب

راغ دار الجلال ظاہر گوک
باغ دار السّلام حاضر گوک

سجدہ سی منز بحکمت داور
آو تحت الثریٰ تمن بہ نظر

سر زسجدہ تلوک بجلوہ نور
فرش تا عرش گو تمن منظور

فضل رحمان وچھت سپن دانا — از دل وجان ولوک کہ آمنّا

شور تمکوی بگوشِ شاہِ خبیث — ووت یلہ ردو ہوشِ شاہِ خبیث

گو سو ملعون تمن نشہ زن ہوکن — دپنک ای ساحرانِ نامغمون

تھوہ ونیو وارہ میانہ اذنہ سوا — کیا زہ ایمان الوہُ باموسیٰ

چھوس بوزانان سو صاحب ارشاد — آسہ سحرن اندر تھُندا استاد

زٹھو تھندوی چھوسوے بھر اطوار — کرُوُہ اُت کامہ پٹ پنن ملتزار

نو سپن مدّعا تھند اکنون — قبطین ہند گٹھُ ہن زشہر برون

خود چھو تھندوی غرض گلن گٹھ شاہ — شاہ فرعونی ڈلن گٹھ جاہ

سبطین حکم دِلو مہ نش اَتھ ہنو — درا و مطلب تھُند تتھوی ہونو

رٹہ ناووہ از غضب فی الفور — ژٹہ ناووہ سارنی اتھ خور

خاوری کھوڑ وچھن اتھ سارگی — ژٹہ ناوگ تھوہے بصد خواری

جستہ دارس لدووہ سپنو گٹ — بستہ تھا ووہ خنزہ کلئی پٹ

دارسی پٹ مرو بصد حیرت — لوکھ توہ کنُ وچھت رٹن عبرت

توھی تہ زالو زروی عقل وشعور — بر عذابِ وفور کٹ چھو غیور

قہرہ کن بو چھوساہ اشدّ وشدید — یا سو موسیٰ سندومی خدای مجید

مانتو میون تی چھو تھوہ کتو جان — تراو تو دینِ موسیٰ عمران

قولِ فرعون نومسلمانو — بوز یلہ نامدار حق دانو

آس تم مست جام عرفانی	محو در جذبہ ہائے حقانی
در جوابِ لعینِ بد کردار	ولو تمو چون دین چھو نہ درکار
پلے اسے پٹ تجلیات زنور	گی علامات واضحات ظہور
ڈیونٹ اَسہِ در مقامِ سر سجود	مِنْ ثُرَیَّا اِلَی الثَّرٰی مشہود
سر بسر ڈینشتی عجایب یار	کرہکو چھان وت کرِت مختار
بے خطر یے ژہ چھوک یژہان تی کر	اَس چھ بے سر لبفضل حق چھو نہ ڈر
برقضا اس چھ بارضا لَا ضَیْرَ	رَبُّنَا اللّٰہُ حافِظٌ لَا غَیْرُ
دارسی پیٹھ اگر لڈک ژہ بکین	کیاہ چھو پروا اَبُو بہشتِ برین
چھوی ژہ نخوت زمال وجاہ وزَوَل	سپنہ ساروی فنا بباد اجل
عنقریبی خدا کری معزول	ملکہ لنشہ = در بلا بنک مخذول
کر لبقائے چھ در نعیم جہان	پایداری چھ در نعیم جنان
یے ونت روی قہر تمو یکبار	سوی درگاہ قادر جبار
ای خدا کر عطا شکیبائی	بخش آسہ صبرچی توانائی
ہار اسہ پٹ زلال ایمانی	مارانسہ بررہِ مسلمانی
گوتہ بوزت سٹاہ خجل فرعون	یژ غضبناک سنگدل فرعون
چوبداران دنون تمام رٹیوک	ازدمِ تیغ دست وپای ژٹیوک
پرُدغا جاہلو بخنجر جور	بے محابا تمن ژٹنگ اتھ خور

وای اتھ خور ژٹت لدِک دارس — درای جانبازوات دیدارس

حال تھندوی وچھت کلیم اللہ — گو نہایت حزین تہ تراون آہ

تُل حقن پردہ تس زچشم مبین — حال تھندُوی وچھت لبون تسکین

بوز فرعونَنی سیٹھے بردار — خَالِہ ناون سو فرقہ سَحّارَ

تس کلیمس بخواہش دل وجان — اوس اُنمت یمو یمو ایمان

یتے وچھت تمِ سپن سٹاہ پربیم — کیاہ کرو مارِہ ماسو شاہ لیئم

تتہ سبب تم توی مکدّر آس — آلِ فرعون تمِ سراسر آس

قبطیو منزہ خاص ایماندار — تم ستتت خیل خانہ آس اظہار

قوم سبطی کلیمہ سندوی کرون — اوسو باہم تمن تعلق پرون

سبطین ہنزہ واریاہ دختر — آسہ منکوحہ قبطین اکثر

آس یم یم زقبطیان مومنِ — تم زفرعون رود نہ ایمن

بلکہ ترسان سٹاہ زخوف نکال — پیش موسیٰ ولنوک پنن احوال

تم ولنوک تراو تو یہ خوف وقلق — تھوہ توکّل کرِو بحضرتِ حق

تھوہ پنن پان تس کرِو تسلیم — یتے تمو کر رٹنک پتہ تعلیم

در عبادات حق سپن شاغل — گو رضائی خدا تمن حاصل

مسجدن معبدن اندر خوشحال — رود مایل بطاعت متعال

رشک فرعونسی سپن بحَد — والناوِن مَساجد ومعبد

بیم تھاون ستاہ براہل نماز — یُٹھئہ کانہ آہہ در نماز و نیاز
وحی از طرف قادر بیچون — آ و سوئی کلیم با ہارون ۴
بہر امداد دین بمصر زمین — ہمنشین روز تو باہل یقین
مسجدن ہند تمن دِلوا رشاد — مُتن خانہ کرن بصدق ووِداد
اہلِ ایمان گَرَنْ اندر پنہان — باخدا بندگی کِرن بامان
از کتاب قصص سپن باہر — تے سپن ناقلن نشہ ظاہر
بہرِ دعوت کلیم با اجلال — اوس فرعون گمرہس دنبال
گو لعین معجزہ وچھت ہر آن — از خدا و کلیم رو گردان
زیادہ زیادہ سپن پلید و شُریر — جمع کَرِتم پنن وزیر و امیر
بردنٹھ کنہ دینہ لگو تمن سو اَضَلّ — چھوس بو مولیٰ تھند عظیم و اَجَلّ
کانہ خدایاہ تھوہے چھونہ مہ سِوا — بیاک مولیٰ چھو نو کران موسیٰ
چھوی ونانی مہ چھم جلیل الاہ — آسمانن اندر چھو تمند جاہ
یلے ونان نادِت انن ہامان — از غروری تمس دتون اعلان
زال ناراہ ژہ ای وزیر جلی — در قران پر عیان فَاَوْقِدْ لِیْ
جمع کرتک ژہ سیرہ تراوُن والِ — طمع دیارن ہندوی گھٹرِک دلو بالِ
خام سیرن یلے کرک انبار — پختہ کرہ ناوتک تمی در نار
پختہ سیرن ہنزی عمل اوّل — تھاو فرعونٔ بعقل دِغَل

خام پختہ کرن دتون فرمان　　در جہان کرتمی یہ رسم عیان
مختصر بد خمیر ہا مانن　　پختہ سیرے بناوہ تاحانن
دپوسہ فرعونی عجیب دلپسند　　میانہٕ باپت بناو صرحِ بلند
دیر بنیاد، بہج ہِجی تت ہیر　　ہیر تا بام رسدُ تمہ دت اشیر
ہیرہ ہیرِیے خست مہ چھم یہ گمان　　داتہٕ بر آسمان زبام مکان
آرزویئے الاہِ موسیٰ چھم　　مطلع تس بنُ مہ منشا چھمُ
چھم غرض بو وچھن بدیدہ تند　　دورہ دوری خدای موسیٰ شُند
آسو فرعون اخبثس سوی ظن　　بر فلک چھوی خدایہ سند مسکن
در گمان تس بجسم وجان چھو خدائے　　بر سما ساکن المکان چھو خدائے
کیاہ خبر تس سو حق تعالیٰ لس　　چھوی مقدس زجسم وجان اقدس
کس اکاہ تس بناوہے آگاہ　　پاکذاتس پزیا سکونت گاہ
ذاتِ باری چھو ظاہر و باطن　　درزمین و زمان چھو سوی ساکن
حکم فرعون بوز تھی ہامان　　ژھاریئے لگو عمارتک سامان
جمع کرناو تم برای اساس　　باہنر اوستاد پانژاہ ساس
کارگر باخبر بمعوری　　گی لچھو پاٹ لوکھ بمنز دوری
دار ژٹ ژٹِ الوک صفا گونہ　　گچھ تہ سیمنٹ بیہ الوک چونہ
سُن تہ روپو خرچ کرتمو لوسیع　　اک گراہ لُد تمو بلند دور فیع

آخراً مرٕح یام گو اتمام — ختھو سو فرعون مرسی پٹ تام
آسو دردل تمس خیالاہ خام — آسمان تام آسہ مرٕحک بام
کرنظر تمِ بطرف چرخ برین — درینٹ تھتوٗ آس یتھوٗ برٕوی زمین
آسمانک تھزروچھت ملعون — گونہایت خجل تہ خوار و زبون
ازکمان سوی آسمان اک تیر — تراو تمِ اخبشن بلا تاخیر
ازفلک تس سو تیرہ فل پرخون — آو واپس رٹون تمک معنون
دپنہ موسی سندوی خداموٗرم — تیرہ سیتی مہ خون تس ہورٕم
دشمنن دل رچھان چھو ذاتِ صبور — وچھتہ فرعون کھتو کرن مغرور
کالچن باگِ جبرئیل فرود — آو ازاذن حضرت معبود
زورہ پرہ ژنڈ لاینس مرٕحٕس — گیہ تری پارہ مرٕحکس طرٕحس
پیو میان شہر اکوی پارہ — آل فرعون گی سٹاہ مارہٕ
لیو خمت چھوک زقبطیان جحوٗد — گی ہزاران ہزار کس نابوٗدِ
پیو وست بیاک پارہ در دریا — بیاک پارہ سہ ترٹ پیک یکجا
سے تریم چھل بنیوک قہرک ژہل — موٗدِ نتت تل اکابران دغل
خاص وٕہ ساس کارگرتہ مزور — گے مرت زیر پارہ تمِ مقہور
قصر فرعونس گشت لورہ پار — گونہ واقف سوازحقیقت کار
ناگہانی بلاگرس آیس — تتھو صدمہِ یت سوٗ ہوٗنہ زاہ پایس

قبطین ہند و چھت سو حال تباہ — دل سیاہ اوس گونہ زاہ آگاہ
نوِشس کر تم غرور کوی بادہ — بوِش کبروک ہُرِیاؔ وُتس زیادہ
در مواہب زسورۂ تحریم — پرژہ تفسیرِ یِمت چھو رقیم
حضرت آسیہِ زنِ فرعَون — آس یوسہ شمع مسکن فرعون
اوس تمہ مومنُت ولیِ مکنُون — دین وآیَن موسیٰ و ہارون
مومنہ آس یُد بحق سبحان — نور ایمان لبینہ تس پنہان
یام ایمان پنن کرن اظہار — تام فرعونسی گنڈن تِتھہ نار
آسیس کُن وَلوُن زایمان فِیر — سیر تھاوت زدین موسیٰ نیرُ
چانہ باپت بناوَہ خانہٗ زر — عیش وراحت کرک ژہ تت اندر
پاکدین آسیَن کروس انکار — چون سونہ سندگرہٗ مہ چھومہ بکار
تت بدل ذوالجلال بے منّت — خانہٗ زر دِیَم مہ در جنّت
تورہ فرعون اظلمن بعتاب — ونو تمس بو کرَی شدید عذاب
آسین تت ونوس ژہ چھوک اجہل — لُیس عذاباہ یژہک سوان بعملُ
یُدمہ نازک تینے کرک ژہ دونیم — چھُومنہ پرَوا تمک بفضل کریم
خِیرَہ فرعون اتیرِہ بنیادن — حکم دتو بدو اتیرہ جلاّدن
جامہ کڈنادنس زتن بیرون — تراوہ نادن درآفتاب نگون
چار میخاہ کرت سہ مہ پیکر — لبتہ تھاوک بگر میۓ خادر

ڈُتھ ملایک بگنتہٕ بارییے　　اندٕ اندی بیٹھ تس بغمخوارے

قدسیو ڈینٹھ یلہٕ گمژ صنا یہ　　آیہ کرہس پرٕن ہندوی سایہ

در دعا آس حورٕ درٕ ماندہ　　دپنہٕ لج ای خدای بخشندہ

چھوک تژہ دانای ظاہر و باطن　　چھوم مہ فرعون شوہر خاین

سوی مہ چھم از ہدایت موسیٰ　　از عذاب و جفا کران اغوا

آسیہ آسس یلے ونان بہ محنٕ　　آس فرعون چھوس ونان ای زن

بوز میانوی ژہ تراو دین کلیم　　دُلنٕ بو تراوَت یلہٕ بنک ژہ سلیم

حضرت آسین ونوٗس ای ضال　　چھس رضا بر قضای حق الحال

چھوی ژہ طاقت یہ میانو جسمٕ رٹون　　چھوی نہ طاقت دلوک خزانہ رٹون

ڈالہٕ دِت گو لعین سپن رسوا　　بالہٕ تس مہ مشالہٕ گو موسیٰ

دلحزین ڈُچھنہٕ لجٕ بروی کلیم　　التماساہ کرن بسوی کلیم

ونتہٕ حض ای نبی روشن رای　　ونکنس چھامہ کنو وچھاں سو خدای

تم ونوس بالیقین خدای عظیم　　چھوی بھر چیزٕ وشیٔ بصیر و علیم

قدسین منز چھو گنت وگو چانوے　　شور و غوغا چھو سو بسئو چانوی

چانو اشیوٗن ہمت چھو فلکن منز　　چانو درد و حزن چھو ملکن منز

چھی زمین و زمان ژہ کنی مشغول　　دردہ چانی چھ تم غمین و ملول

منگتہ لیُس حاجتاہ یژہک زخدا　　سپدہٕ وُنکینٕ بلا درنگ روا

آسین کر دُعا بسوی جلیل　　دُپنہ رَبّ ابنِ لیٖ چھو درتنزیل

دپنہ یارب مہ کتھ تژٕ کر تہ بنا　　رُت گرا اکھ بجنتہ الماویٰ

در جہان ژٕی رچھم زاہل عناد　　کرٕمہٕ فرعونسی نشہ آزاد

تھاو تم کافرن نشہٕ بامان　　دِم خلاصی زظالمانِ زمان

آس یدوی گمژ سہ پژ مردہ　　پاکذاتن اچھن تلوس پردہ

پیٖ نظر تس نجانہ ہای بھشت　　سوی باغ و خزانہ ہای بھشت

آدبیہ تس سو شوہرِ ملعون　　بیہ دپونس ژٕہ بو زای خاتون

تراو موسی کلیمہ سندوی دین　　موکہ لاوُتھ ژٕہِ پراومیون، آئین

ییٖ ونان تس سو کافرِ گندہ　　آسین تراونس شکر خندہ

دپنس ای ظالم خراب شیم　　چھو منہٕ چانیٖ عذابکوی کانہہ غم

ادس کھرٕ آسین ونون تس کھرٕ　　حکم دتونکھ سزا گژس دلنوژھد

حکمہِ وزِہ کُونہ زِو گیاکس رَنِ　　تھاوہ ناون بسینہ تس گرٕ ہٹکَنِ

عالمو ونوسہ سنگ تھاونہ برونٹھ　　گیہ واصل عذاب چھاونہٕ برونٹھ

چھوی لکھت وارِہَن تفاسیرن　　کانہہ شکاہ رود نہٕ سخنگیرن

کافرن نش حقن خٹت تھاون　　جسمہٕ سَانیٔ برآسمان نیاون

نیک منظر سہٕ حور نور سرشت　　واژ در خانہٕ سرور بھشت

ازمواہب چھو واضح و ممکن　　سرِ برُہان سورۂ مومن

آلِ فرعونَن اندر اک مرد
آسو مومن براہ دین پُر درد

کہنہ ونان ناو تمندوی جبریل
اکثر وِ ونو چھو ناو تس حزقیلْ

ژورہِ ایمان تمی بموسی انو
درآو آخر بعشقِ مولیٰ ننوْ

قوم فرعونسی کرن تلقین
تھوہ کرو میان پیر وِ ئے دردین

کلہِم اِبتدا کرِو میٔ پت
سِدُ بُو ہا وُوُہ راستی ہنزِوت

کافرن بوزتھی سو نطق و بیان
گوگمُان اَم چھو امنتوی ایمان

بنو بنوی کر تمو ملامت تس
از ملامت انک ندامت تس

دپنہ لگ تس ژہ چھوی دلس منز غش
دراک سانس خدایسیٔ روکش

چھو ینہ تمند حیاہ ژہ اک ذرہ
طرّہ آست ژہ گوک تس غَرّہ

غیرہِ سی کنوٗ لگَن ژہ چھوک چیالان
شاہ فرعونسی نشہ ڈالان

دیکھہ حسِرّ قیلنی مہ چھو منہ حد
چھوس بو داعی تھند لسوی اِحد

چھوس تھوے تس کنوی بو دیواں ناد
یتھو ز نار سقر گھڑِو آزاد

کفر تراوِ وتہ دین حق صَرِ توٗ
تس کلیمس متابعت کر تو

شاہ فرعون کافراہ چھو شدید
سنگدل روسیہ طرید و پلید

شوبہ کر تس خداون اصلا
توٗبہ کَرُ دِل تمس وَنن مولیٰ

حق تعالیٰ چھو بڈ خدا بیشک
کر تمی پیدہ این زمین و فلک

برملا کر تمی عطا ز جناب
آفتابس تہ ماہتابس تاب

سوی بو مانان چھس پنن معبود — سوی بو زانان چھس پنن مقصود
تھوہ تہِ سوي مانتون خالق کُن — تھوہ تہ سوی زانتون مالکِ عُون
از دل و جان مہ تس انم ایمان — چھوم پیمبر سو موسیٰ عمران
کرحقن از کمال جود و سخا — ملک دنیا و آخرت پیدا
ملک دنیا تمام فانے آو — آخر تسی چھو جاودانے ناو
ملک دنیا چھو دولت فرعون — آخرت چھو ینہ حاجت فرعون
ملکِ دنیا چھوم گگوی سرحد — آخرت عالمِ حیاتِ ابدُ
کافرن کتُو چھو دولت دنیا — مُومنن آخرت تہ قرب خدا
قوم فرعون بوزتھی یہ دلیل — لگ دینے خوف قتل باخرقیل
تم دلوک برخدا توکل چھم — سوي محافظ بلطف بالکل چھم
پیش فرعون قبطیو تے دُنوُ — پوہ تہِ بوزت دزت سواز يِ اُنو
چاکرن کنو حکم کرن بے باک — خون حزقیل ہارِتو برخاک
بوزیامت سو قصہ حزقیلن — ختو سوتامت بکوہ تعجیلن
سوي درگاہ کارساز بناز — رود طنّاز مشتغل بہ نماز
تسَ دَوَن تہ درندہ نی ہنز جیش — راچھ روز س بامرِ حق پس و پیش
لیس بدادارِ پان پشرا دیلے — تس سُو غفار دراماں تھادیلے
فوج جلّادتے وچھت واپس — آيي ترسان وُنکسہ کتہ شاہس

کرتمن سیت اظلمن کنکاش   ییتنہہ در معر پژھ کتھاہ گژھ فاش

اَیَ مُصَفّا ژہ تیز کرُ خامہَ   بے مُتقفّا ژہ لیکھہ این نامہَ

کر رقم ذکر قدر روشان کلیمُ   داستان مخالفانِ کلیمُ

دُوہ اکھ آیَ قبطیان پلید   سارِ اعیانِ تختگاہِ ولید

پیش فرعون شاہ بد بنیاد   حالہ اکھ نالہ کوی تلوک فریاد

کیا زِہ سالِم ژہ تھاو تھن موسی   با امان زِندہ تراو تھن موسیٰ

اک سو پانہ بیہ تھند اعوانُ   یعنی آن سبطیان با ایمان

چھی تمی چانِ بندگی تراوان   اَنْدُ روزتت چھ زندگی چھاوان

پُشرِ ڈالان لوکن چھ از نفرت   نشہ راوان یہ گوژہ کتو حسرت

چھوی ژہ بہتر تمن کرن ترہیب   مارہ ناون نتہ کرن تعذیب

اوس ملعون شہس تمک القان   قتل موسی نبی چھونہ امکان

آسہ ید تس مقابلہ عالم   ژاہ تہ پوشن تس چھو یژ محکم

آخرا ظلمکوی کڈن نُو رُولُ   سبطین ہند لسر کرنِ مقتول

تت اندر آمو مدعا تس اصل   منقطع سپدہ ییتھو تھندوی نسل

روزنہ موسس تہ کانھہ یار راہ   غمگسار اہ نہ کانہہ مددگارا

کورِہ نی ہند حکم کرن اندہ   فندہ تمہِ تھاوینے گھٹرنِ زندہ
قبطین ہنزہ ني زنانن بالِ   ژونزہِ توناہ تمی کرن ازکالِ
قوم قبطی چھ غالب وزیادہ   قوم سبطی چھ کم تہ افتادہ
قبطین ہنز جماعتہاہ چھ غیور   سبطیان کم جماعتہاہ مقہور
حاصل الامر قیل وقال رزیل   واتو درگوش آل اسرائیل
قبطین ہند سو گفتگو سارے   سبطیو بوز مو بمو ساروي
خستہ دل درحضور موسیٰ آیے   نالہ دیوان بشور وغوغا آي
روبروے پیمبر باری   یے تمو ونو بنالہُ وزاري
اي کلیم خدا چھ اسِ دلریش   کیاہ کرُو آو سخت امراہ پیش
چانہ زنہِ برونٹھ شاہ ذوُالاوتاد   مارہ نادان اوس سانِ اولاد
زاک یامت ژہ مترِ موصوف   سان شرِ مارنی کرن موقوف
وَین نبی مانِ اسہ تھوہیے بارَنِ   بیہ تم سانِ شرُ ہتن مارَنِ
آس ژيي برونٹھ اس کران ناکام   قبطین خدمتہاہ دوپہرس تام
بعد دوپہر اسِ گٹران یلہٓ آس   بیہ گرہ کنو یوان کرت ہلہٓ آس
دین چھ چانے تعصبہٗ اَسس رام   خدمتس منز تمن صبح تاشام
یکطرف سأن نوکری گاران   یکطرف سانی شرِن ماران
کتو گٹرِ و ژلنہ بسی چھنہ کنہہ بات   چھوک ژہ روشن صفات دادرس دات

تم ونوک یاوری منگواز حق ‎ ‎ صبرسی سیت روزِ تو ملحق
عنقریبِ خدای ہرِ دو جہان ‎ ‎ دشمنس سانسی کریے ویران
چھوس ہلاکی ہندوی زمان نزدیک ‎ ‎ تھوہ تھندس گرَس کرِ وتملیک
شاہ گمرہ مرِت گژھِت سو تباہ ‎ ‎ تمسندس ملکس بنِو تھوہ شاہ
صبر رٹِت مومنن ہندوی چھو سلاح ‎ ‎ صبرہِ سیتی لبو صلاح و فلاح
صبر بڈ نعمتا چھ باالتحقیق ‎ ‎ ہرِ زمان صبر کوی منگِو توفیق
منزہِ کہنہ دوہ گژھِت کلیم حقن ‎ ‎ بد دعا کر ادا بخیلِ فِتنَ
دپنہ یارب یہ فرقۂ طاغی ‎ ‎ چانہ فرمانہ نش سپن باغی
مست گیمت چھ یم بہ نعمت ومال ‎ ‎ پست کرتک ہنا بقہر وزوال
پاکذاتن دعا کرس مقبول ‎ ‎ گیہ تمِ قحطسی اندر مخذول
اوّلا گوگ آب باران بند ‎ ‎ تنگ گو حال قبطیان نژند
خیوک ارمان تہ پیوک بڈتاوان ‎ ‎ گوگ بیہ میوہ نی اندر نقصان
پیہ افسردہ حال گی پامال ‎ ‎ آس یژ کال تم بریمنوال
خشک سالی وچھت زکفرِ دغا ‎ ‎ رود نہ پت زروی کبر و ہوا
ذوالجلالن پتی انوک طوفان ‎ ‎ گی گرفتار تت اندرِ حیران
زود از قہر حق زابر کبود ‎ ‎ مصرسی منز ستن دوہن پیو رود
قبطین پٹ سو آسو بیاک عذاب ‎ ‎ ژاو گرہ نے اندر تمن سیلاب

یس کمین قبطیاہ اژان گرہ آسو　　آب لاران تمس یوان جرہ آسو

وٹھ تلان آب آسو تس برفرق　　آسو سپدان باآب طوفان غرق

ریِنے لوکٹ شرِ تموتلِت بہ کنار　　تھزرنی پٹ لدک بعد تیمار

قبطیاہ کہنتہ رود نہ برجای　　مردوزن رود ایستادہ بپای

گیر تمِ آسِ درعذاب الیم　　قوم سبطی میان عیش ونعیم

قومِ قبطی اسیر در طوفان　　قومِ سبطی بلطف حق باَمان

سبطین ہند گرہ اگرچہ تمام　　آس باخانہای قومِ لیَام

پاک گرہ سنے بحکمت داور　　آبہ اک قطرِہ ژاک نہ اندر

یس اکس آسہ لطف سبحانی　　کیاہ چھوغم تس زآب طوفانے

کہنہ محقق لکھان ہوَای وَبا　　گو مسلّط تمن برای سزا

آو طوفان مرگ دروِرہ تمن　　موُیہ ، ست ساس لڑکہ کورہ تمن

کہنہ چھ لیکھان علے العموم بقوم　　آو سیلابکوی ہجوم بقوم

گیے ز طوفان آب تم یٔژگیر　　رود اندر جہان تمک تاثیر

آخراً ازعذاب گی یلہ تنگ　　سوی فرعون کر تمو آہنگ

برونٹھ کہنہ تس دتک ستاہ فریاد　　چھوک خدا سانو بوزسانوے داد

منفعل گو سو مردہ دل یلہ سخت　　بوزتھی یہو ستاہ خجل کمبخت

حاصلاہ آکنبہ بجز افسوس　　آیی نومید از درِ منحوس

سوئِ موسیٰ انوک رجوع تمام — استغاثس کروک شروع تمام

دپوسہ ای پاکدین نجستہ مآب — دپ خدائیس کرن رہا ز عذاب

داتہ یلہ خیرتہ امان تلہ زان — اس تہ ایمان انوی از دل وجان

کرکلیمن دعا اجابت یاب — ژلو بیکدم سو صدمۂ سیلاب

از دعای کلیم ربّانی — دور سینپن بلای طوفانی

برزمین گو بھار راحت نون — سربسر گو تھند زراعت نون

مدتھا گو انوکنہ زاہ ایمان — نعمتاہ خمت بجا انوک کفران

بیہ گیہ گیسر در بلا آوُخ — سوز ذاتن تمن سوارہ مَلَخ

بالوَر ہاٹوَو زراعت خیوک — باغ و بستان تمام ویران گوک

آی نشہ موسہس دوبارہ ودان — خاک بر سر برای چارہ لدان

ساروی کر قسم اگر یہ بلای — دفع تھا وک کرت بامر خدای

دور روزت زکین اَنو یک آن — پور چالنس خدائیس ایمان

دراو موسیٰ کلیم در صحرا — از عصا تم اشارہ کر بہ ہوا

ہاٹوَن از عصا وژن تم چھلَ — شرقِ و غربس کنوی دُخان گیہ جل

بعفیو ولو کلیم حق یلہ دراو — در دعا آد تہل خدائین ذاوُ

نِی سوارہ ملخ تمی یک جا — فاطہ نادِن بہ لجۂ دریا

ہنگہ ہاٹوَ ژلت تمی بد ذات — شنگہ لار بیہ سوئِ مزروعات

وچھ پنن مزرعہ تمو مشہود | اُڈٕ خُموت ہاٚوو تہ اُڈ موجود

پلے نہ پایس ولوک بکبر و ہوس | کیاہ چھو پروا چھوین یتوی اسہ بس

زیادہ زیادہ ہر لوک کبر و خمار | دین وایمانس کرِ دک انکار

سوی اعدا از روی قہر خدا | گی پیادہ ٹٕنغ پٹھی پیداء

ژای گرہ نی اندر کرِت گٹہٕ دُورُ | نیوک اسباب خانہ خمت فی الفور

پرت گرس پرت برس تمو خمت تھاوِ | کٔڈِتہ بیہ ہالنکھ تہ ہالنکہ پاوِ

نیاس تہ داس چوب تالو ہت | گی باجلاس پیادہ ہاٚوو خمت

صِرف تت قہر کس زمانس منز | سبطین ہند گرہ امانس منز

آسو از فضل ایزد دادار | کلہم مزرعہ تھند بہ قرار

شادمان خانمان تمن ہُندُ وی | دراماں ہر مکان تمن ہُندُ وے

تت سبب مےٚ چھو تم مسلمان آس | اہل ایمان باابنِ عمران آس

موسمس کر تمو وفاداریے | تم توٚ ہی رود دراماں ساریے

مدعا قبطیان بد افعال | آیی بیہ نزد موسیٰ حمال

زارہ پارہ تمس کروک بحضور | کر دعا تم گیک سہ آفت دور

سوی ایمان ٹٕلےٚ انوکنہ پلے | روی گردان زیادہ از حق گی

از حقارت وچھوک بمرسلِ پاک | گیہ نازل تمن بلا یاہ بیاک

گی ژُوٚن مانکن اندر مجبور | رت تمو چھوک بیوک زن رتہ ژور

کُکرِہ سسم بڑاکیٔ اکیٔ زُوٗ آس
خوٗن چِت قبطین کرٲن سَرٛو آس

مُرتدٲن رت تہٕ مازیس شینکن
بر بدلن آس تس پوان مانکن

پرٛت تیتھنے پٹھ زوٗن ہندی انبار
مانکن کمیاہ کرت بوشمار

یداکوی زُوٗ مران ازان اخراس
تس زوٗیے نش تتھی زوان اک ساس

قبطین سارِنے بچشم وپلک
آسہ ژوٗپ ہت بھان انان ہلک

یدٕغذا آسو کانہہ خہوان تنہا
پرٛ زوُو سیت تس گژان سو غذا

وات ژلنس سپن نزار و ذلیل
آس دراَمن آل اسرائیل

آیی بتیہ تمِ بہ منزلِ موسیٰؑ
ژایی نالان بہ محفل موسیٰؑ

پیش ذیشان کلیم حق سبحان
بہرِ ایمان کروک نوٗی پیمان

تم دعا کر لبوی ذوالعزت
گوزوٗدن مانکنٕ نتی رخصت

چوٗن شیاطین رجیم قوم لئیم
ژای بے بیم پیش پاک کلیمؑ

بےگمان پاک مہترس حاضر
دپنہٕ لگ چھوک ژہ سحر کوی ماہر

سحرہ سیتی ژہ چھوک انان اسہٕ تنگ
اہرہ ناوان بربخ رلنگارنگ

حکم ملکٔ الملوک گومسلوک
لشکر غوک دتھو لبفرقہٕ خوک

پیوبہر سو ضفادِ عن ہند شور
قبطین پٹھ انوک نہایت زور

پرٛت گرس منز بجور تراوان دور
منہٕ منڈک ژوپور لچھہ تہ کرٛدٕر

آسو ید قبطیاہ برای سخن
حاضرن کنو کران کشادہ دہن

آس آسِپَس اندر سِدان س منْ — ننگلت سی ، گسترھا بٹے کن تپس

گاہ لرِہ تل مِنِ تمی ٹھاسان — گاہ بانن اندر تمن آسان

لیک تم سبطیان خوشس کردار — گے نہ کانھ مِنِ تمن نشہ اظہار

ازبلا تم توي سلامت آس — اہلِ ایمان باستقامت آس

مود قبطی سشاہ بسختی پی — حضرت موسہس نشہ بیہ گے

دُ تمو زار زار گی یثر خوار — لد تمو خاک برسر در خسار

جسم و جان پر بحیلہ و ہذیان — برزبان ذکر توبۂ دایمان

کرُ دعا باصفا کلیمن زود — سوزنک حضرت کریمن رُودُ

مِنہ ساری تمی نین مارِت — تنُد دریاوسی دژن دارِت

قبطین ڈینشتی وعید وعید — گوشقاوت ہران مزید مزید

آس کفرچ ہسر تمن بردل — تم توي گینہ زاہ پزس مایل

گاش ڈینشت ژجکنہ سِرکچُ ژہائے — فاش قومس بَدَل بلایاہ آی

رود نیلے تہ بیہ خھوہن ہند آب — کرحقن خونِ ناب چون عناب

قبطین کتو سورَت بھر اطراف — سبطین کتو سو آسو آباہ صاف

قدرت حق ژہ کرسَرہ کُن تھاد — سبطیاہ اک تہ قبطیاہ اک دراد

یگے خھوہس پٹ دوشوي خرامانہ — سیت بیہ آسو دُون کنوي بانہ

آبہ باناہ بروک کرت ملشار — تریش تمہ بانہ نش چیگُ یکبار

سبطین آب چو مصفا گون — دون ملعون قبطین چیو خون

دوستن چھوی خدا ولان از مہر — دشمن شکرس کران چھوی زہر

قبطیو منزرہ اک زنیاہ آیہ — پیش سبطی زنان ہمسایہ

چس وناں ترلیشہ دادہ چس بے تاب — از دہان تراو تم مہ آسئس آب

یام تمہ آب گلو برت تھاؤن — تام قبطی زنانہ کنو تراون

آب آسئس اندر رلون تمہ یام — در دہان خون تس سپن انجام

چھی لکھان رادیان فرخ کیش — سفلہ فرعونسی سٹاہ لج ترلیش

آبہ دادي سو تند خود شمن — اوس ڑاپان سبز کلن ہند پن

سبز برگن تہ رت بنایي تس — آسو سوی رت لپکان روانی تس

کنہ چھ لیکہان لبقوم بی انصاف — کر مسلط حقن عذاب رعاف

خون بیني پکن مدام تمن — از خدا اوس انتقام تمن

سوگواری ژہیٹان بخونخوارے — گے لبسوی پیمبر باریے

زیر پائي کلیم فرخ رای — پے نگون دہپس ای بی خدائے

وین ژہ سیتن قوي چھوپیاں سون — بوز للہ یہ آہ وافغان سون

از بلا اسں اگر خلاص بنو — چان اتباع عام وخاص بنو

کر کلیم اللہن دعاء بحضور — گوگ خونک عذاب یکدم دور

یذرہا گی بدعوت موسیٰ — رود یکسوز صحبت موسیٰ

فیرِ نہ تم زراہ فسق و فساد — اَتیرِ زن پے بہ پاہ کبرِ و عناد
پربت عذابس بران گروہِ فتن — لیو خمت چھوک رُتس رُتس گوژہن
آسو آسان اکس اکس ہفتس — پربت عذاباہ گروہ بدبختس
حق تعالیٰ چھو ذوانتقام بخلق — رحم تمسند چھو صبح و شام بخلق
سرکشن چھو نہ زاہ رٹان بشتاب — تاب کرنوی چھو زیادہ تمسند داب

ابنِ عباس ئیس چھو پاک اساس — رہبرِ کیاس مردوئی شناس
نقل تم کر سیاہ دل شاہس — سفلہ فرعون لونڈہ بدخواہس
مال وزر سی خدای پژمنت اوس — قال تمسند لگن نہ وژمت اوس
از زر و سیم بہرہ ور سو غنیم — اوس بے بیم در غنا سو لئیم
مصرہ پٹھہ تا حبش کریوہ تمام — پر ززر آس بیہ زنقرہ خام
تم معادِن تہ کانِ بے حد آس — پر زسیم و زر و زبرجد آس
ذات پاکن تمس معادنِ زر — آس کرمت عطا تمی یکسر
آسو در قبضہ تس سو ساروی مال — سوی چھو باعث تمس بکبر و ضلال
سوی حق موسی خجستہ نسب — در دعا آو دپنہ لگو یارب
ژی دتوت مال و زر شریرہس — تھاو تھن مست پٹ سریر گھش

توم تمند بناو تھن خیرہَ — مالہ سیلابہ و التھک ایرہ
مست کرتھک بدولت وزینت — روی کشں گی تمام بدطینت
مالداري اندر گمت مختال — ضال پانہ بین کران اضلال
حال از قہر خود الوک ژہ زوال — چال ساري مشک کروک پامال
نقل چھوی حضرت قتادہؓ و نان — رژ دلیلاہ چھو پاکزادہ انان
قبطین سارِني جفا کارَن — کنِ گیگ درہمن تہ دینارن
تنگ اَنِ ذلّتن تہ افلاسن — سنگ سپنوک نقود واجناسن
میوہ باغن بیہ زراعاتن — نَنہِ وانہَ کینے کرِکُ ذاتن
آسو موسیٰ پیمبرس معلوم — وَحیہ موجب گمت چھ یم محروم
سارِ اجھل چھ یم طریدِ ازل — تا ابد چھی اَضلّ بَنَن نہ بدل
چھو کنہ الیفا بعہد وپیمان زاہ — یم ہکن نہ انت مہ ایمان زاہ
بد دعا تم کروک توي باپت — یا الاہی پنرچ مَہ ہاوک وَتُ
ژہٹ الوک اہرچي قہر کرِتک — پیٹ دلس غفلتچ، مہر کرتک
نور ایمانہ نش ژہ تھاوک اند — یتھو عذابس اندر گھژن پابند
تت دعای بدس بعہد تمکین — آسو ہارون بنی کران آمین
روح اکبر ز طرف بالا آو — خہ شخبر ہت ز حقتعالیٰ آو
چانو سنگن قبول گو بمراد — نیرہِ یژ کال نو سو بر میعاد

در معالم ہہ وچھو بلا تغیرؔ — بعد چِل سال در ادتت تاثیرؔ

در مواہب زردي دانش و عقل — چھوی کران صاحب مواہب نقل

قوم فرعونسی اندر موسیٰؔ — اوس دعوت کران صبح و مسا

خرق عادات و معجزات تمن — گو سو ہا دان بالتفات تمن

آس تم خر تمن اثر گو نہ — خیرہ سر گی تمن خطر ہو نہ

عُجب و نخوت تمن سپن زیادہ — رود از ہیبت خدا سادہ

بیٹ از قہر ایزدی بے باک — پیو ہٹی یت تمن زمان ہلاک

موسٰی پٹ تہ تي سپن اعلان — قبطین واتو دین عذابک آن

وتھو پن قوم ہت ژہ نیر از مصر — رات کتو نیلہ کنو ژہ فیر از مصر

نیلہ منزی ژہ پک بمعہ اعوان — شادمان روز چھوی ژہ امن و امان

نیرہ فرعون ژی پتہ با جیش — واتہ بر رود نیل با صد طیش

نیلہ اندر وست بمعہ لشکرؔ — فاطہ ناوُن بقہر خود سوی خر

مدّعا لوز ابن عمران — حکم کر سبطین خدا دانن

قبطین نشس گٹرِ فسانہ پرو — عیذ ہندوي تمن بہانہ کرِد

زیورات زنان ہت انتوک — عیذ ہندوي بہانہ ہت ونتوک.

آیہ اسہ عید تھوہ یہ پیرایہ   عاریت ترایہ بخشتو ژھایہ

سانہِ سبطی زنانہ تی گنڈِتھ   کرانہ تمہِ عید گہ یین ژھہنڈِتھ

تِی تمو کر بحکم پیغمبر   قبطین سر بسر ہتوک زیور

پس کلیم اللہن بحکم ودود   اک شباہ تھاونک کرت موعود

سیلے زہِ تھوہ نیر توسمت تکسیر   شامہ کی وقتہ بر طلوع قمر

در فلانی مقام کرزہ قرار   سوی چھو میعادِ قوم ایماندار

واژیلہ نوبتے رحیل تمن   گی ژلان آل اسرائیل بفن

زونہ گاشاہ وچھت تلاشاہ جان   بے تحاشا کروک نہ ژلِ پنہان

پیہ واتِتھ بموضع میعاد   گیہ تم جمع پیوک نکتاہ یاد

حضرت یوسف ابن یعقوبن   آسو کرمُتھ دعا لقا خوبن

یہ بنی اسرائیل قوم اصیل   مصرہ منزہ کرن فرار و رحیل

میانو تابوت گژھِ تمن ہمراہ   مے سوا گژھِ نہ تم ژلِن پتہ زاہ

لیک تیتہ کانہہ آسو نہ بزمان   واقف مدفن شہِ کنعان

حضرت موسیٰ ہن تلاش کرن   سِر تابوت پاک فاش کرن

اوس موسیٰ تہِ بیخبر پانہ   کت شئی چھوی بہ نیل جانانہ

سبطین نش ہتوون کرن تحقیق   ہاو توجای یوسف صدیق

ساروی وُنوٗ چھنہ تمہ اسہ زان   بے خبر اس چھہ از نشان و مکان

ناگهان درایہ بلہ زناناہ نَنِ — موسہس یوسفن خبر تمہ وَنِ
وَعَدہ ہتونس دِني خبر تلہِ پرانِ — آسہ یلہ در بهشت عورتے چان
نصف شب سوی کلیم حضرت رب — باادب گوروان لبن مطلب
شادمان گی سو ڈینشتی بتمام — فِہرُو تِمو روي سوئے بلدہ شام
صبحکے آنہ سورہِ سامانہ — گی روانہ پکان خرامانہ
درای یکسر نبرِ تِم از کشور — بیخبر آس قبطیانِ بتر
بادنک وت سُرورِ اسلامن — واژشامن تمہ خبر خامن
اوس دردل تمن گمان کامل — چهی شواغل بعیدِ خود مایل
ہنگہ بوزت خبر سٹاہ گیہ دنگ — سنگ وانبح فٹک چیک زن بنگ
بیہ دوہ جاہلو تہ مکّارو — کرسنہہ اس تمن پتہ لارو
تت دوہس منز بخواہش معبود — قبطیو منزہ اک امیراہ مود
ماتمس بیٹھ کلتم سُانگلَ — سبطین لارنس گیگ گانگل
پاک موسیٰ بآلِ اسرائیل — آسو نزدیک واتمت تانیل
ماتمک دوہ کڈِت لعین فرعون — دراو درقوم خشمگین فرعون
منگہ نادِن ملازمانِ شرار — قاصدن رزتہ گز کرن یکبار
شہرنی منز تمی روانہ کرن — قبطین مکرکی فسانہ پرن
کیاہ چھو غم اس چھ فرقہ اعظم — فرقہ آلِ اسرئیل چھو کم

دراطاعت چھ تم کلیمس پت — کم جماعت سٹاہ اُسے نسبت

لیو خمت چھوک اگرچہ فرعونن — باؤ سبطی چھ کم میان زمن

تُوتہِ تم آس باکلیم احَد — خود ستنت ساس تہ شہ ہتھ بعدد

از ذکور ونساء شباب و کہول — تم ہزاران ہزار آسس شمُولْ

گمرہس توتہِ قوم نیک اندیش — دربینٹ آیس کمی ز لشکر خویش

بیہ دیونک سو قوم گو مغرور — میانہ فرمانہ نش سپن مغرور

بیمروت تمام زیور ہت — ژل کُنی کت کرِت ڈژک اُسلت

تھتر غرور ی ہنزی تمن شوری — ہتر ضروری توَی تمو دوری

دَاش ہِت کر تموز خدمت ناش — فاش غدرَتَسْ اندر کدک از واش

اس چھ قوم جزیل تم چھ قلیل — اس چھ ساری ہیل تم چھ ذلیل

باہُراس چھ در قواعد جنگ — بے خبر تم چھ از مَرَاصد جنگ

مُلتھَب اس چھ باسلاح وسَلب — منتخَب تم چھ شیشہ ہای حلَب

مختصر دراو شاہ بَدمنظر — سر بسر جمع تم کرن لشکرْ

آسو سو نہ سند زرہ ولت دربر — آو بر اسپ نر بر اھگذر

برونٹھہ تراون شہ لچھہ سوار یدک — پتہ پتہ تس شہ لچھہ سوار یزک

دچھنہِ اندہ شہ لچھہ لبسر ہنگی — خاور ے طرفہ بیہ شہ لچھہ جنگی

سیت بیہ خاص تس شہ لچھہ نوکرٔ — دراو باشور و شر ز معر نبر

خوک تمثال اوس کرتم چال | مثل دجال دراو ہت جنجال
نیب ژہاران سبطین گاران | گرایہ ماران تمن پتہ لاران
سنگدل آفتابہ خھنس تام | متصل واتِ مومنن ناکام
قوم ہت زبدۂ خدای جلیل | واتمت آسو برکنارۂ نیل
لیکن از بحر نیل قوم رزیل | آس بے تنیل دور تم باہ میل
سبطیو کرنظر بران لشکر | درخطر پی ونوک بیکدیگر
تراو رَود دشمنن زرَدُ کوتاہ | کیاہ کرَو چارہ دین مرَد برراہ
چھوک ونانی کلیم تراوِد بیم | اَستہ رب الکریم تھاوِہ سلیم
پاک پروردگار یار چھوسون | باک چھونہ سوی ننگاہدار چھوسون
داتہ اسہ عنقریب فضل مجیب | فتح و نصرت قریب آسہ نعیب
یے ونان سبطین کلیم ملیک | گی عیان قبطیان تمن نزدیک
اک بخاراز نیل خھتو ہایل | رود دُون فرقنی اندر حایل
کرتمی ٹھرّ تمنِ بحکمت حق | اک اکس کنو نظر پییک نہ ملے
دِتو لعینن بقومِ خود دستور | ژڈکرِ درَو خست دُنزَ گھژِہ دور
دُور سپنت بخار کوی زنگار | انتقامس رلٹوکن تم بے عارُ
کتوژلن دَین تمن پتیے چھو یہ فوج | برونٹھ چھوک رود نیلہ ہندی موج
قبطین اوس مس دوان بدبخت | سبطین اوس اضطراباہ سخت

ساروي بیمه سیت وڈ بیار — پانه موسیٰ ته پو بناڑ زار
وجي تس آو کیا زه چھوک مغموم — تراو غم رود نیل چھی محکوم
چھس اَبَا خالِدُ از خدا کنیت — از عصا لاي زوره به دسب نتت
تم تھی از عصا بقوتِ قرب — لاي نتت رود نیل پیٹ باه ضرب
ضرب دت دلونس اي اَبَا خالِد — تراو پت چھوی ژه حکم از واحِدُ
پیه باه ضرب نیله خیو یٹر شور — گیه باه سڑکه تتت اَپاره پیور
آس تره ۳۰ میل راه نیل رسزر — بیه بی قیل تتت شه ۶ میل نجر
باه ۱۲ پسر آس یم ز اسرائیل — تژ تھِندی چھه فرقه باه بدلیل
شاد باه فرقه تژ بھو سڑکو — یاد مولی کران تراو ک ژو
در نظاره تمن سپن وارد — آب فواره مثل کوه پاره
ذره ذره آلبسی گمت دره آس — ہره لو ته تم به مثل پنجره آس
آو ناگاه مشکبو اک ہواو — پرت ویتے ژاو خشک کرتھی دراو
سطیو بے خطر به پیغمبر — کر گزر از دوا زده معبر
پنجر و منز براه نظاره کران — اک اکس کنو وچھت قراره تران
نام پروردگار ہت رفتار — انو تمو تار لبو تمو یکبار
گے رواني به فضل یزداني — وات خوشش بر کناره ثاني
انه بلا گی رہا بصدق ودلا — بر ملا بیٹ برلب دریا

واتو فرعون ظالمِ اجہل قوم ہت بر کنارهٔ ادل

پے نظر تس بھَنَ وَتن کنو تیز قبطین کنو ولون بمکر و تیز

تھوہ وچھو وارہ میانہِ مرتبہ سیت نیلہِ گی پارہ میانہِ دبدبہ سیت

آس ہامان وزیر تیرہ روان بر کران تس وتن یہ کت بزبان

بوز کت روز پت مہ ون یتھ راد چھوي ژہ نخوت ژہُر وُے کری کمُ واد

منجلي بوز وارہ رازِ خفي نیلہ گی پارہ از دعاي نبے

ہوش کر چھوُی ہلاک گژھنک غم نیلہِ اندر مُلِے مہ تراو قدم

آسو براسپ نر سوار سو خر خیرہ سر بد گہر شریر واَشُر

تیرہ رو بوزتھی نصیحت زود فتنکوی ہیم ہت سو پت پت رود

مادیا نے خست تہتی جبریل نر گرِس نش سو واتو بر لب نیل

وُتھو سو در بحر نیل باتعجیل بر بہانہ ہژن سبیل رحیل

مشک تس مادیانہِ ہند نی الفور واتو تس نر گڈس کران تم زور

ژلو عنان ہت زاختیارِ لعین گو دوان واتو مادیانہِ قرین

اسپ فرعون یلہ بدریا ژاو فوج ولشکر تمام تس پتہ آو

برم دوان قبطین پتہ دنبال اوس ایوان سمہ حضرتِ میکال

آل فرعون نیلہ کنو ڈالِن سر بسر تم بھَنَ وتَنَ دالِن

در بدن لرزہ ژاد فرعونس ژہُو غرورک جلاد فرعونس

گیور تس آو گرُ گوسنہ رٹُن　　پور سپنوس گمان مہ آسہ فٹُن

دپنہ لگو این زمان مہ انو ایمان　　با خداوند موسئی عِمران

جبرئیلن ولوس کہ اے مردود　　کر ژہ ایمان انون دئیی کانہ سود

چھوک ژہ بے اختیار در ہر کار　　چھوی بلا اعتبار یتو اقرار

جبرئیلن تھنُد نوشتہ کڈُن　　سوی لعینن رٹت بدست پڑُن

ولوامینن تمس دران اشنار　　پانہ چھوی لیوخمت پنُن فتویٰ

یے ژہ چھوی لیُوخمت بدستِ ازل　　تت عمل ائِسُ کرَوُ لبسنہ بدل

یے ونان آو حکم حق بر نیل　　این زمان کرُ بحال خود تبدیل

یکقلم نیدِ گو برابر آب　　گو سو فرعون فوج ہُت غرقاب

ایرہ گو قوم بدو تیرہ تمام　　خیرہ سردوزخک ذخیرہ تمام

نیلہِ اندر ہزار سر ہم سیگے　　آخر کار در جہنم گئے

بدمعاشُن تمام اَدُ باشن　　پاشہ لاشن گیک گرہ گاشن

آسو موسیٰ ونان بصد اندوہ　　ای خدا دشمنو کردس بوستوہ

پاس چانوی چھو دوستن زہر اس　　ڈاس کرد شمنن تہِ چھاہ سوی پاس

شاہِ تیرہ نشان فنا یلہ گو　　سبطین دغدغہ بخاطر پیو

خیرہ فرعون کافر پر زرق　　آسہ زندہ سو زاہ گنژ ینہ غرق

نیلہ اندر مگر سو یرہ نادان　　آسہ ناون ہوای خوش چھادان

تس پتن فوج آسہ پانس سیت   مس چوان فوج بدنشانس سیت

اتفاقاً بپایۂ عالے   آسو سونہ سند زرہ تمس نالۍ

آب لشہ لاشہ تمسندوي وُتہِ لیاؤ   سبطین تی خداي پاکن ہاؤ

وچھو تمو جسم تمسندوی بے روح   تان ساری تمس گمت مجروح

آسو فتۆمت بہ بحرِ قہرِ جلال   گوتلی لگن وچھت سوی حال

بعدِ غرق گروہ برکندہ   آس یم یم زِ قبطیان زندہ

آسو تھندن دلن اندر تہِ گمان   چھوی سو فرعون قوم ہیت بامان

رودنیلے ہندن جزیرن منز   فوج ہیت چھوی کران شکارک سنز

یا پہاڑن اندر چھو محوٗ بہ کار   آرہ نی منز کران چھو گاڈہ شکار

آدبرنیل حکمِ ربِّ جلیل   لاشہ تمسند تڑہ تراو برلب نیل

نیلہ ہندس بٹہِس سوپٹ تھزرس   لاي آبن سوٗ مردہ لاشہِ بجس

قبطیو وچھو سوٗ لاشہ نفرت گوک   پی بحسرت کمال عبرت خیوگ

تے وچھت ساری سپن معلوم   عزہ فرعون اوس شخصاہ شوم

آسو مخلوق کر سو خالق آسو   کر لطاعت الحق تہ لایق آسو

کنو خدا بڈ خدا چھو دارندہ   بندہ گو بندہ چھوی پراگندہ

پور مصعب چھو مسرف وکذاب   آسو مرتاب گو توٗي غرقاب

درمعالم مہ وچھو ینہ فرعون   نیلہ پیٹ ایرہ گو تتنہ درکون

مردہ لاشہ بحکمتِ مولیٰ   آبہ سیے منز چھونہ بڈان اصلا

بحر موا جسی اندر دِتہ وُلنو   معتبر عالمو کرو کتِی ننُو

اک زنانہ زقبطیان خراب   آیہ بر رود نیل ژہاران آب

آلبسی منز اتھ انون یلہ پیست   ریش فرعون آو تس در دست

گژھ سہ خوشحال خولِنس کنہ والَ   ڈال دِت درایہ ہت سہ بہ مختج ژال

ناموَر عالمو روایت کرُ   تند فرعونی لزن یلہ کرُ

سیے زنان آس تس مزورِہ گنژان   نفسہ دادیے پنن مزورِ کران

تم لعینن کرت مزوري تس   خھیہ یلہ اجرت از غروري تس

محنتہ نت ہاتفن تمس بنوال   ولو خُذي اَجرُکِ مہ رٹ ژہ ملال

سارنی نش یہ کت سپن ظاہر   آسو فرعون ظالم جابر

چھی بمظلوم از خدا یاری   عاقبت ظالمس نگو ناری

دتو حقن اقتدار مظلومن   دوزخُن نار ظالمن شومن

آیۂ پاک در کلام مجید   پرژہ اَلنَّارُ یُعرَضُون پدید

مالک نار صبح کو شامن   نار ہاوان چھوک بد انجامن

ابن مسعود یے چھو فرماوان   آل فرعون مورثِ تاوان

در مکان سیہ تھند ارواح   حاضر نار چھی صباح و رواح

روز محشر دوبارہ با اجسام   واٹ سپنک بذلت وار غام

برونٹھ پینک موکلان عذاب — گرزہ ہےٚ ہُی تمن ونن بعتاب

ایٚ گروہ بتہٕ خراب سیر — سربسر تھوہ اُتِ وبنارِ سقر

از چھو تھوہ کتو کڈر عذاب تیار — نار دوزخ بالتہاب تیار

عمرِ فرعون کافر مغرور — ژور ہت وریہ چھی گمت مسطور

بوز بعد ہلاکےٚ فرعون — سبطین کر حقن نہایت عون

آیٚ واپس بطرف مصر وطن — بِنے تمو قبطین ہندی مسکن

بیٹ بے غم زہرِ صدم خوشحال — در تصرف انوک تھندوے مال

کنہ ونان وقت حضرت داؤد — سبطیو قبطین نشہ کڈ دود

کر تسلط تمو بہ کشور مصر — سلطنت رٹ تمو سراسر مصر

دوستو روز تو بھوش و قرار — بوز تو حال موسیٰ مختار

کر کنن منز اگر ژہ چھوک دانا — در قرآن آیہ وَوَاعَدْنَا

تس کلیم اللہس بہ لیل و نہار — یاوری کر حقن بہر اطوارُ

سبطین شرطِ تھاوِمُت آسون — رحمتوک وعدہ باوُمت آسون

یےٚ زہ فرعون یلہ ہلاک بنیے — غرق در آب ہولناک بنیےٚ

از خدا دلکشا کتاب اَنَن — سے تھوہے کرِپی صواب اَنَن

تت اندر آسہ امر و نہی تمام ۔۔ گنج اسرارِ کارِ وحی تمام

غرق فرعون گو یلے در نیل ۔۔ قوم ہت فٹوسپن نزار و ذلیل

سبطیو استغاثہ کر بے تاب ۔۔ پیش موسیٰ بنی برای کتاب

ملتجی گو کلیم پاک مقام ۔۔ در جنابِ قدیم ذوالاکرام

باادب از حضور حضرت رب ۔۔ قومہ باپت کرن کتاب طلب

آس فرمان حق تمی سوزہ ۔۔ تھاو کامِل ترہن دوہن روزہ

پور ترہ دوہ گزرت بشوق اتم ۔۔ کوہ طورس کنوی ژہ انزِہ قدم

تت کوہس پٹ اگر کرک ژہ قیام ۔۔ بُو مشرف کرُت بشرفِ کلام

بوز تھی حضرت کلیم بزود ۔۔ ماہ ذی قعدسی سو صایم رود

اکہ ترہہے دوہ بو قت صباح ۔۔ دراو طورس کنوی بخیر و صلاح

ہتر صایمس خدا دانس ۔۔ پٹ ویتے گی کراہیت پانس

چھیَم دہانس مہ روزہ نی ہنز بُوی ۔۔ مستعانس تیم چھنہ کانہہ خوی

ژہارہ ناوِت تہتی انون مسواک ۔۔ از دہان بوی روزہ کر تم پاک

بوی روزن ہنزی گیس یلہ دور ۔۔ یے تمس ڈُنو ملایکو بحضور

اَیی بنی کیازہ چھوک سوَاک کران ۔۔ چھوک یہ خوشبوی انفکاک کران

ژی لشہ بُوی مشک ایوان آسو ۔۔ مشک تاتار رشک نیوان آسو

آسہ اسہِ بُوی چھان ایوان خوش ۔۔ از ہزاران عنابرِ دل کش

آس فرمان مہ نیر جانب کوہ — چھوی ژہ جر ماہ جیہ دِرِن دہ دہ

پتو سو حق جوی در ندامت و کَنجؒ — بیہ دۂ دوہ درن تم از ذی الحجؒ

یام دہ دوہ تمس سپن اتمام — تام ہارونسی دتون اعلام

چھوم مہ طورس کنوی اَنُن تشریف — منگہ از ذوا المتن کتاب شریف

روز قومس اندر خلافت گیر — دشمنن دوستن صلاح پذیر

خسروی چھی کرن یقین دارن — پیروی کرزنہ تبہ کارن

دراد القصہ حضرت موسیٰ — جانب کوہ طور جلوہ نما

تت کوہس اندادي بحکمت ذات — فیراہ گٹ دوہس سپن زن رات

طورہ کی چارسو سپن شبرنگ — گرٹہ منز آورِیہ ٹٹ فرنگ

ژاد موسیٰ میانِ تاریکی — آو طورس کنوی بہ نزدیکی

پاک شان آسو پور حض عمران — قدسیو دور تس کروک شیطان

تس کلیم اللہس بوقت حضور — رود ملکیُن کا رتبین اَدَہ دور

از لبرتُل حجاب تس ذاتن — پی نظر تس ستن سماواتن

کر نظارہ کلیم باہوشن — عرشس و کرسي تمس سپن روشن

ڈینٹ تمِ بر ہوا زاوج فلک — الستادہ کرورہ بدز ملک

دراس آلوٗز سابق الانعام — آس اندر کلام ذوا الاکرام

درینا یِع چھوی چھو شکرؔ د نوش — گی ژوٗہ ساس کلمہ تس در گوش

چھی روایت صحیح وصاف چو شمع — تس نمت ساس کلمہ گی در سمع
باوکشافنی حق اندو زن — موستھس ژتھن شبانروزن
گو نہ ژہن از کلام ربانی — مت گو از پیام حقانی
واتو گوشن کلام مولیٰ تس — گو فراموشس عیش دنیا تس
ظن سپن تس بخاطرِ آگاہ — خود یہ فردوسکوئی چھو درشنگاہ
جنتو منزہ تھد رَوَق چھو یھوے — جای دیدار ذات حق چھو یھوے
پور یلہ گو گمان پیغمبر — چھوس بو فردوس عالیس اندر
رَبِّ اَرِنی ونون میان جوار — ای خدا ہاوتم پنن دیدار
آرزو چھوم ژہ کن نظر کرَہ ہا — چھوم تھکن عیش وعشر تھاہ برہ ہا
ات سوالس جواب مطلق آس — لَنْ تَرَانِی خطاب از حق دراس
یعنے ای موسیٰ بلند وقار — چھوینہ طاقت زرویتِ دیدار
درجہان یس مہ کنو نظارہ کریے — ناگہان جلوہ کیے لتارہ مریے
جاودانی اچھن بو ہاوہ لقا — کر سو فانی اچھن وچھون چھو روا
جنتس منز لقای حق سبحان — عاشقن شائقن چھو سوے ارزان
چھوک بشر در قرار گاہِ خطر — حال کوہس کنوی ژہ کر تہ نظر
از جبالِ ولایت مدین — چھوی یہ بڈ کوہ در نظر سوی ان
محکمی منز چھو سوی نہایت درد — قوت حمل چھو ینہ تمہ نشہ ژرد

تت اگر سینہٕ از تجلّیٰ سوٗر — پت ژہ پانی گھٹری تسّی پوٗر

کوہ تہٕ یلہ روزِ نہٕ باستقرار — چھوی ژہ کتہ پاٹھ طاقت دیدار

چھوینہ امکان سو درمیان جہاں — بیگمان چھوي وچھُن میان جنان

مختصر تراو خالقن بر طور — گٔژھہٕ ہندس زدِس برابر نور

تراونس پرتواہ زنور قدیم — کنہہ چھولیکھان زنور عرش عظیمُ

اکثرِ نش یہ سِر سپن منقول — تراونس پرتواہ زنور رسول

در قنادیل عرش چوں مشکوات — آس تمہ نور اقدسک لمعات

سوي زقندیل عرش ملینو گو — کوہ طورس کنوی سو بنو بنو گو

حضرت موسہس بافزایش — دتو حقن علم بنیش و دانش

رود از فضل ذوالمنن محفوظ — نور عظمت تمس سپن ملحوظ

نادات جلوہ سی زاہلِ ولا — آو معراج حضرت موسیٰ

آسو معراج موسوی بر طور — نو چھو معراج مصطفیٰ بر نور

چھوی عروج کلیم طورک فرش — ییو عروج محمدؐی بر عرش

نقل عین المعاینک چھو نان — حضرت سہلِ ساعدي چھو نان

ذوالجلالن سو نور جانب طور — کرُ زہفتاد ہزار پردہ ظہورُ

لیو خمت چھوک برابر درہم — پیوس پرتو زنیّرِ اعظم

گی کوہس پارہ پارہ یکبارہ — ہر کنارہ گر زیاوُ الوارہ

ڈنجہ کر رود نور چی ژھُو ہنجہ — گی شہ غنچہ کو ہس اکی ژنجہ
مُولہ مونجہ سو دراو سر تا پای — دُون علاقن شہ ٹکرہ لاینہ آئے
کوہ ثور ویشر تہ کوہ حرا — پے با قصای بلدۂ بطحیٰ
کوہ قاف و اُحُد بیہ رضوی — پے وست در مدینۂ نبوی
آس یم یم بخواہش پیچون — ربع مسکونی اندر مجنون
گیہ فرزانہ جلوہ کے آنہ — آئی ہوشس تمام دیوانہ
گی شفایاب کُلتم بیمار — آس یم یم علیل در سمسار
از اثر ہای نور با تمکین — فیر سر سبز یاہ بروی زمین
دور و نزدیک آس یم ژوک آب — پور شیرین سپن چو شکرِ ناب
بُت پرستن ہندی پتلِ ساری — سرنگون پی پیتر بصد خواری
نار آتشکدن ہندوی ژہتہ گو — ویتہ سپنت مجوسنی زِتہ پیئو
کُوہ کلیم اللّٰہ مشاہدہ حال — پیئو بہ ہیبت زہول نور جلال
گوسو بے ہوش ڈینیشتہی لمعہ — از عشای خمیس تا جمعہ
آویلہ ہوشی اندر سو دوبار — وُدبہ تکرار تم با ستغفار
دیپہ سبحانک ژہ چھوک یترپاک — یتر مبرا از فکرت و ادراک
اوّل المؤمنین بو بنداہ چھوس — توبہ کرہ ونو بو دردمنداہ چھوس
گومہ روشی جلال و عظمت چانو — انومہ ایمان مہ چانو وحدت مانو

چالو رُوئیت درین دهرِ چهو نہ زاه
مختصر طاقت بشر چهو نہ زاه

گوس آوُز درگہِ اعلیٰ
بهر تسکین دل کہ یا موسیٰ

منع یددی کردي مہ از دیدار
تت چهو باعث ژه واتهي آزار

روز خورم ژه تراو ساروي غم
چهوک بکرم ژه در ہمہ عالم

رتبہ چالوی چهو سارنی برتر
بر بنی اسرائیل چهوک سرور

از رسالت دتوی مہ بڈ انعام
کرمہ بے واسطہ ژه سیت کلام

یے بو تهاوي عطا بجُود و نوال
تے بجا ان بصدق و ایقان پال

سوي دادار ذوالکرم ہر بار
روز بیل و نهار شکر گزار

آخر الامر چهوي ونان ناقِل
گیہ باہ لوُح تس زحق نازل

از زبرجد تمی ننتہ یاقوت
کهنہ ونان چوب سدرۂ ملکوت

ونو اڈ وعالمو زنگ رخام
تت اندر آس امر حق ارقام

معتبر چهی رواتیہ اشہر
آس تم از زمردِ اخضر

طول پرت لوحکوي بکمان باہ گز
سر بسر امر و نهیہ کي مرکز

آسِ تمني اندر لکهت آیات
بلکہ اثبات کلهم تورایت

امر سپدس تمام یم الواح
پرژه قومس اندر باستصلاح

در مدارک رقم سپن زخدا
گو مکمّل کلیم حق بہ عطا

علم الواح تس حصول سپن
کلِ تورایت تس نزول سپن

پاک توراتس زِ روي شمار — آس اک ساس سوره پر انوار
ادس پرت سوره ساس ساس آیه — پاک پرت آیه تتّ گرانمایه
سوی ستنت ادنڑ بار موزون ادس — سوي سراسر کلام بیچون ادس
ختم تتّ کنیہ آسو نہ کرمت — کنیہ اک پور آسو نہ پرمت
لیک ژورو پیمبرُ سو تمام — پر مکمل کروک تمک اِختتام
اَدِلم چھوی تمن اندر موسیٰ — بیہ یوشع عزیر تہ عیسیٰ

نَص قرآن ژہ سَرتہ واجب چھوی — نقل از صاحب مواہب چھوی
اک قبیلاه ز سبطیان نبیل — آسِ عظمای آلِ اسرائیل
تتّ قبیلس ونان سَامِرہ آس — تِم اکابر تمام جابره آس
فرد یدوي سو بڈ قبیلاه آسو — جَبرد تمنی اندر رزیلاه آسوِ
سامِری ناد ماکري ہند سر — بلکہ سوي آسو ماکِرن افسر
کنہ چھ لیکھان ز اہلِ حرمان ادس — خود وطن تس ز شہر کرمان ادس
عبد گوساله خوي بد تر تس — ناد موسیٰ بن منظفر تس
چھی روایت اصح سو شخص ذلیل — از بنی اسرئیل آسو رزیل
آسو فرعون یلہ شرِن ماران — خون ناحق تمن ہندوی ہاران

سامري تت زمانسي اندر — آسو زامت سو فتنه گر خوگر

زاويله ماجه در شب ديجور — تهاو غارس اکس اندر مستور

جبرئيلن بگفتۀ متعال — پرورش تس کرن فراوان سال

تس مهيا تهون شراب وطعام — بالغي عاقلي ببن يتو تام

ليک درکفر يژو کرمنه رود — جبرئيل امين تمس ونه رود

فتڻو سو فرعون يله به بحر النيل — ڈيونٹ تم ماديانه پٹ جبريل

ماديان آس يله قدم تراوان — بر زمين پاي يکقلم تهاوان

همعنان با گروه نامردم — آس سبزي تمس خسان از سم

سامري آسو زيرک وهشيار — دوره تم ماديان وچهن رهوار

يچهنه وزه ڈيونٹ تم مرحل تس — سبز گاسه خسان پدن تل تس

پرزه ناوت ولون باستبصار — باليقين چهوي يه جبرئيل سوار

چهوي يه آمت زاو جگاه سماه — بهر امداد حضرت موسیٰ

مژه موٹھ اک تجن بصد نيرنگ — ازقدمگاه ماديان زرنگ

پانسي نش سه تهاو تم مستور — گويا مت کليم جانب طور

سرنگون سامري سو نا مفتون — آو حاضر بخدمت هارون

ديته لگواي پيمبر باهوش — چهم کرن عرضياه سه بوز گوش

سبطيو قبطين هندي زيور — آسو نيومت بعاريت اکثر

عاریت چھوي اما نتھاہ آسان   تت خیانت کرن چھو نہ اَسہ جان
سارنی سبطین چھو تی مُوجُود   چھی کنان تہ ہوان زِجنس و نقود
کت چھو حاجت یہ دولت دنیا   پت رٹان چھوک زطاعت مولیٰ
بوز ہارون پیمبرن سہ خبر   جمع کرہ ناو تم سو کُل زیور
دپنہ باسا مری بد آئین   چھوی حوالہ یہ زیورات ثمین
زیورات زنان زہرُ ہَرزُن   اُنو بہ قبضہ تمام سامرِیَن
دپوسہ ہارونی ژہ وَن تدبیر   کیاہ کرُو اَیِس بزیورات کثیر
تم دپوس نارسی اندر زالُوک   ناردت حُفرہ سی اندر گالوک
موجب حِکم، حضرت ہارُون   حفرہ سی منز لَدوک بمکر و فسون
گیہ تت حفرہ سی اندر انبار   آخرکار دتو تمو تت نار
سامري اوس ساحر خاسر   پور ھاکر بزرگري ماہر
آو چالاک حفرہ سی تل کاک   تراو بے باک تم سہ قبضہ خاک
تت زروزیورس کنوي لخت   گو بنت نارہ نی کرن پخت
نارہ منزہ کڈِت سو تخت زر   وارہ پاٹھن گڈان سپن زرگر
آیہ بڈہش بلاي کم بختس   وژہ شکل تم کرن زري تختس
شکل گوسالہ تت کرت فندہ   گو سو از حکمت خدا زندہ
تس تتي پوست گو عیان بیہ ماز   از دہان تراو تم عجب آواز

کہنہ و نان زندہ کہنہ سپن نہ مگر
ٹانگ لگو مارینے سواز خنجر

سامري ساحرن بقوم کلیم
آس اُمہ برونٹھہ تھاوتز تعلیم

یلے زِہ مِي کنُو اگر بنو محکوم
چھوم مہ موسیٰ سندی خدا معلوم

وَنت بوُ ہاوُوِہ تس حقس کنوزود
یس چھو موسی کلیمہ سند معبود

تت عمل کر تمو بظنِ رشاد
سامری شخصی سپن منقاد

تم تیتھی کرُ تیار گوسالہ
خلق قابو کرِن امیٔ زالہ

ژاو شیطان تمس اندر سانگہ
ہر طرف لگو سو مارینے ٹانگہ

دپنہ لوکن نعوذ باللّٰہ تُند
چھوی یہ بے شبہ وشک خدای تھند

بیہ موسیٰ سندوی خدا سو غیور
گوسو تس ژہارینے بہ پشتۂ طور

یلے ونت اک جماعتہ حالس
از پرستش نمیایہ گوسالس

از بنی اسرئیل کہنہ مجہول.
در پرستش وژہس سپن مشغول

کل شہ تجھہ آدمی بیہ باہ ساس
بُل سپن نہ کروک خداین پاس

رود گوسالہ سی نشہ تم دور
گی تتمہ بگمرِہی مغرور

آو ہارون بقوم نا میمون
وعظ پرنک ستاہ زحد افزون

متہ کرتو وژہس پرستاری
خوژ تو از عقوبت باری

یس چھوا علی خداي ارض سما
تس سوا شوبہ کرنمن اصلا

دین موسی صَرِد کرِد رغبت
کلمۂ حق پَرِد برِد الفت

سامریٖ زانتون بُڈ اپژ یور — روز توپت وژہس نشہ فی الفور
تورہ ونوہس تمو تہِ کربنہ زاہ — سامری شخص کر اپژ ونہ زاہ
سوئی زری وژہ اسے خدای ننیاو — سامری سانو رہنمای بنیاوُ
اس دچھوفنیرہ یلہ کلیم از طور — یے سواسہ بادہِ تی کرُ منظور
تم اگر ونو زری وژہس چھوخدا — اس تہِ ادہ تی ونو گٹرونہ جدا
بدسو تس کنو نمیاو نہ زنہار — اس تہ پانی گٹروژہس بیزار
دین مانُو کرُ وژہس نفرین — سامریٖ ماکرِس پرُ توہین
نقل کر عالمو درین حالات — اوس موسیٰ کلیم در جلوات
برسر طور باکمال حضور — آسو مسرور باکلام غفور
تس پتاہ آسنہ زحالت قوم — بےخبر آسو از ضلالت قوم
طورہ پٹھہ کرخدا اینی آگاہ — ژی پتہ قوم ٹیالو گو گمراہ
سامریٖ ماکرن تمی وتہ ڈالِ — چھی گمت وژہ سندی اطاعۃ وال
بوزتھی گوسُتاہ حزین موسیٰ — سہم آگین وشر فگیں موسیٰ
از غم قوم آسو بادل سوز — گی برابر بیتام تس چل روز
ژتجہ دوہ گژت سوہت الواح — آو قومس کنوی بفتح و فلاح
از عملہای فرقۂ بےباک — آسو یژ خشمناک مہتر پاک
واتو نزدیک بیت تمس درگوشش — گمرہن ہند نوای جوشش و خروشش

قوم اجلف نژان صف اندر صف　　گرد گوسالہ آس وایان وف
تنگدل گو کلیم کرنک خرنگ　　دپنک ای سنگدل گروہ نہنگ
آسو ناہ عہد گو متن تھوہ سیت　　اک کتا باہ مہ چھم ان زمُقتیت
ژتجہ دوہ مہ تت مفاصلہ تھاو　　قوم ساروي مہ بی مجا دلہ تراو
طورسی پٹ کتاب ژہارنہ گوس　　رحمتوک انتخاب گارنہ گوس
بیہ والپس بو آس بر میعاد　　تھوہ نشس چھوس وچہان بدل روداد
چھوہ قہر خدا یژہان ساري　　ازرہ دین جدا گژان ساري
گُرُوہ بدکار چھُوُنہ باالکل شرم　　صُرُوہ بڈنارلیس چھو گرما گرم
گوس طورس کنوی پیُ مقصود　　می بیتہ وژہ بناوون معبودُ
یے ونانی زردي خشم و غضب　　تھاوالواح تم پتھہ بادب
چھوی مدارک لکھان نھدِے تراوِن　　باکمال ادب ہِدیے تھاوِن
خشمہ سیتی زدستِ فرخ فن　　گی شہ حصہ تمن بھَنُ یَوُ حن
کلہم لوحنی اندر بے قیل　　آسو پرت چیز کوی لکھت تفصیل
گی ہویدا جما عتہاہ زملک　　پانژ حصہ تمو نیکُ بہ فلک
بت شیم حِصہ رودسوي موجود　　تنت اندر آسو وعظ دپند وحدود
بیہ احکام از حلال وحرام　　بیہ پیغام امر دنہی بلکام
کنہہ ونان قدرتک سو آیت آسو　　تتت اندر رحمت وہدایت آسوُ

خشمگین گو دوان کلیم اللہ   پیش ہارون برادر دلخواہ
اذ پی حفظ دین ربانی   تھف وژان تس بموی پیشانیے
ریش رٹونس پی رعایت دین   پانسی کنو تمس لمنُ سبے کین
گو گمان تس چھو بالیسی تقصیر   وعظ پرنس اندر کرن تاخیر
توہ پتہ دلپونس ای اخی عزیز   مانع وعظ ون گومی کس پہ چیز
در وعظ خوانی و خدا دانی   کیازہ تراوت متابعت میانی
اندرودک ژہ از نصیحت و پند   گی یتامت بگرہی پابند
وین اگر تم گیا پہ یتھہ خوگر   کیازہ تمی مہ نشس انت نہ خبر
امر میانوی ملی انوت نہ بجا   تولسی میانسی کروت ژہ ابا
فَارْجِعِ الْآنَ بِالْإِلٰهِ وَلُذْ   تم دپوس یَا بْنَؤُمَّ لَا تَاخُذْ
یعنی ای پور مادر غمخوار   دادرینک صاحب ایثار
چھو منہ تقصیر کیازہ کرتھس گیر   آس قومس بو درینٹ زار و حقیر
متہ ڈھتم مہ ریشس تہ بیہ سر   زور ورگی مہ پٹ یہ خیل بتر
پیوم ڈرید کرک مبالغہ زیاد   تم مہ کرنم شہید از بیداد
ید بو وین نیرہ ہاتمن بجدال   نتت بو خوژس ژہ مارٹک مہ ملال
ید بو انھی خبر ز قوم نژند   ژی مہ ونھک ز قوم رودک اند
بے گنہ چھوس مہ پٹ مہ کر الزام   ژي مہ تھاوم مخالفن ہنز پام

سالِم از فعل قوم ظالم چھوس ‏ کرتمن شامل مَظالم چھوس
گوتہ بوزِت کلیم حق دل نرم ‏ پیو بازرم آیہ تس یژ شرم
پاک موسی نبوتٓک شاہ آسو ‏ تس سو ہارون وزیر دلخواہ آسو
بلکہ ہارون نبی حلیم سخن ‏ موسہس اوس زٹھو سو ژون ورین
گوکلیمس توَی حیا تمند ‏ بامدار ایژہن رضا تمند
وَنیہ کن آسو سُوی مُقدّم تس ‏ عذر تھاون توی مسلّم تس
دپنہ یارب ژہ مغفرت کرتم ‏ رژ قبولی بمعذرت کرتم
کرُمہِ ترک ادب بغیر جھَت ‏ پاک ہارون برادرس لنسبت
یامہ الواح پاک بر سر خاک ‏ ترا وبے باک چھوس توی غمناک
چھم یمی لغزشہ کرم ژہ معاف ‏ بڈ خدا چھوک ژہ صاحب الطاف
بیہ میانس برادرس اَلآن ‏ مغفرت کر برحمت وغفران
آیہ یوسہ لغزشاہ تمس بوجود ‏ ژی کرس عفوتت برأفت وجود
چھوک ژہ دارای عاجل وآجل ‏ کرتہ اسہ رحمتس اندر داخل
رحمتکِ بڈِ صفت ننان ژی چھی ‏ ارحم الراحمین ونان ژی، چھیَ
از خداتس دعا سپن مقبول ‏ مُوژہ رٹو تم سو سامرِی جہول
یے ونون تس ژہ دراک بڈّ غدار ‏ کیاہ بنیوی کروت ژہ یتھو ہوکار
یُژہ کلیمن سو فتنہ گر مارُن ‏ بیخطر خون تمندوی ہارن

وحی حق آس ای کلیم سۭبنے
ہارہ ہن یتھنۍ سامری چھو سۭنی

تس اگر طینت بغاوت چھس
بس محافظ پنن سخاوت چھس

بالیقین چھوی سنی حبیب خدا
در زمین و زمان قریب خدا

فضل حق و مبدم سنئین سیت
روز محشر دۄتھن نبئین سیت

وچھو سو حاتمِ اگرچہ کافر اوس
سایلن کتو سۭنیٚ وافِر اوس

کفرہ کنِ واتہ ید سو اندر نار
چھوس نہ نارس اندر درزن زنھار

ییس سۭنی مومناہ چھو پاک سرشت
کالِ شیرت تمس چھہ آٹھ بہشت

آخر الامر ابن عمر انن
حکم دتو مومنن مسلمانن

سامرِ سند سو ۄژہ چھولیس سو نہ سند
شوبہ گالن میان آتش تند

تِی بجا انو تمو کروک منظور
نارسی منز لدت کروک تنت سور

کنہہ ونان وژہ سندوی سومصلہ نہ ماز
اڈجہ ہت دود بنار پیو بگذار

کنہہ ونان آسو جسم بے جان تس
ریزہ ریزہ کروک بسوہان تس

دنواڈو آسو جسم تس زطلا
لیک بیجان ژہنوک سو در دریا

سامرِ تس دنون نظر کر زود
چالو باطل خدا سپن نابود

عمر آسی ژہ گا جمژ تس پت
کت کرک بندگی ژہ سوری ست

خواہ مخواہ دِنوامک جواب ژہ چھوی
از لپگاہ وعدۂ عذاب ژہ چھوی

ید بدنیا لبوت امان زالم
چھوی بہ عقبیٰ ژہ لاجرم سو صدم

امر یدوی مہ پٹ سپن زعفور   مارہ ہن یتھنہ سامری سو کفور

چھوی گنڑان ژیر مصرہ منزہ نیر   ازعقوبت کری سو مولیٰ زیر

حال تعذیب چھوی زتھر حسیب   درجہان حاضرِ کرن ترہیب

عالمو کر روا ایتہ ساہ باریک   پس اکاہ آسو تس گنڑان نزدیک

آسو ڈونوِ تیک اَلَاوُ خسان   زن سو نار اللّٰہکُ جلّاَوُ خسان

پس یوان در حضور تس سو نفور   آسو سیدان وَنان مہ نش گُنڑُ دور

پرت اکاہ تی وچھت بجیرت پیو   ژلو بحسرت لکوُتہِ نفرت خیوُ

سوی جنگل دوان سو تنہا دراو   وای وویلا ونان چوفلوا دراو

درمدارک چھولیو خمت کریاد   یم چھہ اَز سامری سندی اولاد

چھک نمایان تمی تیح بیمارِ   مالِ سندیے وراشتح چھک وارِ

آخرالامر قوم اسرائیل   گی پشیمان ستاہ زفعل ذلیل

آیی درتوبہ دپنہ لگِ افسوس   کوٹ از فضل حق سپن مایوس

کیاہ کرُوُوَنِ برہ مرُدُ مخذول   توبہ کرَہ ہو سو ماگنڑبینہ قبول

یدسو اسہ بخشہ نہ بہ رحمت وجود   اَسِ چھہ ادہ قوم خاسر و مردود

سامری ماکرس خدا گالِن   ازرہ دین تمی بَدبتُ ڈالِن

آو موسیٰ پیمبرس الہام   طرف میدان گنڑہن یہ قوم تمام

رای بوزنت زمہتر موسےٰ   درای نالان بجانب صحرا

استغاثس اندر بہ یکتو رود — سر مراقب کرت بزانو رود

دراک ہارون ہنا درنگی ہت — آک باہ ساس مرد جنگی ہت

خشم آلودہ کڈّتمو شمشیر — حملہ بر قوم کر تمو چون شیر

کُلّہ ژٹھک بضرب خنجر قہر — گی سنت ساس کُشتہ تا دوپہر

باقین آو حکم امن و امان — توبہ سپنوک قبول از رحمان

منزہ کہنہ دوہ گہژت کروک دعوا — پیش موسیٰ نبی باستدعا

از خدا امر باصوا باہ اَن — سانہ باپت عجب کتاباہ اَن

آسہ یوسہ منتخب بحسن نظام — باقوانین شرع و با احکام

موسن قوم وچھویوان درانُس — مدعا ژہارُ تم زدرگہ قدُس

آو دستورتس ز درگہ حیَ — جانب کوہ طور تراوو سپے

از بنی اسرئیل با اخلاص — سیت پانس الوک ژہ کہنہ اشخاص

اک کتاباہ تتن کروي عطا — آسہ یوسہ جامع امور ہدیٰ

حضرت موسن ستت زن سیت — از بزرگان قوم خود اَن سیت

وعدہ تم تھاو باتتمہ گروہ — طور پٹہ چھم لگان مہ ژتجہ دوہ

بعد چل روز چھم انن مہ کتاب — تھوہ مگر روز زم براہ صواب

یے ونت سوی کوہ طور سو دراو — ہت ستت مرد باسرور سو دراو

شامل طوریت سو خھتو بر طور — تم ستت زن زخولیش تھاون دور

زاشتیاق کلام سبحانی　　وز سرور پیام ربانی
پیش تابی کرن بہ عشق جلیل　　ختتوسو بر کوہ طور با تعجیل
دل زبس اضطراب تس بے تاب　　آس روشن خطاب از توآب
کِمُ ژہ جلدي کرُن ونوی بقدوم　　قوم تھادن براہ نا معلوم
دراک سَتَتوُ زَیِنونشہ چالاک　　آک بے باک بر کریوہُ پاک
عرض کر موسین کہ اي غفار　　پتہ پتہ تِمتہِ چھم پکان بہ قرار
برونٹھ نیرت بوآس از معَشُرُ　　ژہارُچانوی رضامہ تت اندر
جز رضائی خدا سُو باغ نعیم　　عاشقن کتو چھوجای داغ جحیم
گو کلیم اللّٰہس ندا زالہٗ　　تِم سنتت زنِ تہِ گہژ انوک ہمراہ
یُدپرِستش کرکِ بگوسالہِ　　گیرسینین فریب سکئے زالہ
گی تباہی نمن بہ گمراہی　　عذر خواہی مہ نشس کرن خواہی
آس بایکد گرو نان تم خام　　یلے زہِ ژِی سیت زاہ مہ کُرنہ کلام
حال اننک تمی ژہ نشس رُوزَنُ　　بے چگونہ کلام حق بُوزَنُ
دراو ہتِر کلیم فرح کیش　　ناودت تم سنتت انن باخویش
آو ابراہ بحکم ربّ کریم　　رود حایل میان قوم و کلیم
ڈینشتنی خلوت قضاوقدر　　پے بسجدہِ سنت نفر یکسر
ہیبتک التہاب وَلنے آک　　قسوتک مُنجلَاب چھلنی آک

محو موسیٰ ازاں غمام سپین — آرزومند از کلام سپین
ہنگہ منگہ ز لطف عام خدای — گوشر فتناک از کلام خدای
بوز تم گفتہ مجید بھوشش — واتو تس وعدۂ و وعید بگوشش
چاوہت بوز تھی کلام بہ فسر — آواز پردۂ غمام نبر
واتو ستتن زنن نشہ بشتاب — دیپنک ای قوم تھوؤ و نیومہ جواب
صاف وُوتاہ تھوہے کنن اندر — قول ربّ البشر دزین محضر
دیو تمو آس اُسِ کنو بوزان — وچھونہ مولی اَچھُو چھو دل سوزان
بے گمان اُسِ تلی انوایمان — نوبیلے اُسِ وچھون حق سبحان
ناگہان یے ونان ونان یکبار — پی تمن نارہ ترٹ تہ دَوِ ازنار
پر نوی اللہ جھرۃً ز قرآن — گے بیک آن زصاعقہ بیجان
کنہ چھہ لیکہان ز طرفِ عالم راز — گی نمودار بیمناک آواز
کر یکہ ہندہ صدمہ سیت رِگگئی لرزان — رود کر زندہ مود رۂ تھردان
بعضو و نوز بانگ پر ہیبت — رود زندہ ولی ڈجک ہیٔت
لرزہ کی شرزہ وِسرایک بند — ہر زہ بنو بنو چھنیوک پرت بیوند
سارنی ژایہ تھرتہ مرنس بی — مستعد انتقال کرنس گی
پہوتہ ڈینشت کلیم اندر قلق — قتلکی ہاژ وین مہ کرنم خلق
سوی حق عرض تم کرن بہ نیاز — دیپنہ ای خالق نشیب و فراز

قوم گالون اگر ژہ خواہش آس　　پت کرن کیاہ یہ آزمایش آس

از بنی اسرئیل نیر نہ برونٹھ　　کو نہ والوت ہین ژہ تھرک ڈونٹھ

سخت درماندہ چھوس بو شرمندہ　　کیاژہ اندہ بو تھاوتھس زندہ

فتنہ چانوی اول سپن اظہار　　سوزہ ہٹتِ بوزہ ناوتھک گفتار

نیوک یلہ نفع چانہ گفتارک　　گوک وین طمع چانہ دیدارک

بیاک فِتناہ کردت میانِ دیار　　عجلِ بیجانسی دتوت ژہ خوارُ

کرتوجّہ خلایقو تس کنوٗ　　سجدہ تس کنو ہتوک کرن بنو بنو

امتحان کرکری کرت ژہ تباہ　　اصلہ تلہ ژي بناوتھک گمراہ

چھوک اڈن ابتلا کران از شوق　　درہدایت چھہ تم بنان مافوق

ژی اڈن چھوک بابتلا ڈالان　　ورگہ والان تہ نارسی زالان

یاالاہی ژہ چھوک ولي سانوے　　رحم فرمایي منجلی سانوی

مغفرت کربیہ برحمت وٗلُ　　گردِ زلّت بآب غفران چھل

عاجزن رحم و مرحمت وُرتاو　　بالیقین خیر غافرین چھوی ناو

یے ونان موسیٰ کلیم لقب　　آسو گریان کہ اي مہربان رب

کیاہ بو وُنہ قومسی اندر چھم باک　　تم وُن سان زنھ کرت ژہ ہلاک

ذات پاکن بفضل پایندہ　　تم ستت زن بیئے کرن زندہ

مختصر متر ستو دہ صفات　　جانب قوم آوہت تورایت

ہت سنت معتبر بہ ہمرہ خویش / واتو بیہ مصرہ سی اندر باعیش

قومنی یام پُر کتاب کلیم / دیپنہ لگ تام در جناب کلیم

ات کتابے اندر چھہ یم احکام / سخت دشوار تہ کڈر چھہ تمام

اس چھہ عاجز ہکو نہ پالت زاہ / بلکہ نخہ اس ہکو نہ والت زاہ

از خداوند قادرِ منّان / کوہ طور سں تنتی سپن فرمان

بر ہوا آو سوی وتھت از جای / رود بر سر تمن بامر خدای

آک اکہ اندہ نارہ کوی تا داہ / بتّیہ اندہ مہیب دریا واہ

آبہ کے وہمہ نارہ کیے بیمہ / کتوژلن وین سپن سراسیمہ

طور نشہ ڈھو رتھوک سپن مجبور / نور راوک اچھن متھوک ادہ سور

یام نزدیک آیہ تم بہ ہلاک / تام فرمان زحق تعالیٰ دراک

میان احکام یم چھہ در تورات / تم سراسر رڈو دمُو دہ نجات

یاد تھاو وتمک ثواب وعقاب / شاد پالو تمک خطاب وعتاب

پیہ در توبہ فرقۂ رعنا / گیّہ نادم ونوک کہ آمنّا

آد بیہ طور جای خود تنہا / نار گو غیب دور گو دریا

کفرہ نشہ پاک تم درانجا گی / کیتہٖ نشہ صاف چوں مُصفا گی

اي مُصفا قلم مصفّا دم
قصہ قارونہ سند ژہ کرتہ رقم

بِرِینا بیع چھوی سُہ تیرہ روان
آسو پورِ برادرِ عمران

قومہٕ منزہ بروي نورانے
آسو شہنصاہ جمیل ولاثانی

درزمان آسو مشتہر بہ جمال
از بنی اسرئیل صاحب مال

چہرہٕ پُر نور مثل اختر تس
خلق تمہِ کِن وَنان مُنوّر تس

لیوخمت چھوک شاہ حلیم سوآسو
شوہرَ خواہر کلیم سو آسو

باعمل آسو عالماہ اُستاد
آسو تورات تس سراسر یاد

گڈہ گڈہ سوي بوقت فقرِ وعنا
ذات پاکس پران سو شکرو ثنا

آسو تسکین کران سو غمگینن
زوٹ دوان سایلن تہٕ مسکینن

ومبدم در تفحّص فقرا
محترم از معاشرِ کُبَرا

آخر کار دِت حقن تس دیار
گو سو اندر دیار دنیادار

تھد امیراہ سین امیرنٕ پٹ
ہتو کرن ظلم تم فقیرن پٹ

رود مایل سو سنگدل کَتَّاد
لوکھ ساری مہ گژِ بنن منقاد

مال حاصل کثرت دزس مِنگہ
حال تمسند سپن بدل رنگہ

رود غافل زگردشِ دَوران
پیو تیامت بہ لجہ کفران

کینہ ونننس نہ اَت بدل چھوی تر
ظلمہ نشہٕ نو شقاوتک چھواثر

کنہٕ چھ لیکھان ادل سو حاکم آسو
از غرورِ گمت سو ظالم آسو

ناگ تس جاہای رنگین آس ‏— تم زوجہ حرام سنگین آس
تھکہ ناوان حرامکن جامن — لِتہ ناوان تمن ہندوی دامن
فاس پہو تس زروی مال و فور — ژاس کبر و غرور اندری ژور
کنہہ روایت سیر چھہ یم میمون — پیے تمو نوز خیرہ سر قارون
کر حقن بردفاین یوسف — مطلعٔ از خزاین یوسف
قبضہ تم کر تمن خزانن منز — بستہ تھاون کرِت مکانن منز
ونواڈو حارِس خزاین آسو — خاص فرعونہ سند سو خازن آسو
بوزیلہ غرق نیل گو فرعون — قوم ہت یژ ذلیل گو فرعون
مال ساروی بہ قبضہ قارون — آسو مقبوض کر تمی مفتون
دولتن ژہٹ کرس سپن مالک — نخوتن ترٹ ژہنس سپن ہالک
اکثرٕ دُنو خداینی بہ کلیم — باو از علم کیمیا تعلیم
تم بخواہر سو علم کرٕ گوشن — گی سہ قارونس ونون روشن
معتبرن روایتھاہ چھہ صحیح — تی چھو ونموت مفسرو تہ صریح
موسہس آو حکم حق اثبات — شوبہ از آب زر لکھن تورات
چھوی معظم کلام پاک کریم — خلق ادہ زیادہ تت کرن تعظیم
عرض کر حضرت کلیمن زود — یا الاہی مہ زر چھو نہ موجود
ذات پاکن پس از گزارشِ کلم — باونس کیمیا گری ہند علم

مهترن کر تره حصه تت آخر — بنو بنوي ترن نشه کرن ظاهر
تم تره قارون ته یوشع و کالب — آس ترنوی ز سبطیان غالب
آسو یوشع کلیمه سند خادم — روز و شب در ملازمت قائم
کالبن اصل از یهُودا آسو — از بنی اسرائیل پیدا آسو
یوشعس کالبس نشه قارون — آواز عاجزی کرن مفتون
پر ژهنک از علم کیمیا برهان — کر تمو تس پنن زه حصه بیان
تم تره حصه رٹت سو بد منظر — پخته گو گیمیا گری اندر
پخته گی تم ہژن کرن خامس — بے خطر سون ہتون کرن تراس
قومکو مومنو نصیحت تس — کر نهایت پرک فضیحت تس
یے ونوک تس مه کر خوشی برمال — گنج و مالس پتی چهو رنج و زوال
بر متاع جهان مه گژھ مغرور — روز از فرحت و غروری دور
چهوی خدا نا رضا مه گژھ خورسند — ٹاٹھ تس چهینه خیل فرحتمند
پر حزن خانه محن چهو جهان — چهو ینه کهنه ننو بجز کفن ز جهان
روز ہشیار چهوي فنا سمسار — یار نا پایدار بڈ غدار
آسو مردود از فلکو مطرود — یگے نصیحت کرن تمس نا سود
صاف نکتاه لکهت چهو در کشاف — یتے مدارک لکهان بلغیر خلاف
خیره قارونی خزانه ته گنج — جمع تهاون بلغیر محنت و رنج

دیارتم جمع کرکري تھاون   ژتجہ خانہ بربری تھاون
گنجہ نی ہنزہ کنزہ بے تعداد   آسہ تس تے لکھان چھ اہل سداد
آس پرت کنز انگجہ سم آریے   شیٹ اشتر تمن تلان باریے
چارپا دالچہٗ تمی کنٗزہ   نزہ نی منز تمن کرت تنزہ
ازینا یبع یی چھو آمت نقل   ڈلو سو قارون مردہ دل از عقل
دولتن رلوٗتمی وٗنہ واجس   زلتن وت تمی فنہ ڈاجسَ
بخت بد ہاٲر گاو لاگت آس   ازلکوی بوم ژورہ زاگت آس
خاربدٗ نخوتچ ترٹاہ پیہ تس   سأر دولت پتوأ کھین گیہ تس
گوعیان تس یہ اول طغیان   حکم حق آو بر بنِ عمران
تومسی ون ژہ تراوتن اظہار   چادرن ژورہ اندہ سبز کنار
سوي حق التجا کلیمن الو   التماساہ بجا الون تم ننو
اي خداکیاہ چھوتت اندر ژہ مدا   آس فرمان چھو سر تمک پیدا
قوم سبطی چھو فرقہٗ کامل   یٗژرہ مہ پننوی نشان تمن شامل
اک اکس نش توی وینے روزنٗ   دمبدم امر بوزہ سینے روزنٗ
تمتہ زانن بنیا یہ اس فاضل   گواہی پٹ کلام حق نازل
موسہن عرض کر بسوی قدیر   لوکھہ ات امر سی کرن تحقیر
ات بدل دین ژہ حکم کر جاری   چادرن سبز رنگ دن ساری

امر سپدس چھونہ یہ امر حقیرُ   بلکہ حکم خدا چھو امر کبیر

چادرن ژورر رشتہ چار طرف   سبز تراون یلے دمک بو شرف

رود تندار حضرت موسیٰ   سبطیو ساروي انوک تہ بجا

حکم مانوک مگر نہ قارون   سرکشی کر اُموٗب ملعون

دپنہ لگو بندہ ني خدای جہان   امتحان چھوی کران برای نشان

چھوک نشان تھاو تھی کڈان اندہ   یو تھہ وینے روز نس پنن بندہ

سینہ پر تس زحبّ دنیا آسو   کینہہ دیرینہ تس ز موسیٰ آسو

دوہ اکہ آو در حضور کلیم   بیحیا پاٹھ دپنہ لگو سو لئیم

ای نبی جان ژی کروت کرتوت   پانسی منصب رسالت نبوت

پاک ہارون برادر جانی   تھاو تھن بھر ذبح قربانی

دلو کلیمن تمس ژہ کر تسلیم   خالقن پانہ کر تمک تقسیم

تم دنوس ژی تمِ سبیل مہ ہاو   کیاہ سبب تت چھون دلیل مہ ہاو

چھوس تتامت ڈلت بو از ایمان   نن یتامت نہ ہاو ہم برہان

جمع موسی پیمبرن بدلیل   کر بزرگان آل اسرائیل

حکم دتونک عصا انیوک تمام   اَن تمو ساروي عصا ناکام

موسہن آسہ ہہ سار سبزادن   کالچن صومعس اندر تراون

آسہ ہارونہ سند انون ژہارت   دتنہ پُرُ آسہ ہہ ني اندر دارِت

سُوئی عَصَا دل کشا ز خاص و عوام   آسو از چوب شجرۂ بادام
بیہ زوہ وچھو تموگمت پیدا!   آسہ بیسے سبز پُن لبفضل خدا
موسہن ونو بجانب قارون   وچھو نشان مراتب ہارون
تورہ قارونی ونوس زنہار   چھوک ژہ ساحر کروت لسحر یہ کار
بیلے ونت از کلیم ذوالعصمت   دراو یکسو ہُن توابع ہیت
لیک موسیٰ نبی سو صاحب حال   رود وعظس اندر تمس دنبال
آسو پنہان و آشکارا تس   وعظ باوان سو با مدارا تس
روت یژہان تس بہ نیک اندیشی   راز باوان بموجب خویشی
باکلیم خدا سو نکبت سنج   تت بدل آسو واتناوان رنج
تس نبیس شفیقسی ہر بار   آسو خواہان اذیت و آزار
رود بیگانہ دینہ ڈُل پانہ   خانہ لدہ ناو تم ملوکانہ
کم زری نیاس ذاس تھم کرنس   دُرّ و گوہر چو قصر جم جبرنس
شیت گزتت لَریے تھزرتہ سزر   اندِ اندی تکیہ گاہ از مرمر
جابجا تم سو خانۂ زیبا   دُلراوُن زا اطلس و دیبا
تت گرس منزِ وتھون ہہن تم لاگو   ختو خرس بوشش مہترس تم زاگو
آسو سبطی اکابرن نیاوان   پانسی سیت خوانچہ خیاوان
بدشیم نجہت ضیا فتناہ بے غم   مجلس آرا اُسپاہ کران باہم

دت ژٲنان از ہدایت موسیٰ — کت کران بر عداوت موسیٰ
مگر آگین جماعتِ گندہ — فقر موسیٰ وچھت کران خندہ
ہر کران کبر و عُجب وسودائی — چھوٗ عیان از حُطام دنیائی
مال دنیا چھو نخوتک بنیاد — مال دنیا چھو کبرہ کوي امداد
اَک دوہا گو بنت سو بدکردار — دراو براستر سفید سوار
اہل دربار ہت باآسایش — کاترس پٹ خست باآرایش
دراو گمراہ یلہ بحشمت وجاہ — آس تس ژورساس زن ہمراہ
چھی روایت صحیح زاہل قیاس — تس نمت ساس آس ہت اتھ واس
سیت قارونسی بصد فر آس — سارنی جامہٕ معصفر آس
بدشعارَن گروہ خیرہ سرن — نالِ آسک اباس رنگہٕ فہرَن
عالمس منز مگر معصفر فام — آسو نہ کنیہ ڈیو نٹھو مُت تتو تام
موٗنحس منز چھو باکمال تمیز — بیہ تس سیت آسہٕ ساس کنیز
ماہ پیکر بصورت خورشید — گاہ تراوان براستران سفید
ارغوانی لباس لاگِت نالِ — موزہ تراوت خھوَرن کنَن کنہٕ والِ
غمزہ بازی کران بعیش و بناز — ترکتازی سران بہ نخوت وساز
ہمرکاب خیالِ قارونی — بَرخلاف کلیم و ہارونی
حضرت موسہس بھراطوار — آسو آسان متو درپیٔ آزار

دولتک ژوہ دوان سو در کشور　　بچہ نظر یے وچھان بہ پیغمبر
بر کلیم جلیل روشن ذات　　آو نازل پیام امرِ زکوات
ژایہ قارونسی تہ بوزت زال　　عُشر یا رُبع دِلو مہ چھم از مال
گوگرہ تس کلیم نیکو نام　　صلح تس سیت تھاوتم ناکام
امرِ حق تس نشہ کرن اظہار　　ساس دینارسی دِہ اک دینار
ڈنگہ گو آخراً بنا چاری　　منگہ ناون حساب دان ساری
کُر حساباہ محاسبو یژ کال　　دراوتس مبلغی عظیم از مال
روکش از حکم پاکذات سپن　　نش ختھوس مانع زکوات سپن
رولوٗ سوا بلیسنی بصد تلبیس　　گو خبیثاہ بنت بخیل و خسیس
پیوتمس نارِ کین بجان لبریز　　گو بنی اسرئیلی نشہ تیز
نادِت تم انن بکبر و عناد　　بی تمن دپنہ لگوٗ دِیو کتھہٕ داد
پاک موسیٰ گمت چھولاچارہ　　چھوس شاہ میانہ دولتک خارہ
سبطین قبطین وچھون تم مال　　بدیوان چھوس توی یژ ہان چھو زوال
پانہ مسکین چھو سوی چھنہ تس ہار　　دین کرن حیلہ زکوات تیار
زار گو چھو سنہ لوٹ کرنس وار　　عار تراوت توٗی چھو منگان دیار
مال تھوہ نش رٹون ہمت چھوس ظن　　نمندس حکمسی مہ تھاوِ کن
منگِ یدہ دیار مہترِ نادار　　نینہہ زنہار تس دیواگ ہار

تم لگس دپنہ چھوک ژہ مہتر سانو   بلکہ ہر لحظہ خاص غمخور سانو

تی کرُدی چھو مدّعا چانوی   تی سَرَو آسہ یی رضا چانوی

تم ونوک عنقریب سوی موسیٰ   قومسی منز ہمن کرت رسوا

خویش و بیگانہ تس گژن بیزار   کانہہ ادہ بوزنہ تھسند گفتار

یلے ونت گواکس زنانے نش   حسنہ کن بیاک آسنہ تس ہش

خلق تس پت بعشق شیدا آس   ناو تمسند ونان سبزا آس

برم دتون تس پرن دلایل کیت   موسہس ہاژ کرژہ پانس سیت

دَن ژہ در محضر خواص و عوام   آد موسی مہ نشِ کرن بدنام

وعدہ کرنس بہ ناروا تہمت   ساس دینار بوُدِیٖ اجرت

کنہہ ونان طشت زر دران اشنا   تس دتون ٗ ونو اڈو کپُر تھانا

کہنہ ونان گمرہن تمس گانے   سونہ سنزی دژن زہ ہمیاَنے

شاد تھاون کرت زحد زیادہ   تھمتس پٹ سپن سہ آمادہ

بیتہ دوہ بد لگام قارون   جمع سبطی کرن چہ مرد چہ زن

حیلہ گر در حضور موسیٰ آو   دپنہ لگو سبطین چھو چانوی چاو

میانہ گرہ کلہم ژہ براران پچھی   شوقہ ژہاران ژہ ذوقہ گاران پچھی

آرزو چھوک اگر انو تشریف   بوزہ ھن ذوالجلالہ سند تعریف

چانو تقریر بوز تھی بہ ضمیر   واتہ شاید تمن تمک تاثیر

قصہ بوزت جناب موسیٰ دراد   گو خرامان میان محفل ژاد

وعظ ہتونک پرن کرِن دعوات   بوزہ ناوِن مسایل تورات

یلے زِہ لیس ژورُ سپنہ نن بدہنز   اَسِ ہکو تس اتھ ژٹِت بہ تبر

یس اکس نش زِنا گژھِ سیے اظہار   کالِ ہیت کمچہ تس دِمُو بے عار

آسہ محصن اگر سو خوار کرون   عار تراوت سو سنگسار کرون

آسو قارون سو مردہ دل ملعون   وعظ بوزان تتی سو وتھوزن ہُوُن

دپنہ لگوای بنی سہ تہمت بد   آسہ ژی پٹ اگر ژہ کیاہ چھوی حد

ولو کلیمن اگرچہ چھوس بو کلیم   چھوم مہ سوی حدُروا لشرع عظیم

دپوسہ قارونی لعین خو کن   چالو بد ظن چھو وارہَن لوکن

سبطین سارنی گمت چھو کنن   متہم چھوک ژہ بافلانی زن

سیے الونے سہ خودونی پانہ   تہمت کار بد چھیاہ یانہ

دتو کلیمن تمن تمنک دستور   حاضر وسی زنان انک بہ حضور

پاک پیغمبرِن ونوس ای زن   چھوی قسم تس خدایہ سند پزون

یمِ خدا ین برآل اسرائیل   بھر تبجیل فاٹہ ناون نیل

تمسند وی چھوی قسم بحکمت ذات   یم مہ کرنم عطا یہ بڈ تورات

تراو دیکھو ہجر کجر ساروی   پیٹ کلس وِزر گوی مہ رٹ باروی

گی سہ سبزاتہ بوز تھی مرعوب   یلے پتھر نالہ زن سپن مشغوب

سینہ خالي زہر ملاہی گوس — دربدن ہیبتِ الاہی بیوس

دپنہ رنج ای کلیم ربّانی — چھوک بلاشک ژہ پاک ولاثانی

سرفرازی بدلنوازي چھی — پیشوازي بپاک بازی چھی

آدمي نشس یہ خیرہ سر قارون — سیم وزر دِت بو تھاونس ممنون

رشوہ دِت وت مہ ہادنم بگناہ — افترا کرژہ بر کلیمُ اللہ

کوُٹ پاہنہ زاہل تاوان چھس — نامہ پنوی سیاہ بناوان چھس

کرروا چھِم یہ تہمت ناخوب — پاک پیغمبرس کرن منسوبُ

خود زہ ہمیان زرمہ بخشادِن — بدشعارن مہر کرِت تھادِن

یے ونانی سہ فاحشہ مدہوشس — پے بنی اسرئیل اندر جوشس

آیہ ساري سمت تمس گاینے — چھس ونان ہاوتنک ژہ ہمیاینے

پیش تمہ تھاونک زہ ہمیان زرد — مہُرِ قارون وچھک تمن موجود

سارنی نشس یہ سِرسین ظاہرُ — چھوي یہ قارون دروغ زن ماکرِ

پاک موسیٰ بحیلہ و زاري — سوی حق دپنہ لگوکہ ای باري

دشمناہ حیلہ ساز چھِم قارون — قہرہ سیتی کرن ژہ گمُ قارون

آس فرمان ز بارگاہِ متین — چھوی ژہ در زیرِ حکم روی زمین

ذُن زمینس سوتَل کنوی والس — ننگہ لاوِس نتہ پہٹی گالس

موسن کر بقوم خود تقدیر — چھوس بو قارون ابخلس تہ نذیر

یوتھ بوٗ فرعونسی ہیمبرٕ چھوس　　تتھو بو قارونہ سند تہٕ رہبر چھوس

یوٗسٕ اکاہ از جماعت قارون　　آسہٕ اندر اطاعت قارون

تس چھو لازم کرن بقارون واٹ　　شو بہ ہمراز اوستادس ژاٹ

آسہٕ یوٗسٕ میانہِ ترایہ ازاحباب　　وَایہ رستوی کرن کنارہ شتاب

بوزتھی قوم سبطیان یک دِل　　درایہ وَلوِلِ نبر ازان محفلُ

صِرف دہ زنِ زراہ ایمان اَنِ.　　آس قارونہ سند توابع نَنِ

رود قارون گمرٕہس شامل　　گی حمایل بجان ودِل مایل

پتہٕ کلیمن خطاب کر بزمین　　ای زمین زود تر رٹوٗن یہ لعین

رٹوزمینن ہٕن توابع ہت　　ژننہٕ تام تم نین گڈہ خِہت

بیہ تم ونو زمینی کہ بگیُر　　گی کھیٹِن تام تم زہین واسیر

بیہ تم کر زمینہِ کنو ارشاد　　کونہ چھیہ یک رٹان کران برباد

سارِ اتباع ہت لعین تاناف　　رو ٹوزمینن تتھی مٹھس تم لاف

بیہ پیغمبرن کلیم حقنُ　　کرزمینس کنوی خطاب بفن

شوخ قارون ژہ بے درنگ رٹوٗنُ　　یارہت پانسی اندر ژہ کھیٹن

کرزمینن تتھی نگون تاسر　　درزمین گو نہان سو بد منظر

گو تربسان تہٕ ژسان بخاک سو خوار　　آسو بنو وسان بمعہٕ دہ یارٕ

انو حقن قہر کوی زوال تمن　　رود نہ ننو نہ نم نہ نشان تمن

خاکسی منز تمن سپین یلہ کھو
موہس کنو دتک ستنت آلو

بیلے زہ اي موسیٰ بنوت شان
الامان الامان الوئي ایمان

آئوان منز کرپاک یدوی شور
تت کلیم اللّٰہن کروکنہ غور

دي تس آد کاي پیمبر پاک
گو سو قارون بخیل خود در خاک

ست تمن چاان روز گي برباد
پت ژہ ہفتاد بار کرُوہئ ناد

راي آسک کرک ژہ موکلن پای
ہای آلو کروکنہ سوی خدای

چہم قسم از جلال و عزت خویش
تم اگر آلواہ مہ کرہ ہن پیش

دادبُوئی بوزہ ہک ازین روداد
شادمان پاٹ ترادیک آزاد

بوز القصہ ممیکِ انجل
یارہت گو یلے زمینس تل

گفت وگو کرمنا فقو تنہاء
گالُوق ارون کلیمنی بدعاء

مدعا چھوس تھندیہ مال ومنال
تھاوہ قبض اندر ٹت فے الحال

موہس گو سو گفت گو در گوش
درو عا دستھا تلن بخروش

یکقلم کل مکانہ ہاي لئیم
آس ژتجہ گرہ پر از زر وسیم

گی بزیر زمین سپین نابود
حاضرن ناظرن تہ ہیبت رود

پرت دوہس منز بخصلت بدِ خویش
تل گنژان چھی برابر قدِ خویش

زیر ہفتم زمین بروز جزا
داتناوک خداکرک رسوا

گو سو قارون بمعہ متاع ومنال
ولو سواہرن مگر بقھر رجال

یے چھو اندر مدارک و انوار | تے چھو مشہور از روات کبار
در بنی اسرئیل شہنشاہ آسو | سو یے تونگر بحشمت و جاہ آسو
دولتہاہ آس بے شمار تمس[۳] | عزتہاہ آسو درد یار تمس[۳]
لیک بجرس اندر سو بے فرزند | آسو اولاده داده اندر بند
تس زۂ بارنِ بیۓ زه ہمسر آس | تم زه زن تس پتر برادر آس
مال کنہ آسو نہ تمن بالکل | ذلتن آس پور کرمتِ بُل
آسِ چھاوان عداوت ونخوت | تس نہ پترس برادرس نسبت
شبہ اکہ پیسر بے گنہ ژہارک | مالہ کی طمعہ خون تس ہاروک
پٹ دیتے درمیان سو دون گامن | ژوره تراوک تہ خوژ نہ پامن
پُوشہ بیہ گامہ کن لوکن بسزا | خون بہا نو بنو ہتوک بیجا
جمع تم آی پیش پیغمبر | دپنہ لگ ای کلیم دانشور
کردعا سوي درگہ جبّار | یتھو سو قاتل تھند گژھے اظہار
تم دعا کر تتھی وحی تس آو | گامکن دپ انن عجب اک گاو
ذبح کر تھی تمس ژٹن اک ران | لایتن سی بلاشبہ بیجان
سپده زنده سو لاشۂ مقتول | باوِ سوی نام قاتلِ مجہول

کر کلیمن ییلے سوٗ سر اِنشاء — دپنہ لگ تس کروت ژہ استہزا

تورہ تم باوتھک پنہ بخداء — چھوسنہ بوٗ جاہلو نش اصلا

چھوسنہ ہرگز بوٗ سخریہ کرہ ون — روز و شب چھوس پیام حق پَرہٕ ون

عرض کرہس ژہ پرژھتہ از سبحان — بُڈہ آسنِ گہٕژ ہا کنہ سہ جوان

امر سپدک نہ پیر تہ نہ جوان — گہٕژہ آسن سہ درمیان دعَوان

نیہ تم پرژہنہ لگ بغیر فتن — رنگ تس گاوِہ ہند چھو کیاہ یتی وَن

تم ونوک ونو حقن مِہ سی بقرہ — زرد آسن گہٕژیے کریون سَرَہ

سورۂ بقرہ پرنی ژہ دلیل — فَاقِعٌ لَوْنُهَا چھو قول جلیل

رنگ صفرا تن گہٕژس آسون — ناظرن غم دلس گہٕژیے کاسن

آیہ بیہ گاوہند تلوک بیہ نیای — ای نبوت گرای پرژہ زخدائے

کار کرہ ون مزارِ عس چھاہ — یا ہمیدان سہ چھا خھوان گاسہ

گہٕژ نہ ہرگز گہٕژن بُلاو چھو چاو — انشاءاللہ اس لبون سہ گاو

اک حدیثاہ محمدِ تو ننراوٗ — شانِ سالارِ اعظمن فرماوٗ

انشاءاللہ اگر نہ تم پَرہٕ ہن — زاہتہ کر گاوہند لبن کرہ ہن

ونو کلیم اللہن تمن بہ جواب — چھَی نہ وایان زمین نہ چاوان آب

در بیابان خھوان چھہ گاسہ مدام — صبح تا شام کنیہ کنو چھنہ دام

یہ سوالات کر تمو بسیار — تت اندر آس واریاہ اسرار

چھاخبر گاد اسس ہمون یلہ مَلِ ۔۔۔ لوکہ نہر گاو مارہ ماگھشرہ بلِ
پر معالم چھوتت اندر تحریر ۔۔۔ تے چھوروشن گمت زجم غفیر
دربنی اسرئیل از کبار ۔۔۔ آسواک پر مرد نیکو کار
پاک نچواہ تمس لبتن صغیر ۔۔۔ دل ربا آسوسوی چوان ونہ شیر
آس وٹرہرا تمس دلس مرغوب ۔۔۔ گاوپتہ زردگون نہایت خوب
سَی وٹرہر خود بجانب صُحَرا ۔۔۔ گاسہ کھنہِ تراو تمِ یَلَہ تنہا
دپنہ یارب بوچھوس کہن سالہ ۔۔۔ چھوی حَوَالہ یہ میانو گوسالہ
میانو فرزند واتہِ یلہ کارس ۔۔۔ برونٹھہ لگہِ میانسی گرُس بارس
آیَہ گومت بو از جہان فانی ۔۔۔ واتناوُن ژہ تس وٹرہَر میانی
از بیاباں سوی ونِت گرَہ آو ۔۔۔ کنیشرِ کالی ژومیتہ بوَسرہ دراو
آس فیران بدشت گاوِ زَرِیُر ۔۔۔ کانھتہِ تس اوسونہ کران تسخیر
آدمی ڈیشتھی سہ آس ژلان ۔۔۔ گے بمیدان وِٹھان وٹھان سہ کلان
بوزَیلہ پیرِ مرد گو زجہان ۔۔۔ رودپت کنوتمس نچوتہ زنان
ماجہ پننے رچھُن پنن فرزند ۔۔۔ گوتیامت بلند و دانشمند
کرحقن تس عطا صلاحیت ۔۔۔ سارنی پٹ رواج و فوقیت
صایم الدہر آسو نام آدر ۔۔۔ قایم اندر اطاعتِ مادر
بحرمواجسی اندر چھوی پرُ ۔۔۔ زرحیات پدرسونیکَ پسر

دوہ اکہ دراو کودک شبخیز
دُر فروشس اکس نشہ گوتیز

قیمتی محنتہ دانہ اک ہتونس
مِل ہنس یٹ اوّل قسم دتونس

وعدہ کرنس گرییے بغیر قیاس
ازدر مہادمی بو پانژاہ ساس

سوی خانہ تتھی بھوشس سوآو
خوش بہ ہمراہ دُرفروش سوآو

ژاو درخانہ آمو خالی دست
بابہ ڈیو نھٹن بخواب راحت مست

دُرفروشس ونون دماہ کرتاب
بابہ صاحب مہ مست چھم درخواب

گونز صندوقچی حوالہ چھہ تس
چھوسنہ مالک یہ کیت ژہ تھاوتس

ہندرہ نشہ سوی گژھم گژھن بیدار
سوی دِیٔ قیمت دُرِ شہوار

بوہِکن نہ مُلی سوژہ ناوت
تت خدا نارضا چھو نزاوت

تم ونوس ازبھای گوہر کم
چھم مُسلّم مہ دہ ہزار دِرم

بابہ وژہ ناوتن زخواب حسن
ژتجہ ہی ساس درہمن ہندان

دلپہ صالح پخوتہ کربنہ زاہ
بابہ اڈنندرہ بوکرن چھہ گناہ

پانہ بیدار گژھنسی ژہ اگر
پرارہ ہم آسوتی ژہ کیت بہتر

پانژہ ہن ساسی ژہ ہُر دادہ
بیہ وژہ ساس بو دِمے زیادہ

دُرفروشن ونوس مہ بانبر چھم
ژی مہ وژہ ساس کم دِم چھونہ غم

بیدغا دُرفروش تس ہردم
ازبھائے گہر گراں کم کم

بھر تعظیم قبلہ گہ سوپسر
آسو ہُر ہُر گراں بہای گہر

گو یتامت سوماتوتس بیدار — درفروشس تمی دِتنِ اده دبار

مول مرِتھی بموجب تکریم — گرشبس پور صالحن تقسیم

صاد پھرِتس کران سو ذکر خدا — صاد پھرس پران نماز و دعاء

صاد پھرس سواز برای پدر — مغفرت جوی آسو از داور

کینہ چھہ لیکھان بمادرِ بی کین — آسو راتس بھان سو بربالین

صبح فہلون گھڑان سو درمیدان — آسو زنِ بوُزاک سو بارہِ انان

تت کنانی سو آدسو دربازار — پَت سو قیمت تمِک رٹان ناچار

قیمتس تمِکی پتھو لاکن — گل ترہ حصہ کران سو صاحب فن

آسو اک حصہ ماجہ کتو تھاوان — پانس بیاک حصہ خرچاوان

بیاک حصہ سو درگہ و بیگاہ — آسو صدقہ دوان لوجہ اللہ

اک شباہ گو بنت سو خوش منظر — آسو حاضر بخدمت مادر

ماجہ دپونس وَنیٔ بوراز درون — لارُ صبحن ژہ در فلان ہاموں

تت اندر گاواک حوالہ بحق — مالِ چانی چھہ تھاؤ مژ مطلق

نو چھو تمسند نشان دران صحرا — پَرُدچھہ تراوان چو لالۂ صفراء

زرد گون زن چھہ سی زر اندودہ — رشک آہو بمشک آلودہ

صبحکے آنہ یلہ جفا پییشہ — ماجہ ہندہِ حکمہ گو دران بیشہ

دپنہ یارب کرم سہ گاو عطار — تراویوسہٗ میان مالِ درصحراء

چھن حوالہ ژہ تھاوِ مژ بکرم - ئی دِتم رحمتس گھڑي کیاہ کم
یام تم کر دعا بسوی غفور - تام سی گاو آیہ تس بحضور
روزناکام یِکھلم تس رام - آسنہ رام زاہ گمژ اُتو تام
اولاً بیٹ چون غلام سۓ تس - آخراً آیہ در کلام سۓ تس
دپونس ای تابع پدر مادر - چھس بو چاکر مہ پیٹ سواري کر
تم ونوس ای مُسَلّمہ بقرہ - کرُ سواري ژہ پیٹ کرن بوُ ذرہ
بقرِ سی پیٹ خسُن چھو نہ شایان - چھُو منہ ہرگز تہِ ماجہ ہند فرمان
ماجہ ہند حکم یي مہ پیٹ نئو دراو - گردینے تھف کرت ژہ انزن گاو
دپوسہ بقرن اگر نہ فرمان بر - آسہک ماجہ ہند بوِ وَنُہی کر
چھوک ژہ مالس تہ ماجہ خدمتگار - حق تعالیٰ توَی ژہ سپنوی یار
کوہسی یدونک ژہ نیراز جاے - نیرِہ دلول سو فیرِہ نہ ازرای
مختصر گاو ہت نجانہ سو آو - ماجہ دپونس وَہ روز خوش غم تراو
چھوک ژہ مردِ فقیر تہ بے زاد - گاو کنس توَیَ ژہ چھوی ارشاد
تم ونوس کت گُٹس یہ گاو کُنن - کیاہ چھو چانوی غرض مہ کرتہ کشُم
دپوسہ ماجے بو سر کرۓ ژہ نثار - بقرِہ سی مُل ژہ کرزہ تریٔ دینار
شرطِ چھوي ادلامہ انزہ خبر - کس خریدار نیرہ تس بافر
یے ونت گاو ہت سو خوش دیدار - دراو مسرور جانبِ بازار

سوز ذاتن زگنبد گردان — اک فرشتاہ بصورت انسان

سوی لگوس دپنہ ای جوان پزون — کیاہ امس گاوہند چھوٗل تہ ثمن

تم ونوس باالیقین کرت محرم — چھی ترٛہ دینار مُل نہ زیادہ نہ کم

گاو کننس تِلی مِہ باور چھوم — شرط ژہ ہارُن رضای مادر چھم

دنو فرشتن تمس بو ہمنی گاو — ماجہ ہندوی رضا ژہ اول تراو

امتحان طورہ چھوس کران اصرار — گاو ہند مُل دمی بو شش دینار

دنو جوانن تمس مہ ون یہ مقال — چھوس بو منقاد ماجہ ہند ہر حال

یدژہ دیہ ہم بوزن گاو مہ زر — کرکنن جز اطاعت مادر

ماجہ ہندوی رضا یژہن چھم بس — یی ونان آو گاوہت والپس

واتولن شہ ماجہ قصہ باون تس — چھم شہ دینار مُل یوان بقرس

دپوسہ ماجی ژہ گژھ کُنن سی گاو — تنت رضا میانو شرطا روشن تھاو

دراو بیہ گاوہت سو مرد جوان — واتو منز بازرس روان دوان

آس بیہ سوی فرشتہ پرژنس حال — کیاہ دنوی والدن باستدلال

تم ونوس والدن دتوم دستور — اَن شہ دینار تی مہ چھو منظور

دپوسہ ملکن دمی بو بہ دینار — چھوپیہ نشہ والدس گژھن زہنار

چھوس ونانی سو پورِ حق آگاہ — کرکنن بے رضای مادر زاہ

یے ونت گاوہت سونیک اختر — آو والپس بجانبِ مادر

تس نشہ ماجرا دنون ساروی | قصہ اندر بیان الون ساروے

ماجہ دپونس سو شخص چھوینہ لبشر | چھوی فرشتہ ژہ بیگماں حس کر

آنہ ماوان سو چھوی بھرا اطوار | لاربیہ گاو ہت ژہ در بازار

تس نشہ پُرژہستہ ژی یہ گاو بزود | چھاکنن یاسہ تھاونی موجود

گو ببازار پور نیکو کار | داتو پیش فرشتہ عیّار

پرژہنہ یلہ تس فرشتسی نشہ آو | تم ونوس ماجہ دپ رچھین گھژہ گاو

قیمت دشان چھویژ نمایان تس | چھوی خریدار ابن عمراں تس

گاڈدالس اندر سو مہُسرہ برَے | تُل تھوے کنو عطا لبشرہ کرے

چھوسنہ کانھ چارہ کِل ہنس نے قبل | بہر مقتول آل اسرائیل

چھوی ز تفسیر زاہدی منقول | تی نمایان سپن زاہل قبول

اہل قریہ تمام گی ہمپایے | ہر طرف زرد گاو ژ ہارنہ درائے

لبو تمو پور ماحس نشہ سپائے | تم ونوک چھمنہ سی کنن مہ میلے

تت یتامت نہ ماجہ ہند تجویز | آہیہ ہرگز کنن نہ گاوِ عزیز

تم لگس دپنہ چھوک ژہ باعصمت | کرتہ حاصل ژہ ماجہ ہند رخصت

آد گرہ کنو وچھن سہ اندر خواب | داتو قومس اندر بیہ بیتاب

دلوسہ قومن ژہ ماجہ پرژہنہ سوا | ساس دیناراس دموی بھساء

تم ونوک تورہ ماجہ پرژہنہ بغیر | کرکنن چھَم سہ خفتہ اندر دیہم

یلے ونان آو بیہ بچانہ شتاب — ماج وُنہ ڈینٹ محو تم باخواب
دراو فیرت تمو ونوس بسوال — ماجہ نشہ رخصتاہ ژہ انتہا حال
تم دنوک نی اَسہ چھم وُنی خفتہ — چھم کنن گاو تمندیے گفتہ
چھس ونان سبطیان بے چارہ — حال رٹ پانژساس دینارہ
اس نمی شرط کن دمو یہ بھا — ماجہ نشہ چھوینہ کنہ پرژہن اصلا
تم ونوک مائج زاہ کرَن نہ ملول — تس سوا کریہ بیع تھاوہ قبول
آو گرہ کنو بیئے سو خوش رفتار — آس وُنہ خفتہ مادرِ غمخوار
بیہ فیرت دوان سو پاک بسر — واتو سبطی جما عتس اندر
چھس پرژہان حال اي مظفر فال — کیاہ ونوی والدن تہ ان بمقال
تورہ تم پاک طالعن ونک — چھم سہ شنگت بھانہ پزانک
سبطیو اسر ٹیلیو وُبھنس — یدنندر چھس چھو کیاہ پرژہن ادہ تس
اس کرُ ونِ اداژہ بے مادر — گاو شلس اندر یہ واتی زر
تم ونوک چھم مہ تس پرژہن ناچار — آو گرہ کنو سہ ڈینٹ تم بیدار
تس نشہ ماجرا بھوشس ونن — قیمت گاو تس بگوشس ائُن
بوزتھی ماجہ تس دتون فرمان — گھڑ کنن گاو چھوینہ کانہہ نقصان
عالموي ونوک لغیرِ خلاف — تے چھو لیکھان سو صاحب کشاف
سبطین زرد گاو لبنس ۲ تام — آس ژنجہ دریہ گمت اتمام

لَب تموگاو تھُد نمس مُل دراو   پانہ موسیٰ کلیم مُلِ ہنہ آد
آخر کار سبطیو یکبار   گاو مثلس لدت ڈنگ تس دیار
ینے تموگاو سی کرک مذبوح   ژرٹ تموران تس بلفتح وفتوح
کہنہ ونان ران کہنہ ونان چھہ زبان   جستہ لایک بمدفن بیجان
گو سو زندہ بخواہش بیچون   ناگہان پکو تمس رگو کِن خون
بوزناکام در کلام سو آد   بادتم خاص قاتلن ہند ناو
آس بارن یموژ لوک تس سر   تم زہ تس آس بای سندزہ پسر
قاتلن ہنز پتہ ونت بیہ موکد   روح از تن جدا سپن تس زود
موسہن بوز تمی شہادت خاص   تم زہ قاتل رٹن برای قصاص
مال و دولت تمن اتھہ نیاون   عاجزن ساین پتہ بخشاون

یم چھہ اہل کتاب فطرت یاب   صاحبان لُباب اہل صواب
الو تمو دربیان بعشق و نیاز   قصۂ نور چشم عمران باز
اک دوہا گو بنت کلیم جلیل   آو در قوم آلِ اسرائیل
جمع کرہ ناد تم اہالیِ مصر   گی سمان خلق از حوالیِ مصر
سارنی اختیار بیو موسیٰ   منبرس پیٹھ سوار گو موسیٰ

قومسی منز ہتن پرُن خطبہ — از جواہر ہتن جرُن خطبہ
سامعو بوز چیدہ چیدہ نکات — گیر گیہ دراَدای آن کلمات
سبطیو قبطیو حقایق بوز — پے بحیرت تمو دقایق بوز
از بزرگان قوم اک مرُداہ — آسو فرداہ سو صاحب درداہ
کرتمی عرض ای کلیم متین — چھاہ ژہ ہوٗ عالماہ بروی زمین
کرتہ محرم ژہ اندرین عالم — چھا دوم کانہہ اکاہ ژہ ہوا علم
حضرت موسیٰہن ونوس بہ شنا — جز خدا کانہہ چھونہ مہ ہوٗ دانا
تس یقین آسو در ضمیر منیرُ — زانہ نہ کانہہ تہ میانو ہو تقریر
از خداوی آس اک بنداہ — چھم مہ محبوب پاک فرخنداہ
ناو تمسی چھو خضر پیغمبرُ — تس لشہ ہٕ گژھ لبک ژہ علم و خبر
سوی چھو آسان مجمع البحرین — کرمہ آسان علوم تس بے شین
جمع ییت جایہ بحر فارس و روم — چھوی گژھن تت شئ ژہ کرتہ قدوم
ییت تلزگُ ژہ ماہئی بریان — بیہ کانہہ محرماہ زاہل قِران
ید بہمراہ خود تلگُ ماہے — پے ژہ مطلوبہ سند لبک خواہے
دراو موسیٰ سحر کرت باعیش — نیون تم یوشع ابن نون بخویش
باونس راز کرمہ ییت اتھہ واس — خضر پیغمبرس بوژہار نہ دراس
یوشعن ونو تمس بد نخواہے — چھم غنیمت مہ چانِ ہمراہی

یتو گژھک تو چھسی رفیق طریق   چھوس وفادار یار بالتحقیق

ییلے ونت سیت تم تجن بمیان   خشک گاڈہ تہِ چند گردۂ نان

چاوہت آسو میمنت سیما   دراو ہمراہ حضرت موسیٰ

کرِتمو قطع منزل مابَین   وات آخر مجمع البحرین

ییت شئ آسو چشمۂ حیوان   تت شئ وات تم زہ پاک نشان

برلب چشمہ سار آبِ حیات   اک کنیاہ آس تتے لکھان چھہ رُوات

تت کنی پٹ بھُت کلیم حقَس   پی زولہ سے زولہ مدُرپیہ تس

یوشع نیکبخت ذاکرِ ہو   آو پٹ چشمہ سی برائ وضو

خشک گاڈاہ تس آس درجندہ   آبہ سرہِ گو تمس سپن زندہ

کنہہ ونان از ہوای آب حیات   زندگانی لبن میان فرات

کنہہ چھ لیکھان سہ ماہی بیجان   یوشعن جھجِ بہ چشمۂ حیوان

زندہ سپنت ہیں دَسِت درآب   ژہالہ ماران بہ چشمہ گیہ شتاب

یوشعس تی وچھت سپن حیرت   آو پیش کلیم بالنصرت

تس نشہ تم سو قصّہ بادن نہ   گوس نسیان سو دیان تھاون نہ

درای تعجیلہ سان تم دو نوی   رای سفرچ کمرت تلوک بیہ پی

آبہ تل گاڈ بح دینے ژہالہ   لابہ کھاڑن بلند بنگالہ

آس درِوران سہ آبسی منزباگ   ناگسی کُر خدای پاکن تراگ

گاڈِہ پیٹ پیٹ زچشمہ سار پسند آسو آباہ خسان چو طاق بلند
آسو چشمک شکم ز فوّارہ خشک سپدان تھندہ رفتارہ
آخرالامر یوشیع و موسیٰ ہمسفر درای ہمقدم یکجا
آس وِتہ نشس ہناہ گمت تم دور لیکن از فاتگی سٹاہ مجبور
موسہن یوشعس دتون فرمان کرتہ حاضر ژہ نانخورشس بیہ نان
تے چھو بہتر زِ بعد اکل طعام ساعتہاہ یت شئ کرو آرام
یوشعن ژوٹ الس باآگاہی پہو تمس یاد قصۂ ماہی
پہوس یلہ یاد گاڈِہ ہند روداد حضرت موسہس ولون بمراد
عذر نسیان پنن الون بزبان دِپنہ لگو لغو گومہ از شیطان
ولو کلیم اللّٰہن تمس از رب امر سپدم کروک ژہ گاڈِہ طلب
آبہ منزی سہ ترادہ یامت ژہال لار تامت ژہ تس پتہ دنبال
یے ونان فیر تیوِ دوشوی بارِ ٓمین گے دوبارہ بمجمع البحرین
وچھو تمو خشک گاڈہ نیومت تار آبہ تل ہچھ وتھاہ گمژ اظہار
آبہ منزی بفضل ولطف کریم گی روان یوشع و کلیم سلیم
آبہ تاراہ لبت تمو بہ کنار نیکبختاہ وچھوک پر از انوار
آسو ڈوکھ دِت بہت سو خِضر مگر جامہ نازنین لدت برسر
حضرت موسہن سلام اول کرا داسوی آن ستو دہ عمل

جامہ تم تھد تلون زپاک نقا — وَعلیکم ادا کرُن بہ ملا
خضر پیغمبرن کرِت ٹھراوُ — پرژ ہو کلیمس ژہ ونتہ پننوی ناد
تم ونوس چھوس بو نامور موسیٰ — مرسل اسرائیلیان زخدا
کہنہ ونان پاک موسیٰ دیو شع — واتو یلہ برسوا حل مجمَعُ
وُچھ زہ دریا تمو لپکان یکجا — بلو گھٹران آسو نہ تمن اصلا
گبنذاہ اک میان دو دریا — الیتادہ تمو وچھوک بہ ہوا
کیاہ سوگنبد ونی مطوّق آسو — برسر خضر سوی معلق آسو
خضر مشغول دراداي نماز — آسو پابستہ ازبراي نماز
یام فارغ سِو گو زعجز وحضور — تام تس نشہ کلیم گو بسرور
تس سلاماہ کرِت زروی ادب — بیوٹ تس روبرو بشوق وطرب
خضرنی کر جواب تس املا — وعلیک السلام اي موسیٰؑ
موہن دپونس اي خضر ژی باد — درجہان کمِ ونوی ژہ میانوی ناد
تم ونوس ونو تمی مہ بالتفصیل — یم ژہ سوزک برآل اسرائیلُ
الو کلیمن حضور روشن پیر — بسرِ مانی الضمیر در تقریر
یلے زہِ وُچھیاہ مہ آواز داور — کر ژہ صحبت بہ خضر پیغمبر
ید ژہ چھوک مرشد خدادانی — فرض می پیٹھ چھ پیر دی چانی
چان صحبت کرن مہ واجب چھم — رژ اطاعت سرن مناسب چھم

شرط چھوی اسر حق مه ید بادک — علمه منزه ہنامه ہچیناوک
دل مه سوي علم لیس ہچھیت زالاه — روزه اده ژي بو ہمدم و ہمراه
خضرنی و نو تمتس بغیر از جبر — زاه ہلگنه کرت مه سیتین صبر
و نو کلیم اللهن تمتس بجواب — کیاه سبب تت چھو باو تم اشتاب
تم و نوس چھوک ژه مرسل قادر — حکم چالوی روان چھو بر ظاهر
چھوس بو پیغامبر ز حق لیکن — حکم میانوی روان چھو بر باطن
سپده اظهار ید مه نشه کنفه کار — آسه ژی نشس سو کار نا هموار
تت اندر آسه خاص حکمت رب — تاب تت پٹ انکنه سوی چھو سبب
موسهن تت و نوس جواب آخر — انشاء الله بو چھیسی صابر
توره خضرن و نوس که ای مهتر — ید کرک میان پیروی بسفر
یتنه پرسش کرن گھژی ژه ثبوت — چھوی ژه لازم کرن همیشه سکوت
چھم گمان ید کرک ژه ترک سوال — ماجرا خود وینی در آخر حال
موسهن گوشس یله کرن سوي راز — رود با خواجه خضر همراز
آخر الامر تم دو شوی تته دراے — ہمدم و ہمنواله پٹ و تہ آیے
اک اکس سیت آسس ٹالی نال — آسو یوشع تمن پکان دنبال
ناگهان بر کناره دریا — وات ترنوی افاضل یکتا
واته و و نوی تمن عجب اک ناو — در نظر آیه کر تمو ٹھراو

آواہ کرتمو بحشتیاں ۔۔۔ وال اسہ ناوِہ منز کرت یکسان

ناوہ ہانزِ و تھوکنہ تت کہنہ کنَ ۔۔۔ پرزہ ناوک خضر پتو لاکن

ناوہ اندر لبعزت و تکریم ۔۔۔ استہ والوک بعۂ ندیم و کلیم

بیٹھ یلہ ناوہ منز کرت پیوست ۔۔۔ خضرنی تج تبر نہان در دست

زوُڈ کرن ناوِہ ہانزہ نی ژوریے ۔۔۔ آس وُنہ ناو تت بٹھس دوریے

درجلالین چھوی ازان سوراخ ۔۔۔ ژاس نہ آب آسو ید سوُ فراخ

حضرت موسہس نظر پیہ یام ۔۔۔ اندری تس کر اشتباہ گییہ تام

دپونس ای خضر چھوی یہ کار خراب ۔۔۔ چھوک یژہان ناو گھڈ فٹن در آب

خواجۂ خضرنی ونوس آیا ۔۔۔ صبر چھوینہ گڈنِ مہ وُنمیا

چھوس ونان نور دیدہ عمران ۔۔۔ گوم نسیان معاف کرآلان

نادپرزور ہانزہ وی سفی الفور ۔۔۔ بحر زخارہ سی نیک سہ اپور

یوشع و خضر و موسئے مہتر ۔۔۔ نھت زکشتی بٹھس اکس خوشتر

درای ترنوی پسکان پسکان ازراہ ۔۔۔ وات گامس اکس اندر ناگاہ

گامہ بیرون لوکٹ لوکٹ شُرِ آس ۔۔۔ در لعب اک اکس کران گرِ آس

آس سرمست عشرت و بازی ۔۔۔ ترکتازی کران بانبازی

اک شراہ آسو زیادہ ترگندان ۔۔۔ خوبروسوی بلعل لب خندان

سبز خط آسو تس بلب آمت ۔۔۔ سُروہ کی پاٹ در طرب آمت

خواجہ خضر مہتر انور　　لگو تمس ژہارہ نے شرن اندر

ژہالہ ژہالہ کران رٹت سوی نیون　　زیر دیوارہ دِہ ہتون تس خون

ڈینشتھی گو حضرتین کلیم اللہ　　چھوس دنانی کرودت یہ کار تباہ

خضرنی تت دنوس خلاصہ جواب　　می دنیا می انک نہ طاقت و تب

حضرت موسیٰ ہن تہ بوزت تس　　کر کلا ماہ حضور روزت تس

بے زہ یدوی کرک ژہ تیتھو ہو کار　　تا سہ بارہ کرینہ کانہہ تکرار

وین ژہ یدوی کنن گژی کت میان　　لاضرورت ژہ تراو صحبت میان

از حدیث نبی سپن انشاء　　رَحِمَ اللّٰہُ عَلیٰ اَخِیْ مُوسیٰ

خضر سی کنو سو دپنہ لگو بہ حیا　　وین پر ژینہ بو کانہہ کتھاہ اصلا

بے گمان کینہہ اگر پر ژہی بیتہ یور　　کر تہ ترک مصاحبت فی الفور

ید سو کرہ ہے بہ نفس خضر درنگ　　ڈینشٹی چیز ہای رنگارنگ

درای تمہ گامہ تم ترہ پاک نظر　　وات شامن بلقریۂ دیگر

گامہ کن آسو عاد تھا جتہ　　شامہ وِزِہ آس برکران لبتہ

کینہ ہندہ خیطرہ کشادہ بَرَن　　کر کران آس یدپوان سو پَرَن

خضر و موسیٰ تہ یوشع مقبول　　تارہ گی تہ لبو کنہ بارِ دخول

روشہ ترلون بموقع بیگاہ　　توشۂ راہ آسو نہ ہمراہ

آس ہمپای گامسی منزرای　　گامہ کن کنو ونوک دِیواسہ جای

ٲسؠ چھ ترٛاوی مسافران وطن
حال اسہ ترٛن دیو پوٚن خھن پۍچن

یدمکانس اندر دیو نہ دخول
توٚتہٕ اسہ خھن تہ چن دیو معمول

اَسِ چھ فاقہ رٔلوٗبھما سنے
ساروی کرٛاِ با بنا دانے

گامسی منز لیکہ نہ روزن بات
درای بیرون دہ گذارک رات

صبحکی آنہ فاقہ تم ترٛاوی
سگے خراماں براہ ترٛاوک پی

آس یکمت ہناہ زراہ گذر
گی تمن منہدم دُوٚساہ بہ نظر

ہیچ گمژ آس سی زپاتا سر
آسو ہت گژتمک تھزر زچھر

برزمین وسِ پنِس تیار سہ آس
باردِت لیک برقرار سہ آس

خواجہ خضرنی سو ہلو دیوار
از کفِ نازنین کرن ہموار

کنہ دنان تھاونس تلہ اَک تم
کرکنیو سیت تم سہ دُوٚس محکم

خضرسی کنو کلیم روشن رای
دپنہ لگو گامکو دژ کنہ جای

جایہ ہنز کیاہ چھ کت دتوکنہ غذا
دُوٚس نھنزی لدت لگوی ژہ ازا

کُنہِ تہ رُبْ انان وژت محنت
آس شایان تمن ہِنی اجرت

تورہ خضرن ونوس بصدق وفاق
بس اَیی دونو اندر ہیوے چھو فراق

عہدو پیمان ژہ تاسہ نوبت چھوی
وعدہ کرمت بہ ترک صحبت چھوی

روزدین ساعتھاہ ژہ بے اِکراہ
بوز برماجرا کرتت آگاہ

ابتداءٔ سہ ناوییت منز باگ
ناراَسہِ لوب تہٕ ہُرتت اندرزاگ

کُل تمِک ارش دار بر دین آس
دہ برادر تمی مساکین آس

پانژ بارَنِ تمن اندر بیمار
آس پانژی گرس لگت غمخوار

ناوِہ ہنزی تمن عملداری
اجر تھاہ باگرئست خیوان سارے

تنت علاقس اندر اکاہ جبّار
آسو والی اموب خشمک یار

ناوہ والن سوناوَہ لوٹہ لِوان
کنیہ کر آسو اجر تھا سو دِوان

آسو یَت ناوہ کنو لپکان گستاخ
تنت مہ تھاوس توی کرِت سوراخ

درمیان تھاد مس کرِت مہ خلل
یتنہ لوٹہ نیس سو شاہ وغل

درایہ تمہ جایہ اَکِس لپکان چالاک
گامہ منزِہ اکِ شُراہ کرم مہ ہلاک

تنت چھو باعث سو طفل بدخو آسو
موج تہ مالُو تس خدا جو آسو

اوس ڈر تمسند وی ضرریا شر
واتہ ما برچنان پدر مادر

ذبح آخر تمس کرِت بمراد
موج مالوی تھسند کرم آزاد

تس بدل یُژہ تمن مہ ذات جلیل
بخشہِ فرزند دل پسند وجمیل

پاک وپاکیزہ ازگنہ ہر بار
آسہ مالس تہ ماجہ بپٹ غمخوار

چھپے یہ کت عالمن لشہ مشہور
بخش ذاتن تمن تمس بپتہ کور

اُسی سوے کور زنیہ جنتچ حور
لمعۂ نور پاک رومستور

ازازل آسو تس تھدوی پایہ
باگہ پیغمبرس اکس آیہ

تس تہ آخر پیمبراہ اک زاو
رہنما امتس[٢] اکس[٣] کنو آد

اکھ روایت مفسرینو اَنِ — درای تس نش سنتت پیمبرنَن

خواجہ خضر پیسر دانا کار — پیش موسیٰ ونان گو اسرار

کیاز تتہ نیسر تھی مہ تراوم عار — بِدُ کرُم گا مکوی سوہُل دیوار

تت سبب یی چھوای ستودہ کلیم — آس تتھ تل دفینہ دو یتیم

تم زہ از گردشِ زمان فارغ — آسِ نادان کمال نابالغ

تتھ دوسے تل عجب خزانہ اکھ — اوس ازارش جد تمن بیشک

بے گمان دہ مس اگر وستِ بیہ ہے — تت خزانس وُپراکاہ بیہ ہے

مالو تھندوی مگر صفا دل آسو — برامور صلاح مایل آسو

در کتاب خدا اسپن واضح — یَرَ وَکَانَ اَبُوهُمَا صَالِحٌ

دلواڈو آسو صالحاہ بے حد — دون یتیمن سو ہفت پشتی جد

آس ست واسطہ تمن تس نام — تمندوی خیر پلو تمن انجام

آواز طرف حق مہ پٹ الہام — کر خزانس محافظت بتمام

تھاو محکم کرت سہ دُوس تتو تام — بالغی منزلہ شرِین یتو تام

تم زہ بالغ گہُرت بغیر از رنج — پالوانی ھکن کڈت سی گنج

روز بیدار کرُ مہ لیُس لیُس کار — بوزتی حکم اوس از جبار

یلہ تہ انجام می دِتم کانھ چیز — وایہ تراوت مہ آسوتی تجویز

عالمو نو سو گنج اکبر آسو — پرزا انواع نقرہ وزر آسو

کہنہ ونان یی چھہ از اکابرِ علم   آسو گنجاہ پُر از دفاترِ علم

سیرہ والن نشہ سپن اظہر   تت اندر آسو صاف تختہ زر

آس تت پٹ لکھت شاہ اسرار   خاصہ خاصہ نصایح مختار

آسو سرنامہ تت بہ بسم اللہ   اسم رحمٰن بارحیم ہمراہ

اک نصیحت مہ چھم عجب ایوان   تس نشہ یُس چھہ باقضا ایمان

از مصیبت سو کیازہ چھوے در غم۔   پُر بحسرت بہ غم کرت ماتم

چھوس عجایب کران بو تس نشہ نو   یم بروزی دہندہ ایمان النو

پژرہ تہ یژرہ آسہ یس چھو سُوے رزاق   رزق دیوان مہ چھم علی الاطلاق

کیازہ ادہ چھوی سو زرقہ دادہ اسیر   رزق ژہاران گمت نہایت گیر

چھوس بو تس نشس کران عجایب تر   یس چھو مرنک یقین بجان وجگر

کیازہ مغرور چھوی بفرحِ وسرور   کونہ حرص وہوا چھو تھاوان دور

چھس تعجب کران بو تس نشہ زیاد   یس یقین آسہ پز چھو روزِ تناد

کیازہ غفلت کران چھو در طاعت   کونہ طاعت کران چھو ہر ساعت

چھوس عجایب کران بو اکثر تس   یس یقین عالمس بقا چھو نہ خس

کیازہ گنڈاں چھو دل بدار فنا   مال ژہاران چھو سوی بجور وجفا

تت پچھی پٹ بکلکِ عرفانی   آس واراہ رموز پنہانی

لیو خمت آسو کلمۂ تہلیل   ہم محمدّ رسولؐ باتبجیل

مختصر دراو خضر پیغمبر　　رخصتاہ ہت زموسیٰ مہتر
وقت رخصت تمس دِن بمراد　　زی نصیحتہ کری ژہ تھاوکے یاد
بوزاول تہٖ درعوام الناس　　نرم دل تازہ رو تہ خوشخو آیس
تھی نصیحت دویم بخاطر جمع　　زاہ تہ کو نہ چیزکوی ژہ کرزنہ طمع
چھوی زرومال شی اندر آسیب　　لیے ونان خواجۂ خضر گوغیب

از کتاب ذخیرہ کرؔادراک　　گوسو فرعون یلہ ذلیل وہلاک
رودلیُ مال و مملکت تمسند　　دولت وجاہ وسلطنت تمسند
تت کلیم اللہنَ بامرِ قدیُر　　کُرتصرّف بنیا وعالم گیر
طمع یکیو کرِت بدلخواھی　　جمع آیس نبوّت وشاہی
دیی سپنُ زبارگاہ اِلاہ　　لشکر سبطیان تلوک ہمراہ
سنگ پا جانب اَریحانیُر　　جنگہ سیتی انک عمالقہ زیر
خاکِ بَیتُ المقدسِ عایے　　تھاوتن از عمالقہَ خالی
بوزتھی حضرت کلیم جلیل　　دراو با فوج آل اسرائیل
گی سمان فوج موزج اندر موج　　ناگہان لشکرے سپن باہ فوج
آسو پرت فوج در شمار و قیاس　　پورِ لچھ لچھہ نفر بیہ وِہ ساس.

بیہ پرت فوجسی نقیباہ آسو   پرت نقیباہ عجب رقیباہ آسو

آسو موسیٰ پیمبر مہتر   سارنی پیٹ امیر و سر دفتر

حاکمی کرنہ لگو براہل زمن   آسو سوی حال شیترِ من ورین

لیکن ات مدّ تس اندر بے زاد   آسو شاھی کران متو بے بنیاد

نی نمس گرُنہ آسو تس گرہ بار   مسکنت سنج و بے زر و دینار

آس تس خام پوستین دربر   خاص تس از نمدُ کلاہ بسر [3]

تس بیا خام دالچی نعلین   ہت عصائے دو شاخہ نصب العین

یتو سو واتان شبس تتے ناکام   شب گذاری کران بَران آرام

سبطین گارِتھی سو وام ہوان   روز و شب نوبتک طعام خہوان

راوین یو خمت چھو شخصاہ خوب   آسو از آل لاوِ یئے یعقوب

آس تسِ شخصے پمثر نوبت   تس و لیکن کرن نہ تمِ دعوت

تمِ غذا انہنہ سے کرن تاخیر   آسو موسیٰ بفاقہ آمت گیر

نالہ تمِ کر بدرگہ یکتا   یا الاھی یہ کیاہ سزا تہ بلا

چھم اکھاہ صبحکوی طعام دِوان   چھوس بیس نش طعام شام خہوان

وحی سوزس حقن کہ ای موسیٰ   تراو غم روز خوش مہ برِ پروا

دوستن ہند غذا اسے ملزوم   تھاو بطالنی نشہ مقسوم

یتھو تمن شرکے حدہ ڈالن   داتہ فیضاہ گروہ بطّالن

خمی ژلک از رشادت احدی — پی لبن بر سعادت ابدی

ذات پاکن بموسئی مسعود — آسو کرمت یہ وعدہ موعود

یے زہ وین رام سینہ ملک زہ پت — مرخند ابلیا اریحا ہت

یم دوشی شہر پر زکفاران — آرس جائیے سکون جباران

نادتھندوی عمالقہ مشہور — دولتس حشمتس اندر مخمور

قدتھندوی دراز یٹر ناساز — عادہ زاتی سو قوم مثل گراز

پرت اکس طول قد شہ ہت گز آسو — کہنہ ونان آٹھ شت بقد نز آسو

فتو سو فرعون یلہ بمعہ لشکر — نیلہ اندر بقہر رب بشر

مصرچی سلطنت بفضل کریم — سبطین گی مسلم و تسلیم

آک فرمان حق پئ نصرت — در مقدس زمین کرد ہجرت

تت زمین مقدس اندر — آسو اک ساس قریہ صاحب زر

بیہ پرت قریہ سی اندر آباد — آسو اک ساس باغ با بنیاد

حضرت موسیٰ سین ارشاد — نیر بانسل عاد کرژہ جہاد

امر حق بوز تھی سو مہتر دین — دراو بر جنگ عادیان لعین

سبطیو منزہ باہ لفر گارن — خاصہ باہ معتبر تمی ژارن

نادتھندوی نقیب در قرآن — دراو تم ہت کلیم فرخ شان

نیوک از جانب اریحا پلے — واصل کشور عمالقہ سگے

دراي جاسوس باه نقيب روان
ژهار نے لگ عمالقن هنز زان

هر كران سگے وچهان تهند قربات
گبه جنیران وچهت تهند باغات

خوشه انگور کوي تمك آریے
کانهه هکان آسو نه تلِبت باریے

تمکسے پوستِ انار تُس تلُ
پانش انسان وِپان لغیر جَبدَل

برونٹهه شهنشاه دپان تمن تته آد
عوج بن عنق آسو تمند ناو

آسو از عظمت وجسامت تس
آسمان تام قد وقامت تس

راوین نشس عنق گمت چهورتم
محترم نام دختر آدمؑ

عوُج بدخوي آسو تس زامت
رَدّ بلایا سو در جهان آمت

خیره سر آسو آد چون سگ مست
چیرهِ بهُوَي لَدَن بیک کف دست

واتناون پنن گره في الفوُر
آشي کنو سو دپنه لگو کر غور

مصرچي اک جم عتهاه الحال
آي اسه سیت بهر جنگ وجدال

چهوکنه کانهه طاقتاه چهه یڑلاغر
منزا تهس کنت انم لدِت یکسر

چانوید چهم مه ونکس دستور
همه بهوَن کرت بیکدم سور

آشینے تت ونس چهه یم کمبار
گینه اکسي مه واتناو آزار

زود تراوک یکه کرُدک آزاد
یتهو بن نشس دنن تهنُد روداد

قومسي منز پلے قدم تراوَن
شان زور آوري تهنُد بادن

هنگه زور آوري تهنز لوزت
جنگه نشه یتو هین گهرن روزت

بوزعوجن سونکتہ گوچھو کلاغ
پختہ دأنا الون زٔلت از باغ

دلخرینن تمن بھٔسن مرٗدن
برونٹھ کنو تراونکہ پی خوردن

باگرِت خیو بھٔو زلنِ اُڈ دین
رٗود موجود اڈ تمک بے شین

سارِ اُڈ دین خِھت سپن تم سیر
حیر تس منز بڈ یایہ تم تادیر

دیکھہ عوجن گھشرو پنن گرہ بار
سیت پالس نیو یہ نصف انار

درای خوشحال بہٗ نقیب لبیب
نیوک ہمراہ سواڈ انار عجیبٕ

دٔتہ پٹھہ کرتمو بھٔم تدبیرٕ
کیاہ کرٗو دین لنگاہبان چھو قدیر

اسِ اگر سبطین ولنو یہ سخن
لرزہ تم خھن زٔلن بمصر وطن

دین چھو بہتر ولنو نہ کنیہ یہ حال
یتھو قویدل بنن بجنگ وجدال

آیِ فیرِت ولنو کنہ حال بکٔس
صِرف تس موسہس تہ ہارونس

ازنقیبان زبیدلی دٔہ زٔنِ
گیہ قومس اندرونکہ شیچھہ نن

عادین ہند تمام شوکت وشان
اُنکہہ یتو شوبہ تتھو بنن بیان

رودزئی زن بعد خود بہ قرار
کرنہ ہرگز تموسہ کت اظہار

آسواک یوٗشع ابن لوٗن دانا
دومین کالِب ابن یوقنت

آسوات موقعس اندرسو کلیم
دربیابان بہت بفوج عظیم

کٔل کرِت آس ہوگنڈت برجنگ
آورِت عرصہ گاہ یک فرسنگ

عوٗج بن عوٗق تی دچھت چالاک
آدلشہ سبطین بقصد ہلاک

کوہ پاراہ برابر فرسنگ   پٹ کٔس تم الون تلت بے ننگ
واتو نزدیک لشکرِ موسیٰ   یتھو سو پٹھہ لا یھے تمن یکجا
ہدہدس آو امرِ حق یک بار   زوٗد کرن کوہسی تم از منقار
اتفاقاً بگردنِ بنِ عوٗق   نال سوی کوہ پارہ گو چون طوق
گوس انہ گٹو اچھن تہ ژالیس تھر   برلب رود نیل پوسو پنھر
پاک موسیٰ نبی عصاہت زود   آو لاران بامرِ ذاتِ ودود
قد موسیٰ لکھان چھ ژ تجہ گز   تت قدس یاتو آسَہ تس موٗجزٗ
ڈٗٹھہ تمِن ژ تجھن گزن سو عصا   زیوٹ کرٗ تم بقصد جنگ دوِ غا
آسہ دَب زورہ لاینس دورے   واتو کھتام ضرب تس کھورے
ضرب آسک اموب کاری پوس   چرب گلو تس تہ خون جاری گوس
آیہ موسیٰ کلیمہ سنز لشکر   ٹکرہ ہتس کرت بہ تیغ و تبر
اڈٔ جہ نل اک تنسد لدگ بر نیل   کدل کرہس چھو زیوٹ واراہ میل
عوج بن عوقنی لبن بزمن   زندگی شی ترہن شتن ورین
تم اگر لبٔ سہ زندگانی زیٹ   نفع کیاہ آس چھس مَزٗور یا کریٹ
سود ہؤناہ بغیر ایمان وای   چھس پتولا کہ در جہنم جائ
بوز القصہ دغدغہ پیدا   پیو نھایت بہ لشکرِ موسیٰ
گے پریشان باضطراب عظیم   پے منغصٗ زبسِ ہیبت و بیم

اک اکس کنو ونوک کہتہ تو شو — اَس یتین جابرن کہتہ پوشوُ

فرد ساری چھہ در پھلوانی — مرد وزن در نبرد لاثانی

اس یھندس علاقہ سی زنھار — کرہکو زاہ اژت انت رفتار

یوشعن کالبن کردک ترغیب — تھوہ کرد حملہ بر گروہ مہیب

گیر کرتوک تھوہ بھر جانب — اس چھہ از فضل حق تمن غالب

بر خداید کرد توکل پور — دشمنن پیٹ تھوہی بنیو منصور

تم لگک دپنہ کر اژو تتو تام — تت اندر چھی یتام تم بقیام

حکمت و مصلحت تقاضا گوی — چھوی نہ ہرگز تمک نہ ہیَجا جوی

پیش موسیٰ دِتک یمی بارُو — ناحقہ پان اس کہتہ مارُو

چھوک ژہ دون ہند دلون صحیح زانان — دہونی ہند دلون غلط مانان

تھوُہ ژہ بارنِ بمعہ خداپ جنگ — نیر تو بر عمالقان نھنگ

فتح یتو تام تھوہ کرو زدیار — اس کرَدیت شئ تتام قرار

بوزتھی آن فسانہ پر کید — گو سو موسیٰ زقوم خود نومید

سوی بالا رخ نیاز کرن — التجا سوی کارساز کرن

دپنہ لگو ای خدای بے انداد — چھوک ژہ بے شک عطا نمائے عباد

کنیہ پیٹ چھوسنہ مالک و قادر — صرف بر نفس خویش و برادر

قوم ساروی سپن مہ رو گردان — ترادتک وین بحالت خسران

کرجدائی ءیان ایسے تہ تمن　　حال حیران کروک میان زمن

آس فرمان قیام قوم لئیام　　درزمین مقدّسہ چھو حرام

چھوکنہ تت منزاڑُن سپن محروم　　نے ہکن مالکی کرت تم شوُم

خواہش حق چھ یم کرُبیھہ گھَشرَن　　حال حیران میان نتیھُہ گھَشرَن

تا چھل سال یڑ گشرن بدحال　　گنگہ تہ لال سخت بے پروبال

تم توَي ات بلایہ گی شایان　　فہرُ تمو سرز حکم حق سبحان

ناگہانی بہ تیھبہِ حسرمانی　　مبتلا گیے بصد پریشانی

آس صبحن سفر کرت نیران　　برسفر سارسی دوہس فیران

کالمچن تم بیئے تتوے فیرت　　آس واتان یتن گھشران نیرت

بِھتہ گاشن یتنِ تلان ڈیرہ　　بیہ واتان تتوي لگان فیرہ

آسو ہمراہ میان آن ھامون　　قومسی سیت موسیٰ و ہارون

لیک تم درمیان راحت آس　　خلق درمحنت و جراحت آس

کہنہ مفسّرونان چھ حضُ موسیٰ　　بیہ ہارُون برادرِ اعلیٰ

بیہ یوشع تہ کالب دلجوی　　آس از قوم خود گمت یکسوی

آس صبحن بقوم نیرانے　　اڈوتي بازگشت فیرانی

آسو چاہا میان آن میدان　　تت وُزان آب آسو بے پایان

قومسی تشنگی بِسپن غالب　　کلہم آبسي سپن طالب

تت چھو باعث سوتیہ ناہنجار
آسو از آفتاب سپدان حار

قوم گوترلیشہ دادِہ اُڈ بالي
خالِ خالي سوچہ کروک خالي

موسہن کر دعا کہ اي دادار
آبہ کوی چارہ کرژہ بیینی عار

آس فرمان عصا ژہ کنِہ پٹ لاي
آب جاري لُبک بفضل خدای

عالمن اختلاف چھوبِ بر سنگ
آس روشن زمرمِ خوش رنگ

سے مر لَعِ صفا ژد شوي لب تت
چون سر گر بہ آسہ باہ بَبَہ تت

کہنہ ونان کوہ طور چي کنِ آس
سیت پالنس کلیمی نَنِ آس

کہنہ چھہ لیکہان سہ سنگِ پاک سرشت
آدمن ؑ آس انمژی زبہشت

اِرشکي طورہ سینے بزینت وزیب
آس میراث داژمژ بشعیب ؑ

آسہ ہت سی حوالہ موسیٰ
کُرشعَیبَن بعَین لُطف و عطا

خوشنما تت کَنے براہ سفر
آسو نیوان کلیم پیغمبر

آس اِژي گز نجسرتہ زچھر تت
سیت پالنس تلان سو مہتر تت

کہنہ سیر دان چھہ یم رشید و فقیہ
چھی ونانی نہ آس اندر تیہ

داتو یامت کلیم تیہس منز
کَنِہ تامت کروس کلامک سنز

دلونس ای پاک مہتر دیندار
سیت پالنس مہ تلو یمی بو لبکار

آخر الامر خود بامر الاہ
تج آسہ موسیٰ کلیمنی ہمراہ

چھی روایت زرادیان متین
آسو موسیٰ اسناہ خیا آگین

از حیا آسو یڙ ولائی پان
کانهه وچهان آسو نه تهند کانهه تان

زین سبب قومنی خدا دانس
پامه وڙهس چهه تس هتهر پانس

کنیه نشه پان زاه چهو نه هاوان
چهوی توي کن بدن ولیت تهاوان

یڙه خدا این زمهتر محمود
گهڙ لکن هندون گهشرن مردود

اک دوها گوبنت سو وتهو سرالنس
صاف کرہے سو نازنین پانس

برلب آب وتهو سو چون مهتاب
جامه کڈتم زجسم عصمت یاب

آیه تس صاف اک کنیاه به نظر
تهاونس پٹ سو پاک جامه بلفر

ناگهانی بقدرت رحمان
کن روان گي تهتی برآب روان

جامه هت ڙج سه کن مع الجریان
لارینے لگو کلیم تنت عریان

گیے تتوی جمع سبطیان ساري
دچهو تمو جسم بنده باری

کنهته عیباه وچهکنه تس به بدن
آسو زوتان سو یڙ چودر عدن

وچهو تمو جسم موسوی پرنور
سارني گوسو ناروا شک دور

موهن از اشارت جبریل
نے سه کن پانسی نشه بے قیل

پاک موسیٰ تین شباه دیوان
از عصا آسو تت دباه دیوان

تت کنے آسو آب نیران نو
آسه باه جو یه تنت بینان بنو بنو

نسل یعقوب آس یم باه فوج
قوم موسی تمی بعزت و اوج

باه قبیله تمی بهن چشمن
آب نیوان چوان چهلانی تن

بیہ سوی آسہ سیت لایان تت — کُن گنڑان خشک آب روزان ییت

عالموٗ ڈلو میان تیتہٕ مُدید — گرمیٔ آفتاب آسو شدید

سبطین واتو آفتابک تاو — گیہ عاجز لبو کنہ کانھہ بچاوٗ

مانزٕ گی ییت بہ تشنگی گیہ تنید — زندگی ہنز تہ ژٹ تمو امید

آسو سوی دشت آب و دانہ سوا — بے خورونوش سایبانہ سوا

تس کلیمس گنیہ قوچ مایے — دِیی سپنوس کنے ژہ باہ دب لایی

لایہ باہ ژنجہ تم کُنے آیہٕ — درایہ باہ جویہ تت کُنیٖ ترایہ

چیی تمو ترِیش ژج تمن سَسی زال — گے ولیکن لبفا تگی پامال

کرٗ دعا حضرت کلیمن زود — سبطین ابر سائبان ادہ رود

قومہ باپت غذا چُھ حلوا آو — در قرآن تت چھو مَنّ و سلوای ناو

لیو کھ تفسیر مَنّ اڈِ دبے کید — شینہٕ خوٗرتہٕ پرُن ترنجبین سفید

کنہہ تواریخ دان کران چھ خلاف — تم ونان نانھای میدہٕ صاف

کنہ ونان مانچھہ کنہہ بدل نعمت — صحتہ کُن منہ عمل کرتت

ازمعالم چھو نقل گومُت مَنّ — پٹ کُلِن آسو صاف شیناہ زن

تیتے غذا آو سو صبح و شام تمن — سوَی ہنی تہ مَری طعام تمن

آمو سلوای تہ نعمتاہ اکھ ناز — لیوٗ کھمت چھوک سو آسو رُمت ماز

کنہ ونان حیدرہ جانور زاتاہ — پٹ کُلِن آس تم بھان ساتاہ

موٹِ تمی آس جسمہ کن ذاتی　　وزنہ کِن جاان کو تُرَن یاتی
آس گڈنی بہ نغمۂ دلکش　　دلخرین سٹاہ کران دل خوش
نازِ آوازِ ہای خوش تراوان　　سازو سیتارہ آس مشراوان
یکقلم آسو تُندَواڈ وزان　　پٹ کن فیضکوی جلاو سزان
سوی کران آسو جالوارن کہش　　بال و پرسوی تمن کڈان بیغش
پُور تھاوان چھلت زآب طہور　　دُور تراوان غدود ہای طیور
شمس خاور تمن سَران پختہ　　ذبحکوی خون تمن کران شُختہ
پختہ کرتھی تمن رِنت مارِت　　سبطین برونٹھکن دوان دارِت
کنزرِہ مَتِ جالورتہ سلوٰی ماز　　لگ تھنی سبطیان غم پرداز
نعمت من خوان وِٹھایک تن　　پیوک تھن چن زبر لرک ہن ہن
بعضو ڈلو طیورِ بے لاَنہَ　　آس زندہ تمن یوان پانہ
پاک تم آس از فیوضِ ودود　　از رگ و خون و استخوان و غدود
سربسر سبطیان اہلِ فتوح　　آس پانے تمن کران ندبوح
کہنہ و نان آسو ابر سپیدان بود　　آسو تراوان زمرغ سلوٰی رود
درمیان درازیئے یک میل　　مرغ بریان وسان زابر جزیل
صبحہ پٹھہ آفتابہ تھسنس تام　　آسو ہر صبح تی بوان بدَوام
برزمین تم برابرِ نیزہ　　جمع سپیدان خلاوت آویزہ

امتحان طوره بر مقدّم طور
آد ارشاد از مقسّم نور

ای کلیماه ژه ونته خیره سَرَن
یتهنه سَلواته مَن ذخیره کرن

حضرت موسیٰ هن پئ تعیین
سارنی تها ونک کرت تلقین

یتهنه کو نشراه یه فعل تیره کریے
من وسلوای پنن ذخیره کریے

مد تهاه اَت کتهی عمل تهاوت
کینوئر کالاه گهژت ژهنوک ترادت

سرکشی کر تمو ز حکم الاه
من وسلوای کروک ذخیره پگاه

رات کدڈتهی ز خُبثِ اہلِ قصور
گنده گو ماز بوئی بدتت فیور

نفرت آدر کموُ سو ساردی دلو
وز تغیر تر نجبین مزه ڈلو

بوزامه حکمه بردنٹھ ژتسی تهاو
گنده زاه آسو نه گهژان مجھنه باد

لعقیو دلو میان تیه غمین
جامه آسک ژهنان گهژان چرکین

آس درنارتت ولت تهاوان
نار آسوس سنبر چهلت تراوان

یُدلَدان پُرانو جامه درآتش
آسو نو جامه تت بنان دلکش

هنگه در بحرِ فیضِ باقی پی
رنگه رنگه نعمتن ملاقی گی

کالچن نوره تهم به باریکی
گوک نو بهر دفع تاریکی

تم ای طوره ته ای حاله
آس تا مدتِ چهل ساله

بعد چل سال یم ز قوم کلیم
رود اده زنده باحیات سلیم

آخراً از میان عرصهٔ تیه
قوم هت دراو نامدار وجیه

گیہ حاصل بفضلِ مولیٰ تس　　فتح بر ایلیا اریحا تس
مدتھا آس تت سکونت دار　　نیون یتوتام از جھان رفتار
ولوٓاڈو معتبر خبر دالو　　عالمو ناموز سیر خوالوٗ
پیتھیے منز کلیم با ہارون　　گے ز دنیا بجانب بیچون
گُڈَہ ہارون بني اِکس سالس　　برونٹھہ گو داوِرِنکو فالس
پتہ موسیٰ بنی تہ گو ناقل　　سوی درگاہ حق سپن مایل
تہٖ کي نُوکھ سٹاہ تمن سیتی　　گیہ ناقِل ز سرحد گیتی
رود وانہ تمن پتہ اولاد　　نوجوانان و طالبان جھاد
نوبت مہتري زذاتِ فذیر　　حضرت یوشع بن نونس فیر
گو بنت اسرئیلین مرسل　　قومکن مشکلن کرن تم حل
ڈینشتی رژلیاٗ قتھاہ تمنز　　سارِوي کراطاَعتھاہ تمنز
گو تمي ہت سو یوشع بن نون　　پس اَریحا تہ ایلیا تم زیون
فتح تم لَب بمرَدم دوٗ دیار　　ظالمِن جابرن تلون گٹہ کار
قوم سبطي پیٔ جھاد کڈان　　بیخ از قوم بد نھاد کڈان
رادین چھی سٹاہ فریق بنان　　کنہہ دفاتس یہیٰ طریق ونان
حض کلیمن زتمیہ محنت خیز　　سوی ہارون ولنون قدم تل تیز
دراو ہارون برادرس دنبال　　واتِ باغس اکس اندر خوشحال

ہر کران آس لالہ زار عیان   درمیان آب خوشگوار روان
برلب جوی دچھو تمو تختاہ   تخت کیاہ زن زبرجدک لختاہ
برسر تخت حضرت ہارون   بیوٹھ چون شاہ گوزدہر برون
نقل تم کر بسوی عرش مکان   گو برون از فنا سرای جہان
پاک موسیٰ کفن برت تس آو   قومسی کنو دفن کرِت تس آو
تِم ازین واقعہِ کرن محرم   بوزتھی ساروی رٹوک ماتم
بای سندغم سو نو کران یورہ   تت بدل ہاژہ تس کرک تورہ
چیس ونانی سو ژی شہید کروت   ازعداوت سو ناپدید کروت
تم دلوک کرزوا چھہ یژہ تہمت   برنبی تس برادرس نسبت
قومی ونو تمس اسی ہاوُن   تمسندوی جسم پاک ہنراوُن
اَبِ وُچھوُ پانہ کیاہ بہانہ بنیوس   ہرزہ کُس تیر برنشانہ سینوس
موہن قوم سیت نیو باخویش   وُچھو تمو جسم پاک تس بے ریش
لیکن ازقول ذوالرشاد تمن   آونہ کہنتہِ اعتماد تمن
محتب ہارون زروی علم دحکم   آسو قومس دلس اندر محکم
ماندہ موسیٰ کمال شرمندہ   بندہِ ہارون حقن کرن زندہ
زندہ سپنت تمن ونن یا قوم   لَا تَخُونُوا عَلیٰ اَخِی بِاللَّوْمِ
از جہان دراس بو بحکم مجید   حضرت موسیٰن کرو سنہ شہید

یے ونت روح نازنین زجد — دراس بیہ گوسو میلتی باحدٌ
بیاک راوی لکھان چھو بیاک دلیل — درمعالم ژہ پر تمک تفصیل
تیہیٖ منزہ موسیٰ اخی ہارون — سیت پانس کٔس اکس تل نیون
تت کلس تل وچھوک مکاناہ خوب — تت اندر ژای تم ژٕ رُتِ محبوب
دلربا تخت آسوہ تت اندر — دپوسہ ہارون ہمبرن ژِ ڈکرٕ
تختس پیٹھ بو تراوہ ہا آرام — تم دپوس تراو بے غم و آلام
آسو معلوم تس زوجی مجیب — پاک ہارونسی اجل چھو قریب
دپوسہ ہارونی مہ چھم تیمار — صاحب خانہ مادیم آزار
حضرت موسیٰ کرس تکرار — کنہ مہ برغم بو چھوس تمک ذمہ وار
پاک ہارون تہِ چھوسنہ مانانی — چھوس ونان ای کلیم یزدانی
اتفاقاہ کرت ژہ مے نزدیک — تراو حض خواب روز تم مہ شریک
بوز تمی محترم کلیم اللہ — رود لرٕ تراو نمی تمس ہمراہ
قاصد حق بسوی ہارون آد — سوی جنت ززلع مسکون دراد
غیب یکبار گو سو قصر و درخت — نیوک ہارون بچرخ ہت سوی تخت
آد موسیٰ بقوم خود واپس — قتلی ہا ژپس تمو کرتس
جانب درگہ یگانہ صدا — لگو دٕنیے لپس کرن دوگانہ ادا
تخت نازل سپن زچرخ برین — درمیان رود زٕ آسمان و زمین

قومی وچھواچھو سو تخت لئیق　　پس بقول نبی دتوک تصدیق

ناقلن دنوز مرتضیٰ حیدر　　گی نمایاں روایت دیگر

اک سو ہارون بیئے کلیم بجوہ　　وات یامت پکان بفرِ و شکوہ

پاک ہارونی وفات لَبُن　　پیٹ کو ہس نور پاکذات لبن

کورکلیم اللہن بقوم رجوع　　تورہ کرہس سہ ہاژ نامشروع

آیي از امر حق گروہِ ملک　　روح ہارون ہت زطرف فلک

سبطین کنوتمو دِتک آلو　　پاک ہارون ز دار فانی گو

قومسی بوزتمی تسلی گو　　وایي ہر کانھ بوایي ویلا بیو

جِسم ہارون فرشتوی مدفون　　تھاوُ مکنون بجاہش بیچون

مقبراہِ نوسین نہ تس بجہان　　رود تمسند مزار پاک نہان

لیوخمت چھوک اکوی سین محرم　　سُوتہِ ادہ زوڈُ تہ گُلُوسین یکدم

چھوی لکھانی عمُر بن میمون　　دراد حضرت کلیم با ہارون

واتِ غارس اکس اندر دونویے　　روح ہارون سین ملاقی چی

خود کلیم اللہن کروس تکفین　　دفن تھاون کرت بدست متین

ہاژ قومن کرس بغسل زمیم　　ملتجی گو بطرف حق سو کلیم

امرِ حق آس آل اسرائیل　　ہمرہ خود تلوک ژہ باتعجیل

متعبرس متصل کردک اتم پیش　　زندہ ہارون کرُن برحمت خویش

وَخیرَہ موجب کلیم قیوّ مَن　　واتنا دِلُن قریب آن مدفَن

آلواہ تس کرُن کہ ای ہارون　　دَراو از قبر بہتر میمُون

زندہ سینپن بمشل تابان برق　　گردہ شرنس وسن زدیدہ فرق

چھوس پرزبان ای برادر عاقل　　ونتہ زی چولن بو چھسا قاتل

تم ونوس ینے بخواہش یزدان　　گومہ جان از قضای خودز جہان

گو کلیمس تہ بوز تھی دل شاد　　خجل گیہ سبطیان منھک ادہ راد

دپنہ ہارون نیک خواہس کنو　　فیر والپس ثرہ خواب گاہس کنو

تام واپس میان مدفن ژاد　　توم و موسیٰ سبہ تیہ فیرت آد

سبطین کتوتتی دتون اعلان　　گومہ پٹ ختم عمرہ ہندوی خوان

بے ونان ناد دت الون یوشع　　سوی خلیفہ کرن دراں مجمع

کیونژ کالاہ گذرت بہ فتح و فتوح　　آو پیش کلیم قابض روح

قبضہ باپت ونس کلیم حقن　　قابضاہ ادلا ثرہ تھادم کَن

باخداوند خود کلام اظہار　　گومہ بے واسطہ ہزاران بار

چیم قسم از خدای ذوالرحمت　　یم مہ دُلنم بنوتک خلعت

ونکنس سر فداکرس ناوس　　زدُ تہ بے واسطہ بوچشراوس

یام سوی آلواہ کرِم دُلہ پک　　تام زوجان فداکرس بیشک

شادمان لارہ بو براہ الاہ　　تس تہ پالس میان اُنت نہ ناہ

کٔی رکھ مدفوں شُو صاحبِ اقبال
دُرِّ مکنوں بصورتِ پنہاں

درمیانِ زمانۂ مذموم
کینہِ تمنز قبر چھنہ معلوم

سِنِّ عُمرِ کلیم در بُستان
چھوی صد و بیست و سہ سال عیاں

نزدِ اکثر مفسّرینِ کبار
آو اکھ ہتھ تہ دُہ وری اظہار

اُڈی چھِہ ڈوڈ ہتھ لکھاں زرّن بنی
نزدِ بعضی چھُو ہتھ تہ شیٹ جَلی

یا الٰہی باقتدارِ کلیم
پاسِ ہارون و اعتبارِ کلیم

بر مصفّائیِ بیدلِ مجروح
باب فضل و عطا ژہ کر مفتوح

شادماں تھاوُن ژہ در کونین
نورِ ایماں دِتس بمع اَبوَین

Title [redacted]

Author [redacted]

Accession No. [redacted]

Call No. [redacted]

BORROWER'S NO.	ISSUE DATE	BORROWER'S NO.	ISSUE DATE

Borrower's No.	Issue Date	Borrower's No.	Issue Date

Borrower's No.	Issue Date	Borrower's No.	Issue Date

Title [redacted]

Author [redacted]

Accession No. [redacted]

Call No. [redacted]

BORROWER'S NO.	ISSUE DATE	BORROWER'S NO.	ISSUE DATE

SHALIMAR ART PRESS
(Srinagar) Ph.: 2474972